

اللہی غنچہ امید بکشا

پاکستان

ساج کمپنی لمیٹڈ قرآن منزل لاہور

مینجنگ ایجنٹس شیخ عنایت اللہ انڈیا کو



# تاریخ کیمیا

خان بہادر محمد یوسف خان



تاج کمپنی لمیٹڈ، لاہور و کراچی

59544

# گزارشِ ناشرین

ہمارے میخنگ ایجنٹ شیخ عنایت اللہ کے والد محترم شیخ غلام رسول مرحوم نے ۱۹۳۶ء میں ساکے ہندوستان کا دورہ کیا تھا، کہ کمپنی کے مطبوعہ قرآن پاک کی اشاعت فرمائیں۔ واپسی میں سواری موٹر کا جب وہ میرٹھ پہنچے، تو حسن اتفاق سے معلوم ہوا کہ وہاں ایک متدین ڈپٹی کلکٹر فرینڈز ہیں جنہوں نے بہت دنوں سے ایک چھوٹی سی مفید مذہبی کتاب چھپوا رکھی ہے۔ مگر اسے تاحال فروخت نہیں کر سکے۔ مرحوم یہ خبر پا کر ڈپٹی کلکٹر صاحب موصوف کے بنگلہ پر پہنچے۔ ڈپٹی صاحب خان بہادر محمد یوسف خاں تھے۔ جنہوں نے مرحوم کا بہت تپاک سے خیر مقدم فرمایا۔ اور اپنی مطبوعہ کتاب "نسخہ کیمیا" دکھلا دی شیخ صاحب اسے دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ تمام موجودہ نسخے خریدے گئے، اور کمپنی کو لاہور بھیجا دیئے گئے۔ یہاں جس مسلمان نے یہ کتاب دیکھی پسند فرمائی۔ بیرونجات میں جس نے ایک نسخہ منگوا یا، اس نے پھر درجنوں کی فرمائش بھیجی۔ اس سے ثابت ہوا کہ کتاب بہت مفید اور مقبول عام ہے۔ اسلامی گھروں اور اسلامی مجلسوں میں اس کا چرچا ہوا تو تمام نسخے فروخت ہو گئے۔

اس کے بعد خان بہادر صاحب لاہور شریف فرما ہوئے تو شیخ عنایت اللہ نے "نسخہ کیمیا" کا حق طباعت تاج کمپنی کے لئے ایک مناسب معاوضہ میں خرید لیا۔ اور کمپنی نے دوسری طبع رسمی چھاپنگ میں شائع کر دی، جو ساری کی ساری فروخت ہو گئی۔ طبع ثالث کی فکر ہوئی، تو کتاب کی افادت اور مانگ کے پیش نظر یہی مناسب سمجھا گیا، کہ اسے کمپنی لی دیگر اسلامی متبرک مطبوعات کی طرح عکسی بلاکوں سے

چھاپا جائے۔ چنانچہ یہ طبع جو اس وقت پیش کی جا رہی ہے ایسی ہی ہے۔

انسوخیمیا کیا ہے؛ بالفاظ مختصر ایک خلاصہ قرآن ہے جو برادرانِ اسلام کی ضرورت کے مطابق مرتب کیا گیا ہے۔ غرض یہ ہے، کہ جو اصحاب انسانی زندگی کا مکمل دستور العمل یعنی قرآن مجید جیسی مفصل کتاب کا مطالعہ نہیں فرما سکتے۔ وہ انسوخیمیا کا مطالعہ فرما کر آسمانی احکام کے ضروری حصے سے بہرہ اندوز ہوتے رہیں۔ اس میں قرآنی آیات مع حوالہ درج ہیں اور ان کا اردو ترجمہ بین السطور ہے علاوہ بریں بعض مواقع پر احادیث کا مفہوم اور مسدس حالی کے چیدہ چیدہ بند نقل کر دیئے گئے ہیں تاکہ قرآنی احکام کا مفہوم واضح سے واضح تر ہو جائے۔

یہ مختصر کتاب اس لائق ہے کہ مردانہ و زنانہ مدارس میں داخل نصاب کی جائے۔ تاکہ دینی تعلیم کی بنیاد بچپن ہی میں استوار ہو جائے۔ بڑوں کے لئے بھی یہ کتاب مذہبی احکام کی یاد تازہ کرنے کو بہت کارآمد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس کی ترتیب اور احکام خداوندی کے انتخاب میں صلح لیب نے بہت کچھ کاوش سے کام لیا ہے، جس کی اہل اسلام کو خاص قدر و منزلت فرمانی چاہئے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کوئی اسلامی گھر "انسوخیمیا" سے خالی نہ رہے۔ اور جو اصحاب اسے خود مطالعہ فرمائیں وہ دوسرے اصحاب کو اس کے مطالعہ کی تحریک فرمائیں۔ کہ یہ بھی کار ثواب ہے۔

ہم اسے دوست پیر عبد الحمید صاحب خوشنویس بھی شکرے کے مستحق ہیں۔ کہ انہوں نے بہت محنت سے عکسی بلاکوں کے لئے "انسوخیمیا" کی کتابت فرمائی۔ خداوند تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔

خاندانِ مین

جون ۱۹۷۵ء

ڈاکٹر کمران تاج کینیٹڈ

لاہور

## دیباچہ

مصائب و حوادثِ زمانہ نے مسلمانوں کو بفضلِ خدا خوابِ غفلت سے جگانا شروع کر دیا ہے۔ کچھ تو اب کروٹیں لینے لگے ہیں، مگر خمار باقی ہے۔ اور معدودے چند بوش میں بھی آگئے ہیں۔ اور زمانہ کی ضرورتوں کو سمجھنے لگے ہیں۔ بچوں کی تعلیم کے لئے مدارس بھی جا بجا قائم ہو گئے ہیں۔ دیسی اور ولایتی گریجویٹوں کی بھی کمی نہیں ہے۔ وکیل، بیرٹر، حکیم، ڈاکٹر، عمدہ دار، حکام، تاجر، سب تھوڑے بہت نظر آنے لگے ہیں۔ مگر قوم کی حالت بجائے سدھرنے کے روز بروز گرتی چلی جا رہی ہے۔ مولانا حالی کے قول میں کہ ”عزیز ذلیل ہو گئے ہیں۔ شریف خاک میں مل چکے ہیں۔ دین کا خاتمہ ہو چکا ہے، اخلاق بالکل بگڑ گئے ہیں اور بگڑتے جاتے ہیں، تعصب کی گھنگھور گھٹائیں تمام قوم پر چھانی ہوئی ہیں، رسم و رواج کی بٹری ایک ایک کے پاؤں میں پڑی ہے، اور جہالت اور تقلید ہر ایک کی گردن پر سوار ہے“ اب تک کوئی بین فرق نمودار نہیں ہوا ہے۔

گذشتہ پچاس سال کے تجربہ نے ثابت کر دیا ہے کہ مغربی تعلیم ہی کسی قوم کو ترقی کی چوٹی پر نہیں پہنچا سکتی۔ اگر ایسا ہوتا تو آج یہ رونا کیوں ہوتا۔ اور قوم کو کسی دوسری طرف توجہ کرنے کی ضرورت ہی کیوں رہ جاتی، اس لئے سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانانِ ہند کو وہ کونسا عمل اختیار کرنا چاہئے کہ ان کی پستی رفع ہو اور وہ دنیا میں ایک معزز قوم کے زمرہ میں شمار ہوں۔

خداوندِ عالم نے ہمارے لئے دنیا میں باعزت زندگی بسر کرنے کے لئے ایک مکمل قانون بنا دیا ہے۔

جس میں چین سے لیکر آخر زندگی تک مختلف مروج کے لحاظ سے ہر ضروری حکم موجود ہے۔ مگر بد نصیبی سے ہم اس سے عموماً ناواقف ہیں۔ اور یہی وجہ ہے کہ ہمارا کوئی کام قرینہ اور ڈھنگ سے انجام ہی نہیں پاتا۔ اور سچ پوچھئے تو اب بے دست و پا ہو رہے ہیں۔

تاریخ شاہد ہے کہ اس قانون پر ہمارے اسلاف نے عمل کیا تو دولت و عزت میں ان کا کوئی ہم پلہ اور ہسر نہ تھا۔ اور جب سے اس قانون کی حدود سے ہم نے باہر قدم رکھنا شروع کر دیا، ہم ہر لحاظ سے روز بروز گرتے چلے گئے اور گرتے چلے جا رہے ہیں۔ ہسپانیہ سے ہمارا نام و نشان مٹ گیا۔ یورپ سے صدیوں حکومت کرنے کے بعد بڑی بے توقیری سے نکالے گئے، اور ہندوستان میں جو ناگفتہ بہ حالت ہے ظاہر ہے۔ تجربہ بتا رہا ہے کہ اس پر عمل کئے بغیر قوم کا بیڑا منجھدھار سے صحیح سلامت نہیں نکل سکتا، نہ ہم دنیا میں کسی طرح کامیاب ہو سکتے ہیں، نہ ہماری آخرت درست ہو سکتی ہے، نہ ہماری آئندہ نسلیں سعادت مند اولاد بن سکتی ہیں، نہ فرض شناس والدین، نہ اچھے میاں بی بی، نہ حاکم، نہ ناخبر، نہ قاضی، نہ مفتی، نہ ملا، نہ پروفیسر، نہ بہادر سپاہی، نہ سچے لیڈر، نہ تو ہم میں ہمت آ سکتی ہے، نہ جوانمردی، نہ شجاعت، نہ گھر میں چین سے رہ سکتے ہیں نہ باہر، نہ سرکار میں کوئی وقعت ہو سکتی ہے، نہ اپنے ہم وطن بھائیوں کی نظر میں جج سکتے ہیں، نہ ان سے حقیقی معنوں میں صلح کر سکتے ہیں، نہ اپنا کوئی کام کامیابی سے چلا سکتے ہیں۔ غرض کہ ہم کچھ بھی کریں جب تک اس قانون کے پابند نہ ہونگے بگڑتی ہوئی حالت بگڑتی چلی جائیگی۔ اور اگر ہم زندہ بھی رہے تو ہمیں شوذوروں کی زندگی ہندوستان میں بسر کرنی ہوگی۔

اپنے غریب بھائیوں میں بیٹھو تو تپتے لگے کہ ان میں اور شوذوروں میں کیا فرق رہ گیا ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ ان کی عقل پر زنگ کی زبردست تہ چڑھ گئی ہے، ان کو عقل کی سوجھتی ہی نہیں، سمجھاؤ تو خفا ہوتے ہیں، سیدھے رستے پر چلنے سے بدکتے ہیں، ان کی طبیعت میں نیک صلاح سے نفرت



اور بُری صلاح سے رغبت پیدا ہو گئی ہے۔ یہ سب نتائج اسی قانون کی حدود سے باہر قدم رکھنے کے ہیں۔ جب عوام کی یہ حالت ہے تو پھر اگر ہم میں سے چند تعلیم یافتہ یا خوشحال اور صاحبِ عزت ہیں تو ان معدودے چند ہستیوں سے قوم کی کیا عزت ہو سکتی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ جماعت کی عزت میں ہے سب کی عزت جماعت کی ذلت میں ہے سب کی ذلت یہی ہے نہ ہرگز رہے گی سلامت نہ شخصی بزرگی نہ شخصی حکومت

وہی شاخ پھولے گی یاں اور پھلے گی

ہری ہوگی جڑ اس گُلستاں میں جس کی

اس قانون پر عمل کر کے اہل مغرب نے خوب خوب فائدہ اٹھایا اور آج اسی کی بدولت وہ تمام

دُنیا پر حکومت کر رہے ہیں۔

یہ پہلا سبق تھا کتابِ ہدیٰ کا کہ ہے ساری مخلوق کنبہ خدا کا وہی دوست ہے خالقِ دوسرا کا خلاق سے ہو جس کو رشتہ و لا کا

یہی ہے عبادتِ بھی دین و ایماں

کہ کام آئے دُنیا میں انساں کے انساں

عمل جن کا ہے اس کلامِ متین پر وہ سرسبز ہیں آج رُوئے زمیں پر تفوق ہے ان کو کہیں و مہیں پر مدارِ آدمیت کا ہے اب انہیں پر

شریعت کے پیمان جو ہم نے توڑے

وہ لے جا کے سب اہل مغرب نے جوڑے

سمجھتے ہیں گمراہ جن کو مُسلماناں نہیں جن کو عقبیٰ میں امیدِ غفراں

نہ حقے میں فردوس جن کے نہ رضواں نہ تقدیر میں حُور جن کے نہ غلماں

پس از مرگ دوزخ ٹھکانا ہے جن کا  
 جہنم آبِ زقوم کھانا ہے جن کا  
 وہ ملک اور ملت پر اپنی فدا ہیں سب آپس میں اک اک کے حاجت یوں  
 اولوالعسم ہیں ان میں یا اغنیاء ہیں طلب گار بہبودِ خلقِ خدا ہیں  
 یہ تمغہ تھا گویا کہ حصہ انہیں کا  
 کہ حُب الوطن ہے نشانِ مومنوں کا  
 امیروں کی دولت غریبوں کی ہمت ادیبوں کی انشا حکیموں کی حکمت  
 فصیحوں کے خطبے شجاعوں کی جرأت سپاہی کے ہتھیار شاہوں کی طاقت  
 دلوں کی امیدیں آسنگوں کی خوشیاں  
 صبا اہل وطن اور وطن پر ہیں قربان  
 عروج ان کا جو تم عیاں دیکھتے ہو جہاں میں انہیں کامراں دیکھتے ہو  
 مٹھج ان کا سا راجہاں دیکھتے ہو انہیں برتر از آسماں دیکھتے ہو  
 یہ ٹمڑے ہیں ان کی جو انمردیوں کے  
 نتیجے ہیں آپس کی ہمدردیوں کے

ہندوستان میں ہمسایہ قومیں اسی قانون کے اکثر اصولوں پر عمل کر کے زندہ قوموں میں شمار  
 ہونے لگی ہیں ان کے حال پر غور کیجئے۔

یہاں اور ہیں جتنی قومیں گرامی خود اقبال ہے آج ان کا سلامی  
 تجارت میں ممتاز دولت میں نامی زمانے کے ساتھی ترقی کے حامی

نہ فارخ ہیں اولاد کی تربیت سے

نہ بے فکر ہیں قوم کی تقویت سے

دکان اُن کی ہے اور بازار اُن کا بیج اُن کا ہے اور بیوپار اُن کا

زمانہ میں پھیلا ہے بیوپار اُن کا ہے پیر و جوان برسر کار اُن کا

مدار ہلکاری کا ہے اب اُنہیں بے

اُنہیں کے ہیں آفس اُنہیں کے ہیں دفتر

مُعزز ہیں ہر ایک دربار میں وہ گرامی ہیں ہر ایک سرکار میں وہ

نہ رسوا ہیں عادات اطوار میں وہ نہ بدنام گفتار و کردار میں وہ

نہ پیشے سے حریفی سے انکار اُن کو

نہ محنت مشقت سے کچھ عار اُن کو

جو گرتے ہیں گر کر سنبھل جاتے ہیں وہ پڑے زد تو نچ کر نکل جاتے ہیں وہ

ہر اک سانچے میں جا کے ڈھل جاتے ہیں وہ جہاں رنگ بدل جاتے ہیں وہ

ہر اک وقت کا مقتضے جانتے ہیں

زمانے کے تیور وہ پہچانتے ہیں

مگر ہے ہماری نظر اتنی اونچی کہ کیساں ہے سب اں بندی و پستی

نہیں اب تک اصلاً خبر ہم کو یہ بھی کہ ہے کون مُردار کتیا ترقی

جدھر کھول کر آنکھ ہم دیکھتے ہیں

زمانہ کو اپنے سے کم دیکھتے ہیں

کیونکہ ہم نے اس قانونِ پاک کی طرف سے توجہ اٹھالی اور بے دھڑک اس کی خلاف ورزی نہیں

چارپشتوں سے کرتے چلے آئے ہیں جو ہماری فطرت ہو گئی ہے اور اس عادت کا ترک کرنا ہمارے لئے ناممکن سا ہو گیا ہے۔ ہاں اگر نئی معصوم پود کو بچپن ہی سے مغربی تعلیم کے ساتھ ساتھ اس قانونِ قدرت کی تعلیم بھی دی جائے تو امید ہوتی ہے کہ قوم کی آئندہ نچتر اصلاح ہو سکے۔ بچپن ہی کا زمانہ ایسا ہوتا ہے کہ جیسی تربیت دی جائے بچے اس پر عمل کرنے لگتے ہیں۔

بد نصیبی سے آج کل قومی ترقی کا صرف یہی ایک ذریعہ سمجھ لیا گیا ہے کہ بچوں کو انگریزی حروف تہجی سکھا کر مدرسہ بھیج دیا جاتا ہے۔ جہاں وہ جوں جوں درجہ بدرجہ ترقی کرتے جاتے ہیں، کتابوں کا بوجھ بڑھتا جاتا ہے اور ان کو دم مارنے کی فرصت ہی نہیں ملتی۔ اول تو ان کو توجہ ہی نہیں دلائی جاتی، دوسرے مدرسے کی کتابوں سے ان بچاروں کو اتنی فرصت کہاں کہ قانونِ قدرت جیسی سینکڑوں صفحات کی کتاب کے لئے جس کے سمجھنے اور جس کے عمل کرنے پر مسلمانوں کی بقا منحصر ہے، وقت نکال سکیں۔ چنانچہ اس مشکل کو مد نظر رکھتے ہوئے میں نے اس قانون کے فروری اصولوں کو جہاں تک ہو سکا چھوٹے چھوٹے جملوں میں مختلف ابواب میں بلحاظ مضامین یکجا کیا ہے کہ بچے گھبرانہ جائیں۔ ضرورت ہے کہ جس طرح سکولوں میں روزانہ نصف گھنٹہ انجیل پڑھائی جاتی ہے، اگر اسی طرح آٹھویں جماعت تک اس نسخہ کو جو ہمارے اسلاف کا مجرب نسخہ ہے بچوں کو پڑھایا اور مع معنی حفظ کرایا جائے تو قومی جڑاؤ بنیاد مضبوط ہو اور بچوں کو ابتدائے زندگی ہی میں معلوم ہو سکے کہ جس خدا نے ان کو پیدا کیا ہے وہ ان سے کیا توقع کرتا ہے۔ اور ان کے لئے اس دُنیا میں باعزت رہنے کے لئے اس نے کیا ضابطہ مقرر کیا ہے کہ آئندہ زندگی میں ان کو اس پر عمل کرنے کا خیال پیدا ہو۔ مگر جب وہ قطعی ناواقف رکھے جائینگے تو ان کا بھی یہی حال ہوگا جو اب ہمارا ہے۔

اس کتاب کا نام نسخہِ ریمیہ رکھنے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں قوم کے تمام امراض کے ہزاروں برس کے تجربہ کئے ہوئے نسخے یکجا جمع کئے گئے ہیں۔ تاکہ ہر شخص اپنے اپنے مرض کے علاج کا نسخہ اس میں

پاسکے اور اس کو آسانی سے اپنے اور دوسروں کے علاج کرنے میں پوری پوری مدد مل سکے۔  
 ترتیب اس نسخہ کی انسان کی ضرورتوں اور اس کی زندگی کے مختلف مدارج کے لحاظ سے دی گئی  
 ہے۔ اور اس چھوٹی سی کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں دس باب ہیں جن  
 کی تفصیل مختصراً اس طرح ہے :-

پہلے اور دوسرے بابوں میں وہ احکام اکٹھے کئے گئے ہیں جن سے انسان کو ابتداء عمر میں جب  
 کہ وہ بچہ کہلاتا ہے معلوم ہو کہ جس خدا نے اس کو پیدا کیا ہے وہ کس قسم کے آدمیوں کو پسند اور کس  
 قسم کے آدمیوں کو ناپسند فرماتا ہے۔ یہ اس غرض سے کیا گیا ہے کہ اس کو بچپن ہی میں بُرے اور بھلے  
 انسانوں کا فرق معلوم ہو سکے اور ایسا انسان بننے کی رغبت ہو جس کو خدا پسند فرماتا ہے۔ اور ایسا انسان  
 بننے سے احتراز کرے جس کو خدا ناپسند فرماتا ہے۔

دُنیا میں اگر انسان کو سب سے پہلے اپنے ماں باپ سے سابقہ پڑتا ہے اور عمر کے بہترین زمانہ  
 میں اُن کے آغوشِ شفقت میں پرورش پاتا ہے۔ چنانچہ تیسرے باب میں وہ کل ضروری احکام جمع  
 کئے ہیں جو اولاد کو یہ بتاتے ہیں کہ اس کو اپنے والدین کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئے۔ پھر جب  
 بچپن کے زمانہ سے نکل کر بڑا ہوتا ہے تو اس کے تعلقات وسیع ہونے لگتے ہیں اور سوسائٹی میں  
 شریک ہونے لگتا ہے۔ چنانچہ چوتھے باب میں وہ احکام ہیں جن سے ایک مُسلمان کو معلوم ہو کہ دُنیا  
 میں رہ کر، چاہے وہ معمولی انسان ہو یا حاکم یا تاجر یا لین دین کرنے والا، زندگی کس طرح بسر کرنی چاہئے  
 اور آپس کے آئے دن کے جھگڑے کس طرح طے کرنے چاہئیں۔

آج کل تعصب کا بڑا زور ہے اور فرقہ وارانہ جذبات حد سے بڑھے ہوئے ہیں جن کی وجہ سے  
 ہندوستان میں نہ ہندو چین سے ہیں نہ مسلمان۔ چنانچہ پانچویں اور چھٹے باب میں وہ دفعات رکھی گئی  
 ہیں جو بتاتی ہیں کہ ایک مُسلمان کو غیر مُسلم کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئے۔ ان احکام پر اگر مہاسے

بھائی عمل کریں تو ملک میں ان فسادوں اور خوریزیوں کا خاتمہ ہو جائے جو آئے دن دُسرہ محرم وغیرہ پر ہوتی رہتی ہیں۔ اور مسلمانوں کا قدیم وقار برادرانِ وطن کی نظروں میں قائم ہو جائے اور دونوں بربادی سے بچ جائیں۔

دُنیا میں سب سے زیادہ بد نصیب وہ انسان ہے جس کے سر سے بچپن ہی میں ماں باپ کا سایہ اٹھ جائے۔ چنانچہ ساتویں باب میں وہ احکام درج کئے گئے ہیں جن سے ہمارے بچوں کو جن کے سر پر ماں باپ کا سایہ سلامت ہے خصوصاً، اور زیادہ عمر کے لوگوں کو عموماً معلوم ہو کہ ان بنِ ماں باپ کے بچوں کے ساتھ ان کو کس طرح پیش آنا چاہئے۔

ہر طرف وائے ویلا مچا ہوا ہے کہ مسلمان برباد ہو رہے ہیں۔ اُن کی بہبود و فلاح کے لئے ریزولوشن پر ریزولوشن پاس کئے جاتے ہیں، کانفرنسیں اور لیگیں منعقد کی جاتی ہیں۔ مگر ہماری قوم کا مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی۔

ظاہر ہے کہ اگر مرض کی صحیح تشخیص ہو جائے تو پھر علاج میں بڑی آسانی ہو جاتی ہے اور علاج کامیابی سے ہو سکتا ہے۔ چنانچہ آٹھویں باب کو پڑھ کر جس کا عنوان یہ ہے کہ ”مسلمان کیوں برباد ہو رہے ہیں“ ہر شخص مرض کی تشخیص کر سکتا ہے۔ اور نویں باب میں جس کا عنوان یہ ہے کہ ”مسلمان بربادی سے کیسے بچ سکتے ہیں“ صحیح علاج دیا ہوا ہے۔ دسویں باب میں وہ ہدایتیں ہیں جو بتلاتی ہیں کہ عقل و دانش کی وہ باتیں جن کو بھول کر ہم برباد ہوئے ہیں، کہاں مل سکتی ہیں اور جن پر عمل کر کے اپنا کھویا ہوا وقار ہم پھر حاصل کر سکتے ہیں۔

اس کے بعد دوسرے حصہ میں بھی دس باب ہیں۔ اس میں شبہ نہیں کہ اس زمانہ میں کفر و الحاد و بے دینی انتہائے عروج پر ہے اور تعلیم یافتہ طبقہ میں سے کچھ لوگ مذہب کو ایک فضول، بیکار اور دقیانوسی چیز سمجھتے ہیں۔ مگر پھر بھی مذہب انسان کی زندگی کا سب سے زیادہ ضروری جزو ہے اور آ

تک اس کی زبردست حکومت ہے۔ اور کثیر تعداد ایسی ہے جو چاہے ناواقفیت کی وجہ سے پابند مذہب نہ ہو، پھر بھی دلوں میں مذہب کی وقعت ضرور رکھتی ہے۔ چنانچہ پہلے باب میں وہ اصول یکجا کئے گئے ہیں جن سے مسلمان قوم عموماً ناواقف ہے اور جن سے واقف ہونے کی بر مسلمان کو اشد ضرورت ہے۔ دُنیا میں رہ کر اپنے غریب بھائیوں سے ہمدردی کرنا بھی فرض انسانی ہے۔ چنانچہ دوسرے باب میں وہ احکام ملیں گے جو بتاتے ہیں کہ مسلمان کو خیرات کس طرح اور کس حد تک کرنی چاہئے۔ اگر ان اصول پر عمل کیا جائے تو روپے کی کمی کے باعث جو عام شکایت ہے کہ مدرسے، یتیم خانے وغیرہ سب میٹھے جاتے ہیں، قطعی رفع ہو جائے اور رفاہ عام کے سب فنڈ مالا مال ہو جائیں۔

کھانے پینے کی ضرورت سے کوئی انسان خالی نہیں۔ اس لئے جو اصول قدرت نے ہمارے لئے مقرر کئے ہیں وہ تیسرے باب میں اور بتاتے ہیں کہ ایک مسلمان کو کن کن چیزوں کو کھانا اور کن کو نہ کھانا چاہئے۔ اور کس کس کے یہاں وہ کھا سکتا ہے۔

دُنیا میں رہ کر انسان کو فطرً تارزق باعزت اور دولت اور فضیلت کی جستجو ہوتی ہے۔ یہ نعمتیں کیسے حاصل ہوتی ہیں؟ ان کے متعلق کل اصول چوتھے باب میں دیئے گئے ہیں۔

پھر انسان کی زندگی میں ایک زمانہ آتا ہے کہ وہ خود یا اس کے والدین اس کے لئے جو تلاش کرتے ہیں۔ اس کی شادی ہوتی ہے اور شادی کے بعد نفسی سے بعض میاں بیوی میں بد مزگی بھی پیدا ہو جاتی ہے۔ چنانچہ پانچویں باب میں وہ احکام ملیں گے جو بتاتے ہیں کہ مسلمان کس عورت سے شادی کر سکتا ہے، اور کس سے نہیں کر سکتا۔ چھٹے باب کا عنوان یہ ہے کہ میاں بیوی کا آپس میں کیسا برتاؤ ہونا چاہئے۔ اور اگر نفسی سے کھٹ پٹ ہو جائے تو اس کا علاج ساتویں باب میں دیا گیا ہے۔ مغربی تہذیب نے جس کو دلدادہ شخص نظر آتا ہے، اس زمانہ میں پردہ کے سوال کو بہت اہم کر دیا ہے۔ اس کے متعلق جس قدر احکام ہیں وہ آٹھویں باب میں جمع ہیں۔ پردے کے موافق اور خلاف

اکثر مضامین لکھے گئے ہیں۔ مگر یہاں صرف قدرتی اصول دکھا دیئے گئے ہیں۔ ہر مسلمان مرد اور عورت کو اپنی رہبری کے لئے ان پر غور کرنا چاہئے کہ ان احکام کا منشا قدرت نے کیا رکھا ہے۔

بچپن اور جوانی کے بعد انسان کا بڑھاپا شروع ہوتا ہے اور بڑھاپے کے ساتھ موت کا زمانہ روز بروز قریب ہوتا جاتا ہے۔ صاحبِ مقدرت کو ضرورت ہوتی ہے کہ وہ اپنے بعد اپنے پیمانہ گاہ کی پرورش کا انتظام کرے تاکہ اس کے بعد وہ آپس میں جھگڑا کر کے برباد نہ ہوں۔ چنانچہ قدرت نے ہماری اس ضرورت کو رفع کرنے کے لئے جو قانون ہماری رہبری کے لئے بنایا ہے وہ نویں باب میں رکھا گیا ہے۔ اور اس طرح بچپن سے لے کر موت کے زمانہ تک کے لئے مسلمانوں کی رہبری کیلئے ہر ضرورت کے لحاظ سے قدرت نے ہماری رہنمائی کی ہے۔ اب یہ ہم پر منحصر ہے کہ اس کی پیروی کریں اور دین و دنیا میں ممتاز ہوں یا اس کی خلاف ورزی کر کے برباد ہوں۔

آخری یعنی دسویں باب میں وہ سزائیں درج ہیں جو قدرت نے سنگین جرائم کے لئے مقرر کی ہیں جن کو آج کل کی مہذب دنیا وحشی قرار دیتی ہے۔ مگر مہذب دنیا کو دیکھ لینا چاہئے کہ اس کا بنایا ہوا قانون جرائم کے کم کرنے میں کس قدر کارگر ہوا یا روز بروز ترقی ہوتی گئی۔

آج کل کا تعلیم یافتہ طبقہ اور اونچے درجہ کے طالب علم بھی اس نسخہ کو صرف تین چار گھنٹے مطالعہ کر کے بہت کچھ واقفیت پیدا کر سکتے ہیں۔ اور شکیسپیر، مکالمے، سبکین وغیرہ کے الفاظ بطور سند پیش کرنے کے بجائے اس پاک اور مکمل قانونِ قدرت کی دفعات جن کا دنیا میں ثانی نہیں پیش کر کے عام مسلمانوں کو جو بے طرح گمراہ ہو رہے ہیں اور اپنے گھروالوں اور اہل محلہ کو بہت کچھ فائدہ پہنچا سکتے ہیں اپنی بے بقا عتی علم کی وجہ سے اس نسخہ کو تیار کرنے میں مجھے بہت کچھ پس و پیش رہا۔ اور چاہتا تھا کہ کسی بزرگ عالم سے اس کی تیاری کی درخواست کروں، مگر پھر اس خیال سے کہ

”کون سنتا ہے فغانِ درویش“



باوجود عدیم الفرستی کے وقتاً فوقتاً تیار کرتا رہا۔ اور الحمد للہ کہ اب وہ وقت آگیا کہ یہ سزا پنی قوم کے پیارے بچوں، لڑکیوں اور نوجوانوں کے لئے تیار کر کے پیش کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ خدا ان کو توفیق دے کہ خود فائدہ اٹھائیں اور دوسروں کو فائدہ پہنچائیں اور بزرگوں کے نام کو روشن کریں۔

اس قانون کی خلاف ورزی جو قوم سے دن رات اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے سرزد ہوتی ہے اور جو ہماری بربادی کی بنیاد ہے، سدس حالی سے جا بجا موقع مناسب پر دکھائی گئی ہے۔ تاکہ بچے اس سے واقف ہو کر احتراز کریں اور گمراہی سے بچیں۔ کہیں کہیں جو کچھ خود دیکھا ہے بطور نوٹ لکھ دیا ہے

آخر میں یہ بھی عرض کروں گا کہ میں کسی لحاظ سے اس قابل نہ تھا کہ اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیتا، مگر جو کچھ کیا ہے قطعی نیک نیتی سے کیا ہے۔ اور اس پر امید ہے کہ میرے بزرگ مجھ کو میری غلطیوں سے ازراہ ہمدردی مطلع فرمائیں گے۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن میں وہ غلطیاں رفع کر دی جائیں

محمد یوسف

# قوم کے زونہا لو! یاد رکھو

تمہیں ہو وہ نسلیں مبارک ہماری کہ بخشو گے جو دین کو استواری  
کرو گے تمہیں قوم کی غمگساری تمہیں پر امیدیں ہیں موقوف ساری  
تمہیں شمع اسلام روشن کرو گے  
بڑوں کا تمہیں نام روشن کرو گے  
تمہیں اپنی مشکل کو آساں کرو گے تمہیں درد کا اپنے درماں کرو گے  
تمہیں اپنی منزل کا ساماں کرو گے کرو گے تمہیں کچھ اگر یاں کرو گے  
چھپا دستِ ہمت میں زورِ قضا ہے  
مثل ہے کہ ہمت کا حامی خدا ہے

کوئی تم میں دنیا کی عزت کو تھامے کوئی کشتی دین و ملت کو تھامے  
تا کہ بنے قوم کھانے کمانے کے قابل زمانہ میں ہو موند کھانے کے قابل  
تمدن کی دنیا میں آنے کے قابل خطاب آدمیت کا پانے کے قابل  
سمجھنے لگیں اپنے سب تیک بدوہ  
لگیں کرنے آپ اپنی اپنی مددوہ

# فہرست مضامین

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
پہلا حصہ		
پہلا باب		
اللہ کن لوگوں کو پسند کرتا ہے	۳۵	۱ تا ۱۱
دوسرا باب		
اللہ کن لوگوں کو ناپسند کرتا ہے	۳۹	۱ تا ۱۱
تیسرا باب		
مسلمان کو ماں باپ کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئے	۴۲	۱ تا ۵
ماں باپ کے حق کی تاکید اور دودھ چھوٹنے کی مینعاد کیا ہے	۴۳	۶
ماں باپ کا کون سا کمنا نہ ماننا چاہئے	۴۴	۷
بزرگوں کی پیروی کس حالت میں کرنی چاہئے	۴۵	۸
چوتھا باب		
مسلمانوں کو دنیا میں کس طرح رہنا چاہئے	۴۷	۱ تا ۴

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۱	۴۸	مسلمان کو کس پر بھروسہ کرنا چاہئے
۲	۴۹	مسلمان کو کس سے ڈرنا چاہئے
۳	"	مسلمان کو کس کا مددگار بننا چاہئے
۴	"	مسلمان کو کس رستہ پر چلنا چاہئے
۵	۵۰	مسلمان کو کس کا شکر ادا کرنا چاہئے
۱ تا ۳	"	مسلمانوں کو کس کا حکم ماننا چاہئے
۱	۵۱	کون سے کاموں میں مسلمان کو مسلمان کی مدد کرنی چاہئے
۲	۵۲	کون سے کاموں میں مسلمان کو مسلمان کی مدد نہ کرنی چاہئے
۱ تا ۲	"	کیا چیز مسلمانوں کو مضبوطی سے پکڑے رہنا چاہئے
		مسلمانوں میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے جو لوگوں کو نیک کام کی طرف بلائے
۱	۵۳	اور بُرے کاموں سے روکے
۲	۵۴	مسلمان سب سے بہتر امت کیوں ہیں
۱	"	مسلمان اپنی مراد کو کس طرح پہنچ سکتا ہے
۲	۵۵	حسین مدارات کی توفیق کس کو دی جاتی ہے
۳	"	مسلمان کس طرح ممتاز قوم بن سکتے ہیں
۱	۵۶	دنیا میں کن لوگوں کی زندگی اچھی بسر ہوگی
۲	"	سلطنت کس کو ملتی ہے
۳	۵۷	خدا کن لوگوں سے سلطنت دینے کا وعدہ کرتا ہے
۴	"	اگر حکم خدا سے بڑو گردانی کرو گے تو تمہاری سلطنت کا کیا حال ہوگا
۱	۵۸	کیا مسلمان کو بے رنجی کرنا چاہئے

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
کیا مسلمان کو اڑانا اور شیخی کرنا چاہئے	۵۸	۲۳۱
مسلمان کو کس طرح چلنا چاہئے	۵۹	۲۳۱
مسلمان کو بات چیت کس طرح کرنی چاہئے اور بات چیت میں کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے		
زور سے ہونا	۶۰	۱
عیب جوئی اور آواز کسنا	۶۱	۲
مضحکہ اڑانا	۶۱	۲
طعنہ اور نام دھرنا	۶۲	۴
مٹول اور غیبت	۶۲	۵
مسلمان منہ پھوڑ کر کسی کو کس حالت میں برا کہہ سکتا ہے	۶۳	۶
کیا مسلمان کو کرید کرید کر باتیں پوچھنا چاہئے		
کانا پھوسی کس حال میں جائز اور کس حال میں ناجائز ہے		
مسلمان کو کس حد تک شک کرنا چاہئے	۶۵	۲
کسی پر تہمت لگانے سے کیا ہوتا ہے	۶۵	۳
خود کر کے دوسرے پر الزام لگانے سے کیا ہوگا		
بے حیائی کی باتوں کے متعلق مسلمان کو کیا کرنا چاہئے	۶۶	۶
بیہودہ مشاغل سامنے ہوں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے		
مسلمان کو جاہلوں سے کس طرح ملنا چاہئے		
جاہل جمالت کی باتیں کریں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے	۶۶	۵
کیا مسلمان کو کسی بات کے پیچھے اسکل پچھو لینا چاہئے		

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۱۱	۶۸	مسلمان کو کوئی خبر سن کر کیا کرنا چاہئے
۱۲	"	پیغام صلح بھیجنے والوں سے مسلمان کو کیا سلوک کرنا چاہئے
۱۳	"	اللہ کی آیتوں کی منسی اڑانی جائے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے
۱ تا ۲	۷۰	مسلمان کے لئے آدابِ مجلس کیا ہیں
۲	۶۹	مسلمان کو بحث کیسے کرنی چاہئے
۳	"	سلام کیا چیز ہے
۵	۷۱	سلام کا جواب کیسے دینا چاہئے
۶	"	انشاء اللہ کی نسبت کیا تاکید ہے
۱ تا ۲	۷۲	مسلمان کے ساتھ بُرائی کی جائے تو کیا کرنا چاہئے
۱ تا ۲	۷۳	بدی کرو گے تو کیا ہوگا
۱ تا ۲	۷۵	مسلمان کو خرچ کس طرح کرنا چاہئے
۱	"	کیا مسلمان کو فضول خرچی کرنی چاہئے
۲	۷۷	کیا دولت کا بے جا اڑانا جائز ہے
۳	"	غریب کی مدد نہ کر سکو تو ان سے کس طرح پیش آنا چاہئے
۱	۷۸	کیا مسلمان کو رشوت دینا اور لینا چاہئے
۱	"	مسلمان کو کس بات میں سفارش کرنی چاہئے کس میں نہ کرنی چاہئے
۱ تا ۲	۷۹	کیا مسلمان کو جو کھیلنا اور شراب پینا چاہئے
۱ تا ۲	۸۰	قول و قرار و پابندی عہد
۵	۸۲	بد عہدی کی سزا کیا ہے
۱ تا ۲	۸۳	قسم اور اہس کے توڑنے کا کفارہ کیا ہے

مضمون	صفحہ	نمبر حکم
مسلمان کو کس طرح گواہی دینی چاہئے اور کس طرح انصاف کرنا چاہئے		
گواہی	۸۴	۱ تا ۵
سچ بولنے والے کے ساتھ مسلمان کو کیا کرنا چاہئے	۸۶	۶
کیا مسلمانوں کو دغا بازوں کا طرفدار بننا چاہئے	۸۷	۷
عزت سے کن کی بسر ہوگی	"	۸
انصاف		
مسلمانوں کو باہمی جھگڑے کس طرح فیصلہ کرنے چاہئیں	۸۸	۱ تا ۲
لوگوں کے باہمی جھگڑے کس اصول پر طے کرنے چاہئیں	۸۹	۳
دو مسلمانوں میں لڑائی ہو تو کیا کرنا چاہئے	"	۴
مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑیں تو کیا کرنا چاہئے	"	۵
مسلمان آپس میں جھگڑا کریں گے تو کیا ہوگا	۹۰	۶
دین میں تفرقہ پڑے تو کیا کرنا چاہئے	۹۲	۷
نفاق کی صورت ہو تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے	"	۸
حاکم وقت سے جھگڑا ہو تو مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے	۹۴	۹
ذات برادریاں بنانے کا مقصد کیا ہے	"	۱۰
امانت - خیانت		
امانت	۹۵	۱
خیانت	۹۶	۱ تا ۴
قرض		
قرضدار سے مسلمان کا سلوک کیا ہونا چاہئے	۹۸	۱

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۱ تا ۴	۹۹	سود
۱	۱۰۰	بیع اور سود میں کیا فرق ہے
۱	۱۰۱	سود اور زکوٰۃ میں کیا فرق ہے۔ کیا سود دینا جائز ہے
۱ تا ۴	۱۰۲	مسلمان بنیے کو جو کانداری کس طرح کرنی چاہئے
	۱۰۴	ہم کس حد تک ان احکام کی پیروی کر رہے ہیں
<b>پانچواں باب</b>		
۱ تا ۲	۱۱۱	مسلمان کہلانے کا واقعی مستحق کون ہے
۱ تا ۴	۱۱۳	جنت میں کون لوگ جائیں گے
۱	۱۱۴	کافر کون ہے
۲	۱۱۵	منافق کس کو کہتے ہیں
<b>چھٹا باب</b>		
		مسلمان کو غیر مسلم کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئے
۱ تا ۴	۱۱۶	کیا مسلمان کو غیر مسلم کے ساتھ دینی معاملات میں زبردستی کرنی چاہئے
۴	۱۱۷	اسلام اور اس کی بے مثل رواداری کیا ہے
۱ تا ۴	۱۱۸	کیا کسی کو خدا کا شریک ٹھیرایا جاسکتا ہے
۱	۱۲۰	پسے درجہ کی گمراہی کیا ہے
۲	//	وہ گناہ کیا ہے جو معاف ہی نہ ہوگا
۳	۱۲۱	کیا مسلمان کے لئے غیر مسلم کو برا کہنا جائز ہے



نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۴	۱۲۱	کیا مسلمان غیر مسلم کو اس کے ورثہ سے محروم کر سکتا ہے
۵	۱۲۲	مسلمانوں کو غیر مسلموں سے صلح کرنی چاہئے یا نہیں
۶	"	مسلمانوں کو غیر مسلم سے عہد و پیمانہ وفا کرنا چاہئے یا نہیں
۷	۱۲۳	مسلمانوں کو مشرک کو پناہ دینی چاہئے یا نہیں
۸	"	مخالف ایذا پہنچائیں تو مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے
۹	۱۲۴	غیر مسلم مسلمان کے بارے میں بڑی باتیں کرے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے
۱۰	"	غیر مسلم بائیکاٹ کر دیں تو مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے
۱۱	"	دین کی بحث میں مخالفوں کے ساتھ مسلمانوں کو کیا سلوک کرنا چاہئے
۱۲	۱۲۵	مسلمانوں کو مخالفین اسلام سے گفتگو کس طرح کرنی چاہئے
۱۳	"	اہل کتاب سے جھگڑا پیش آئے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے
۱۴	۱۲۶	اہل کتاب زیادتی کریں تو کیا کرنا چاہئے
۱۵	"	کیا مسلمان کو غیر مسلم کے کہنے میں آنا چاہئے
۱۶	۱۲۷	اسلام کی مرد کرو گے تو کیا ٹیٹے گا
۱۷	"	اسلامی سوداگری کیا ہے
<b>ساتواں باب</b>		
۱	۱۲۹	تیمیوں کے ساتھ مسلمانوں کو کیسے پیش آنا چاہئے
۲	"	تیمیوں سے مسلمانوں کا کیا رشتہ ہے
۳	۱۳۰	تیمیوں کے مال کو کیا کرنا چاہئے
۴	۱۳۱	مقتل تیمیوں کا مال کیا کرنا چاہئے اور انکی پودش مسلمان کو کیسے کرنی چاہئے اور انکی وارثین

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۱	۱۳۲	یتیموں کا مال خورد برد کرو گے تو کیا ہوگا
۲ تا ۱	۱۳۳	مسلمانوں پر بے بس بچوں اور یتیموں کے حقوق کیا ہیں
<b>آٹھواں باب</b>		
۱۰ تا ۱	۱۳۵	مسلمان کیوں برباد ہو رہے ہیں
۳ تا ۱	۱۳۹	کیا خدا مسلمانوں پر ظلم کر رہا ہے جو ان کی حالت نہیں سمجھتی
	۱۴	تین مختلف زمانوں کے حالات
<b>نواں باب</b>		
۳ تا ۱	۱۴۶	مسلمان بربادی سے کیسے بچ سکتے ہیں
<b>دسواں باب</b>		
۲۸ تا ۱	۱۴۸	رہبری کے لئے عقل و دانش کی باتیں انسان کو کہاں مل سکتی ہیں
<b>دوسرا حصہ</b>		
<b>پہلا باب</b>		
		پرہیزگار بننے کے لئے کیا کرنا چاہئے
۲ تا ۱	۱۶۱	مسلمان کو غسل کرنا کب لازمی ہے
۲	۱۶۲	وضو اور کس حالت میں تیمم بجائے وضو کیا جاسکتا ہے

59544

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۲۳۱	۱۶۳	نماز
۲	۱۶۴	نماز کیوں پڑھنی چاہئے
۳	۱۶۴	نماز کے وقت لباس کیسا ہونا چاہئے
۵	۱۶۴	کیا نماز میں پابندی وقت ضروری ہے
۶	۱۶۵	نماز کے وقت کیا ہیں
۷	۱۶۵	کیا نماز جمعہ کی اذان سن کر کاروبار بند کر دینا چاہئے
۸	۱۶۶	کیا بعد نماز جمعہ جستجوئے معاش کی جاسکتی ہے
۹	۱۶۶	نماز پیدل یا سوار کس حالت میں پڑھی جاسکتی ہے
۱۰	۱۶۶	نماز کس حالت میں کم کی جاسکتی ہے
۱۱	۱۶۸	کس حالت میں ہتھیار باندھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں
۱۲	۱۶۹	بلا سمجھے تلاوت قرآن سے کیا فائدہ ہے
۱۳	۱۷۰	کون سی دُعا قبول ہوتی ہے
		روزہ
۱	۱۷۲	عورت دامن ہے اور مرد اس کی چولی
۲	۱۷۳	روزہ کس کس کو معاف ہے
		حج
۱	۱۷۴	حج کس پر فرض ہے
۲	۱۷۵	زادِ راہ حج کب اور کس طرح ہم پہنچانا چاہئے

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
		قربانی
۱	۱۷۵	قربانی کا اصل مقصد کیا ہے
		دوسرا باب
		مسلمان کو خیرات کس طرح اور کس حد تک کرنا چاہئے
۱	۱۷۶	خیرات کی تعریف
۱ تا ۲	۱۷۷	سائل کے ساتھ مسلمان کا برتاؤ کیسا ہونا چاہئے
۲	"	کیا مسلمان کو خیرات کا احسان جتنا چاہئے
۲	۱۷۸	مسلمان کو خدا کی راہ میں کتنا خرچ کرنا چاہئے
۵	"	خیرات کھلی کرنی چاہئے یا پھٹی
۶	۱۷۹	کیا چیزیں خیرات میں مقبول ہوں گی
۷	۱۸۱	کیا تنگ دستی میں بھی خیرات کرنی چاہئے
۸ تا ۹	۱۸۲	مقدور والوں کو کیا کرنا چاہئے
۱۰	۱۸۳	لوگوں کو دکھانے کے لئے مال خرچ کرنے والے کا ساتھی کون ہوگا
۱ تا ۳	۱۸۴	خیرات کرنے سے کیا فائدہ ہوگا
		کیا صاحبِ مقدور کو ناراض ہو کر محنت اجوں اور ہجرت کرنے والوں کی مدد کرنی چاہئے
۱	۱۸۶	
		تیسرا باب
	۱۸۸	کن چیزوں کا کھانا مسلمان کو جائز ہے اور کن کا ناجائز

نمبر	صفحہ	مضمون
۲ تا ۱	۱۸۸	حرام چیز کب اور کس حالت میں کھائی جاسکتی ہے
۳ تا ۴	۱۹۰	کیا مسلمان کو حلال چیز میں ترک کر دینی چاہئیں شکار
۳ تا ۴	۱۹۱	مسلمان کو دریائی اور جنگلی شکار کس حالت میں منع ہے
۱	۱۹۲	کیا مسلمان اہل کتاب کے یہاں کھانا کھا سکتا ہے
۱	"	مسلمان کس کس کے یہاں کھانا کھا سکتا ہے
۳	۱۹۳	تاکید
<b>چوتھا باب</b>		
رزق، عزت، دولت و فضیلت کیسے ملتی ہے		
۱	۱۹۵	کوشش کرنے سے کتنا ملتا ہے
۲	"	انسان کو مالدار کون بنا تا ہے
۲ تا ۱	۱۹۶	تقسیم روزی
۵ تا ۱	"	تقسیم عزت و مراج
۶	۱۹۷	نفع نقصان انسان کو کس طرح پہنچتا ہے
<b>پانچواں باب</b>		
مسلمان کن کن عورتوں سے شادی کر سکتا ہے		
کیا ایک مسلمان مشرک عورت سے یا مسلمان عورت مشرک مرد سے شادی کر سکتی ہے		
۱	۱۹۹	

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۲	۲۰۰	کیا مسلمانوں کو اہل کتاب کی بیبیاں حلال ہیں
۳	۲۰۱	نکاح کن عورتوں سے جائز اور کن کن سے ناجائز ہے
۴	۲۰۳	لونڈی سے نکاح کرنے کی اجازت کس کو کس حالت میں ہے
۵	۲۰۵	یتیم عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے یا نہیں
۶	//	رائڈوں کا نکاح کرنا چاہئے یا نہیں
۷	۲۰۶	کیا بیوہ عورتوں سے جیلے سے اور چپکے سے نکاح کر لینا چاہئے

## چھٹا باب

میاں بیوی میں آپس میں کیسا برتاؤ ہونا چاہئے

۱	۲۰۷	مرد کو عورت پر برتری کیوں ہے۔ سر چڑھی عورت کا علاج کیا ہے
۲	۲۰۸	کیا مرد کو عورت پر فوقیت دی گئی ہے
۳	//	کیا مرد اور عورت کے حقوق برابر قرار دیئے گئے ہیں
۴	//	اعمال کے بارے میں مرد و عورت میں فرق کیا ہے
۵	۲۰۹	کیا مرد کو اعمال کے لحاظ سے عورت پر فوقیت ہوگی
۶	//	مرد یا عورت بد فعلی کرے تو کیا علاج ہے
۸	۲۱۰	کیا عورتوں کو میراث سمجھ کر ان پر زبردستی قبضہ کرنا چاہئے
۹	۲۱۱	بیوی ناپسند ہو تو کیا کرنا چاہئے
۱۰	//	دوسری بیوی کر دو تو پہلی سے کیا سلوک کرنا چاہئے
۱۱	۲۱۲	کئی بیویاں کر دو تو ان سے کیا سلوک کرنا چاہئے
۱۴	//	کس شرط کے ساتھ چار بیویوں کی اجازت ہے

## ساتواں باب

میاں بیوی میں کھٹ پٹ ہو تو کیا کرنا چاہئے

میاں بیوی میں جھگڑا ہو تو کیا کرنا چاہئے

کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی کا اندیشہ ہو تو کیا کرنا چاہئے

اگر میاں بیوی میں میل نہ ہو سکے تو کیا کرنا چاہئے

عورت کا چہرہ تر کیسا ہے

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا کیا ہے

## طلاق

اگر بیوی سے نہ ملنے کی قسم کھالی ہے تو کیا کرنا چاہئے

طلاق عورتوں کو کتنے دن کرنا چاہئے

کیا طلاق دی ہوئی عورت زوجیت میں واپس لی جاسکتی ہے

دوسری دفعہ طلاق دینے کے بعد کیا ہو سکتا ہے

دوسری دفعہ طلاق دینے کے بعد عورت سے کیا سلوک کرنا چاہئے

کیا جو کچھ عورت کو مرد نے دیدیا ہے طلاق کے بعد واپس لے لینا چاہئے

کیا بیوہ عورت کو کچھ مال سے کرواپس لے لینا چاہئے

اگر تین دفعہ طلاق سے دی تو پھر کیا کرنا چاہئے

کیا طلاق دی ہوئی عورتوں کو کسی دوسرے نکاح سے روکنا چاہئے

دو دفعہ پلانے کی مہیا دکیا ہے

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۱۱	۲۲۴	طلاق عورت بچے کو دودھ پلانے تو باپ کو اس کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے
۱۲	۲۲۵	بچہ کو دایا سے دودھ پلویا جائے تو ماں سے کوئی سلوک کرنا چاہئے یا نہیں
		<b>عدت</b>
۱	۲۲۶	عدت کیا ہے اور اس کی مدت کتنی ہے
۲	"	کیا میعاد عدت ختم ہونے سے پہلے نکاح جائز ہے
۳	۲۲۷	عدت کی میعاد کب سے شمار کرنی چاہئے
۴	"	کیا دوران عدت میں عورت کو اپنے گھر سے رخصت کر دینا چاہئے
۵	۲۲۸	عورت عدت پوری کرنے پر آئے تو کیا سلوک کرنا چاہئے
۶	۲۲۹	بُورھی عورت کی میعاد کب سے شمار کرنی چاہئے
۷	۲۳۰	تاکید
۸	"	طلاق عورتوں کو عدت کے زمانہ میں کہاں رکھنا اور ان سے کیسا سلوک کرنا چاہئے۔ اگر وہ حاملہ ہوں تو کیا کرنا چاہئے
۹	۲۳۱	دودھ پلانی کا معاوضہ طلاق عورت کو کس قدر دینا چاہئے
		<b>مہر</b>
		جن عورتوں کو ماتھ نہ لگایا گیا ہو اور ان سے مہر نہ ٹھیرایا گیا ہو تو ان کا کیا
۱	۲۳۲	حق ہے
۲	"	نصف مہر کس حالت میں مرد کو معاف ہے
۳	۲۳۳	پورا مہر کس طرح ادا کرنا چاہئے
۴	۲۳۴	ظہار کیا ہے اور اس کا علاج کیا ہے



صفحہ	مضمون
	<b>آنکھوں باب</b>
	مسلمانوں میں پردہ کس حد تک ہونا چاہئے
۲۴۱	دوسرے کے گھر میں کیسے جانا چاہئے
۲۴۱	پردہ
۳	عورت کو چھپتے وقت کس بات کا لحاظ رکھنا چاہئے
	پردے کے اوقات کون کون سے ہیں، اور کس کس وقت اجازت تک کر کسی
۴	کے پاس اندر جانا چاہئے
۵	لڑکا جب بالغ ہو تو اس کو بھی اجازت لینا چاہئے یا نہیں
۶	کونسی عورتیں دوپٹہ وغیرہ اتار کر رہ سکتی ہیں
۷	کیا مسلمان عورتوں کو گھونگھٹ بکانا چاہئے
۸	حدِ نفرت سے کون لوگ بڑھ جاتے ہیں
	<b>نواں باب</b>
	مسلمانوں کو وصیت کیسے کرنی چاہئے
	ان کے وارثوں کے حقوق کیا ہیں
۱	مسلمانوں کو وصیت اور اس کی تکمیل کیسے کرنی چاہئے
۲	بیت کے مال میں کون کون کو حق پہنچتا ہے
۳	غریب کے ساتھ کیسا برتاؤ کرنا چاہئے
۴	بیت کے مال میں سے کس کو کتنا ملنا چاہئے

نمبر حکم	صفحہ	مضمون
۷	۲۵۰	ایسی میت کے ترکہ میں جس کے نہ ماں ہو نہ باپ کس کو کیا ملنا چاہئے
۸	۲۵۱	لے پالک بیٹوں سے مسلمانوں کا کیا رشتہ ہے
<b>دسواں باب</b>		
<b>کوئی مسلمان چوری، قتل و زنا کرے تو اس کو کیا سزا ملنی چاہئے</b>		
۱	۲۵۳	چور کو کیا سزا دینی چاہئے
۲ تا ۳	۲۵۴	کیا چور کو معافی دی جاسکتی ہے
۲ تا ۱	۲۵۵	قتل انسان کس حالت میں جائز اور کس حالت میں ناجائز ہے
۳	۲۵۵	قاتل کو کیا سزا دینی چاہئے
۱	۲۵۶	زنا کے متعلق کیا حکم ہے
۲	۲۵۷	زنا اور زنا کی تہمت لگانے کی سزا کیا ہے
۳	۲۵۹	خاوند بیوی پر زنا کا عیب لگانے کو کیا ثبوت ہونا چاہئے
۴	۲۶۰	عورت کی برأت کیسے ہو سکتی ہے

جِدِّ اَوَّل



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

# حصہ اول

## پہلا باب

اللذکرین لوگوں کو پسند کرتا ہے

(۱)  
وَاحْسِنُوا إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝

اور احسان کرو اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ البقرة

۱۵ یہ اور ایسی ہی چھوٹی چھوٹی آیتیں سچوں کو معنی حفظ یاد کرانی چاہئیں ۱۲

(۲)

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ

بے شک اللہ توہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نیز صفائی رکھنے

الْمُتَطَهِّرِينَ ○

والوں کو دوست رکھتا ہے

پ البقرة

(۳)

بَلَىٰ مَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ وَاتَّقَىٰ فَإِنَّ

تو جو شخص اپنا اقرار پورا کرے اور (بد معاہلی سے) بچے تو اللہ (بد معاہلی سے)

اللَّهُ يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ○

بچنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ آل عمران

(۴)

وَاللَّهُ يُحِبُّ الضَّالِّينَ ○

اور اللہ (مصیبت میں) ثابت قدم رہنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ آل عمران

(۵)

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ○

اور اللہ خلوص سے کام کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پ آل عمران

(۶)

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۝

بلاشبہ اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

پہلے آئندہ

(۷)

وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ مَعَ الْمُتَّقِينَ ۝

اور جانے دو کہ اللہ پرہیزگاروں (زیادتی سے بچنے والوں) کا ساتھی ہے

پہلے التوبہ

(۸)

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝

بے شک خدا کی رحمت خاص رکھنے والوں سے (بہت ہی) قریب ہے

پہلے الاعراف

(۹)

إِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ ۝

بے شک اللہ غلو سے دل (سے) اسامہ کی خدمت کرنے والوں کے اجر کو ضائع نہیں ہونے دیا کرتا

پہلے التوبہ

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا

اور جن لوگوں نے ہمارے دین کے کام میں کوششیں کیں ہم (بھی) ان کو ضرور اپنے راستے دکھائیں گے

وَإِنَّ اللَّهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

اور کچھ شک نہیں اللہ ان (لوگوں) کا ساتھی ہے جو (خلوصِ دل سے) نیک عمل کرتے ہیں

پ۱۱ عنکبوت

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِينَ

بے شک جو لوگ خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں اللہ ان کو دوست رکھتا ہے

پ۱۲ آل عمران

۱۰۔ وہ لوگ جو یہ سمجھتے ہیں کہ عام مسلمان اس درجہ بگڑ گئے ہیں کہ انکی حالت سنبھل ہی نہیں سکتی۔ ان آیتوں پر غور فرمائیں۔



## دوسرا باب

اللہ کن لوگوں کو ناپسند کرتا ہے

(۱)

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفَاسِقِينَ ○

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا

پہا الصف

(۲)

وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ○

اور اللہ فسادیوں کو دوست نہیں رکھتا

پہا المآثرۃ

(۳)

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ○

اللہ مفسد لوگوں کے کام بننے نہیں دیا کرتا

پہا یونس

(۴)

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ○

اور اللہ ظالم لوگوں کو راہِ راست نہیں دکھایا کرتا

پہا التوبۃ

(۵)

وَاللَّهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ ۝

اور اللہ ان لوگوں کو جو کفر کرتے ہیں (توفیق) ہدایت نہیں دیا کرتا

پہ التوبة

(۶)

إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ۝

بے شک اللہ کسی دغا باز ناشکرے کو پسند نہیں کرتا

پہ الحج

(۷)

إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْتَكْبِرِينَ ۝

بے شک وہ (خدا) غرور کرنے والوں کو (بالکل) پسند نہیں کرتا

پہ النحل

(۸)

وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ ۝

اور فضول خرچی نہ کرو۔ کیونکہ فضول خرچی کرنے والوں کو اللہ پسند نہیں کرتا

پہ الانعام

(۹)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَذِبٌ كَفَّارٌ ۝

بے شک جو شخص جھوٹا (اور) ناشکر ہو خدا اس کو (نیک) ہدایت نہیں دیا کرتا

پہ الزمر

(۱۰)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ

بے شک جو شخص حد سے بڑھا ہوا (اور) جھوٹا ہو خدا اس کو نیک (ہدایت نہیں دیکرتا  
پہن المؤمن

(۱۱)

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

اور جس نے اللہ کے ساتھ شریک گرداں، وہ راہِ راست سے (بڑی) دور بھٹک گیا  
پہن النساء

۱۱

کہ ہے ذاتِ واحد عبادت کے لائق زبان اور دل کی شہادت کے لائق  
اُس کے ہیں فریالِ طاعت کے لائق اُسی کی ہے سرکارِ خدمت کے لائق

لگاؤ تو لو اس سے اپنی لگاؤ

جھکاؤ تو سر اُس کے آگے جھکاؤ

اُسی پر ہمیشہ بھروسہ کرو تم اُسی کے سدا عشق کا دم بھرو تم

اُسی کے غضب سے ڈرو گر ڈرو تم اُسی کی طلب میں مروجب مرو تم

مبرا ہے شکریت سے اُس کی خدائی

نہیں اُس کے آگے کسی کو بڑائی

# تیسرا باب

مسلمان کو ماں باپ کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہئے

(۱)

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اور ماں باپ کے ساتھ سلوک کرتے رہنا اور رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں کے ساتھ (بھی)

وَالْمَسْكِينِ وَقُولُوا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَأَقِيمُوا

اور لوگوں سے اچھی طرح (زہی کے ساتھ) بات کرنا اور نماز

الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ

پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہنا

بِالْبَقَرَةِ

(۲)

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَ

اور تمہارے پروردگار نے حکم قطعی دے دیا ہے کہ (لوگو!) اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا

بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

اور والدین کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا

بِابْنِي إِسْرَائِيلَ

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ

(اے مخاطب!) اگر والدین میں کا ایک یا دونوں تیرے سامنے بڑھاپے کو پہنچیں تو ان کے

كُلُّهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أُفٍّ وَلَا تَنْهَرُهُمَا

آگے ہوں بھی نہ کرنا اور نہ ان کو جھڑکنا اور ان سے (کچھ)

وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا ۝

کہنا (سننا) تو ادب کے ساتھ کہنا (سننا)

بَنِي إِسْرَائِيلَ

وَإِخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ

اور محبت سے خاکساری کا پہلو ان کے آگے جھکائے رکھنا اور (ان کے حق میں) دُعا کرتے رہنا کہ اے میرے

وَقُلْ رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَحِمْتَنِي صَغِيرًا ۝

پروردگار جس طرح انہوں نے مجھے چھوٹے سے کوپالا ہے اور سیر حال پر رحم کرتے رہے ہیں اسی طرح تو بھی ان پر (اپنا) رحم کرنا

بَنِي إِسْرَائِيلَ

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ إِن تَكُونُوا

لوگو! تمہارے دل کی بات کو تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے اگر تم (حقیقت میں) سعادتمند ہو اور اگر تم سے مل جائے حق میں

صَلِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلْأَوَّابِينَ غُفُورًا ۝

بھولے سے کوئی فرد گناہت بھی ہو گئی ہو تو وہ تم کو معاف کرے گا کیونکہ وہ تو بر کرنے والوں کی خطاؤں کا معاف کرنے والا ہے

پک بنی اسرائیل

ماں باپ کے حق کی تاکید اور دودھ چھوٹنے کی میعاد کیا ہے

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حَسَنَةً أُمَّهُ

اور ہم نے انسان کو اس کے ماں باپ کے حق میں تاکید کی (کہ ہر حال میں ان کا ادب ملحوظ رکھے) کہ اُس کی ماں نے

وَهُنَّا عَلَىٰ وَهْنٍ وَفِضْلُهُ فِي عَامَيْنِ أَنْ

ضعف پر ضعیف تھا اس کو پیٹ میں رکھا اور پیٹ میں رکھنے کے علاوہ کہیں) دو برس میں (جا کر) اُس کا دودھ

اشْكُرْ لِي وَوَالِدَيْكَ ۝

پھوٹتا ہے (اسی لحاظ سے ہم نے انسان کو حکم دیا) کہ ہمارا بھی شکر گزار ہو اور اپنے والدین کا بھی

پک لقمن

ماں باپ کا کونسا کہنا نہ ماننا چاہئے

وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا ۝

اور ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنے کا حکم دیا

وَإِنْ جَاهَدَاكَ لِتُشْرِكَ بِي مَا لَيْسَ لَكَ

اور (یہ بھی سمجھا دیا کہ) اگر ماں باپ تیرے درپے ہوں کہ تو ہمیں را کسی کو شریک ٹھیرائے جس (کے شریک خدا ہونے)

بِهِ عِلْمٌ فَلَا تُطِعْهُمَا إِلَىٰ مَرْجِعِكُمْ

کی تیرے پاس کوئی مقولہ دلیل ہے ہی نہیں تو اس بات میں ان کا مننا ماننا تم سب کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے

فَأَنْبِئْكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ

پس میں تم کو جنادوں کا جو تم کرتے تھے

پٹ عنکبوت

بزرگوں کی پیروی کس حالت میں کرنی چاہئے

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّبِعُوا مَا أَنْزَلَ اللَّهُ قَالُوا

اور جب ان (لوگوں) سے کہا جاتا ہے کہ جو حکم خدا نے اتارا ہے اس پر چلو تو جواب دیتے ہیں

بَلْ نَتَّبِعُ مَا الْفِينَا عَلَيْهِ آبَاءُنَا أَوْ لَوْ

نہیں جی ہم تو اسی (طریقے) پر چلیں گے جس پر ہم نے اپنے بڑوں کو (چلتے ہوئے پایا)

كَانَ آبَاؤُهُمْ لَا يَعْقِلُونَ شَيْئًا وَلَا

بھلا اگر ان کے بڑے کچھ بھی نہ سمجھتے اور نہ راہ راست پر چلتے رہے ہوں تو بھی وہ

## يَهْتَدُونَ ۝

ان ہی کی پیروی کئے چلے جائیں گے ۱۵

بِطَبَقَةِ

۱۵ اس آیت میں صاف حکم ہے کہ اگر بزرگ اللہ کے حکم کے خلاف کریں تو ان کی پیروی نہ کرنی چاہئے۔ ہماری ستورات جو شدت سے رسم پرست ہیں ان کو اگر منع کیا جاتا ہے تو جواب دیتی ہیں کہ ہمارے پرکھوں سے ہوتی چلی آئی ہے۔ ہم اس کو کیسے ترک کر سکتے ہیں۔ اب وہ اس آیت پر غور کریں اور دیکھیں کہ خود خداوندِ عالم ان کو ان بدعات سے روکتا ہے۔ ان کو چاہئے ناجائز رسوم کو ترک کریں۔ تاکہ آئندہ نسلیں اس حکم کی خلاف ورزی سے بچیں۔

### احادیثِ نبویؐ

۱۔ ماں کے قدموں کے نیچے جنت ہے۔ (اسد۔ نسائی۔ بیہقی)

۲۔ رب کی رضا باپ کی رضا میں ہے۔ اور رب کی ناراضی باپ کی ناراضی میں ہے۔

(ترمذی)



## پہلو باب

مسلمانوں کو دنیا میں کس طرح رہنا چاہئے

(۱)

قُلْ إِنَّ اللَّهَ لَا يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ

(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ اللہ تو بے جا کام کی اجازت نہیں دیتا

پہلو الاعراف

(۲)

قُلْ أَمَرَ رَبِّي بِالْقِسْطِ

(اے پیغمبر ان لوگوں سے) کہو کہ میرے پروردگار نے تو ہمیشہ ٹھیک (اور بجا کام کا) حکم دیا ہے

پہلو الاعراف

(۳)

وَلَمْ يَجِرُوا عَلَىٰ مَا فَعَلُوا وَهُمْ يَعْلَمُونَ

اور جو (بے جا بات) کر لیتے ہیں تو دیدہ و دانستہ اس پر اصرار نہیں کرتے

پہلو آل عمران

اے مگر آج کل تو بڑے بڑے لوگ اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اور اپنی غلطی کو تسلیم کرنا خلاف شان سمجھتے ہیں  
تو پھر غیر تعلیم یافتہ طبقہ سے کیا شکایت۔

وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَإِنَّهُ عَنِ الْمُنْكَرِ

اور (لوگوں) کو اچھے کاموں (کے کرنے) کی نصیحت کیا کر اور بُرے کاموں سے منع کیا کر  
پَلِّ لَقَمٰن

مُسْلِمَانٍ كَوْسٍ يُّرْسِدُ رَسْمَهُ كَمَا يَأْتِي

وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ

اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں  
پَلِّ اَلْاَمْرٰن

اب تو گھر گھر یہ حال ہے

اُسے جانتے ہیں بڑا اپنا دشمن ہمارے کرے عیب جو ہم پر روشن  
نصیحت سے نفرت ہے ہمارے سے ان بن سمجھتے ہیں ہم رہنماؤں کو رُسوزن

یہی عیب ہے سب کو گھویا ہے جس نے

ہمیں ناؤ بھر کر ڈبو یا ہے جس نے

ہمارے بزرگوں کی طبیعت کیسی تھی

سعادت بڑی اس زمانہ کی یہ تھی کہ جھکتی تھی گردن نصیحت پر سب کی

ذکرتے تھے خود و دل حق سے خموشی زلگتی تھی حق کی انہیں بات کر دی

غلاموں سے ہو جاتے تھے بند آقا

خلیفہ سے لڑتی تھی ایک ایک بڑھیا

مُسلِمَانوں کو کس سے ڈرنا چاہئے

وَخَافُونَ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۝

اور (سچے) مُسلِمَان ہوتو ہمراہی ڈر رکھنا

پہ ال عمران

مُسلِمَانوں کو کس کا مددگار بننا چاہئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنْصَارَ اللَّهِ

مُسلِمَانو! اللہ (کے دین) کے مددگار بنو رہو

پہ الصف

مُسلِمَانوں کو کس رستہ پر چلنا چاہئے

وَهَذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيمًا ۝

اور (اے پیغمبر) یہ (دین اسلام ہی) تمہارے پروردگار کا سیدھا رستہ ہے

پہ الانعام

مُسلما نوں کو کس کا شکر ادا کرنا چاہئے

فَاذْكُرُونِي اذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي وَلَا

تو تم ہماری یاد میں لگے رہو کہ ہمارے ہاں بھی تمہارا ذکر (خیر) ہوتا رہے اور ہمارا شکر کرتے رہو

تَكْفُرُونَ

اور ناشکری نہ کرو

پ البقرة

مُسلما نوں کو کس کا حکم ماننا چاہئے

(۱)

وَاطِيعُوا لِلَّهِ وَرَسُولِهِ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

اور اگر تم سچے مسلمان ہو تو اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو

پ الانفال

(۲)

وَمَنْ يُشَاقِقِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَاِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ

اور جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے گا (تو اس کو ایسی ہی سزا ملے گی کیونکہ) اللہ

۱۵ ہر وہ شخص جو اپنے کو مسلمان کہتا ہے ٹھنڈے دل سے غور کرے کہ وہ کہاں تک سچا مسلمان کہلائے جانے کا مستحق  
اور کس حد تک اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتا ہے۔ اگر ہم اللہ اور اس کے رسول کے احکام پر عمل کرتے تو آج  
یہ حال کیوں ہوتا۔ اسی عدول حکمی کی وجہ سے آج ہم پر مار پڑ رہی ہے ۱۲

# العِقَابِ

کی بڑی سخت مار ہے

پ الانفال

(۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَاطِيعُوا الرَّسُولَ

مسلمانو! اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو اور جو تم میں سے

وَأُولَى الْأَمْرِ مِنْكُمْ

صاحب حکومت ہیں (اُن کا بھی)

پ النساء

کون سے کاموں میں مسلمان کو مسلمان کی مدد کرنی چاہئے

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ

اور نیکی اور پرہیزگاری (کے کاموں میں) ایک دوسرے کے مددگار ہو جاؤ گے

پ المائدة

لہ ہم کہاں تک ایک دوسرے کے مددگار بنتے ہیں۔ ہر مسلمان کے لئے قابل غور ہے۔

کون سے کاموں میں مسلمان کو مسلمان کی مدد نہ کرنی چاہئے

وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا

اور گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں ایک دوسرے کے مددگار نہ بنو اور اللہ کے غضب سے

اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ۝

ڈرو کیونکہ اللہ کا عذاب (بہت ہی) سخت ہے

بِ الْمَاءِ

کیا چیز مسلمانوں کو مضبوطی سے پکڑے رہنا چاہئے

(۱)

وَمَنْ يُعْتَصِمِ بِاللَّهِ فَقَدْ هُدِيَ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝

جو شخص اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے پکڑے رہے تو وہ سیدھے رستے لگ گیا

بِ آلِ عَزْرٍ

(۲)

وَاعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا ۝

اور سب (مل کر) مضبوطی سے اللہ (کے دین) کی رسی کو پکڑے رہو اور ایک دوسرے

سے اگر بے جا حمایت ترک کر دی جائے تو عوام بہت سی مصیبتوں سے بچ سکتے ہیں اور آئے دن کے فرقہ وارانہ فسادات

کا بہت کچھ انسداد ہو سکتا ہے

۱۵ اسی رسی کو چھوڑ کر آج یہ حالت ہے۔ اگر اس کو پکڑے رہتے تو دین و دنیا میں ہمارا کوئی ہمسز نہ ہوتا۔

وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ إِذْ كُنْتُمْ أَعْدَاءً

سے ایک نہ ہونا اور اللہ کا وہ احسان یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے پھر اللہ نے

فَالْفَافِ بَيْنَ قُلُوبِكُمْ فَأَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهِ إِخْوَانًا

تمہارے دلوں میں الفت پیدا کی اور تم اُس کے فضل سے بھائی بھائی ہو گئے

پہلے ال عسرن

مسلمانوں میں ایک ایسا گروہ ہونا چاہئے جو لوگوں کو

نیک کام کی طرف بلائے اور بُرے کاموں سے روکے

وَلْتَكُنْ مِنْكُمْ أُمَّةٌ يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ وَ

اور تم میں ایک ایسا گروہ ہونا چاہئے جو لوگوں کو نیک کاموں کی طرف بلائے اور

يَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

اچھے کام کرنے کو کہے اور بُرے کاموں سے منع کرے

۱۔ تمام ہندوستان میں عیسائیوں کے مشن اور آریہ لوگوں کے سماج قائم ہیں۔ جو اپنے دین کی خدمت کر رہے

ہیں۔ مگر ہماری ایسی جماعتیں کہیں بھی نظر نہیں آتیں۔ اگر کہیں ہیں بھی تو ان کی طرف قوم کی توجہ نہیں نتیجہ

ظاہر ہے۔ اگر ہماری ایسی جماعتیں بر جگہ قائم ہو جائیں تو وہ مسلمانوں کو بہت سی بد اخلاقیوں سے روک سکتی

ہیں۔ مثلاً شرابخوری، قمار بازی کا بہت کچھ انسداد کر سکتی ہیں۔

وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ ۝

اور ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچیں گے

بہ آل عمران

مسلمان سب سے بہتر امت کیوں ہیں

كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ

لوگوں کی (دہنمائی) کے لئے جس قدر امتیں پیدا ہوئیں ان میں تم (مسلمان) سب سے بہتر ہو کہ اچھے کام

وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَتُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ ط

کرنے) کو کہتے اور بُرے (کاموں) سے منع کرتے اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو

بہ آل عمران

مسلمان اپنی مراد کو کس طرح پہنچ سکتا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا قَف

مسلمانو! صبر کرو اور ایک دوسرے کو صبر کی تعلیم دو اور آپس میں مل کر رہو

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝

اور اللہ سے ڈرو تاکہ (آخر کار) تم (اپنی) مراد کو پہنچو

بہ آل عمران



حُسنِ مدارات کی توفیق کس کو دی جاتی ہے

وَمَا يُلْقِيهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلْقِيهَا

اور حُسنِ مدارات کی توفیق، انہی لوگوں کو دی جاتی ہے جو صبر کرتے ہیں اور یہ انہی لوگوں کو دی

إِلَّا ذُو حِطِّ عَظِيمٍ

جاتی ہے جن کے بڑے نصیب ہیں

بِسْمِ الْحَمْدِ الْجَدِيدِ

مُسلماں کس طرح ممت از قوم ہو سکتے ہیں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَتَّقُوا اللَّهَ يَجْعَلْ لَكُمْ

مسلمانو! اگر تم خدا سے ڈرتے رہو گے تو وہ تمہارے لئے ایک امتیاز

فُرْقَانًا وَيُكَفِّرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

پیدا کر دے گا اور تمہارے گناہ تم سے دُور کر دے گا۔ اور آخر کار تم کو بخشے گا (بھی)

وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

اور اللہ بڑا فضل کرنے والا ہے

بِسْمِ الْإِنْفَالِ

دُنیا میں کن لوگوں کی زندگی اچھی بسر ہوتی ہے

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہو تو ہم (دنیا میں

فَلَنُحْيِيَنَّاهُ حَيٰوةً طَيِّبَةً ۗ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمُ

بھی) اس کی زندگی اچھی طرح بسر کرائیں گے اور ان کو (آخرت میں بھی) ان کے (ان

بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

بہترین اعمال کا صلہ ضرور عطا فرمائیں گے

بِ النَّحْلِ

سلطنت کس کو ملتی ہے

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ مِمَّا بَعْدِ الذِّكْرِ أَنَّ

اور ہم زبور میں (پندو) نصیحت کے بعد یہ بات لکھ چکے ہیں کہ ہمارے

الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ

نیک بندے زمین کی (سلطنت) کے وارث ہونگے ۞

۱۵ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ہم نیک بندے نہ رہے اس لئے ہماری سلطنت جاتی رہی۔ اور اب تو زمینداری تکمیل رہی

اگر حال حال باقی ہے تو اس کا ہونا نہ ہونا قوم کے لئے برابر ہے ۱۶

خدا کین لوگوں سے سلطنت دینے کا وعدہ کرتا ہے

وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل (بھی) کرتے ہیں ان سے خدا کا وعدہ ہے کہ (ایک دن)

لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفْت

ایک دن) ان کو ملک کی خدافت (یعنی سلطنت) ضرور عنایت کرے گا جیسے ان لوگوں کو عنایت کی

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

تھی جو ان سے پہلے ہو گزرے ہیں

پہا النور

اگر خدا کے حکم سے رُوگردانی کرو گے تو تمہاری سلطنت کا کیا حال ہوگا

هَآنَتُمْ هُوَ لَآءِ تَدْعُونَ لِنُفُوقُوا فِي سَبِيلِ

تم لوگ سن رکھو کہ تم (تو) ایسے (دل کے تنگ) ہو کہ تم کو اللہ کے راستے میں (اپنے قومی فائدے کیلئے)

اللَّهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَبْخُلُ وَمَنْ يَبْخُلْ فَإِنَّمَا يَخِلْ

ترج کرنے کو بلایا جاتا ہے اس پر بھی تم میں ایسے (بہترے) ہیں جو بخل کرتے ہیں جو بخل کرتا ہو تو حقیقت میں

عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَاءُ

اپنے سے بخل کرتا ہے ورنہ اللہ تو بے نیاز ہے اور تم (اس کے) محتاج ہو

وَإِنْ تَوَلَّوْا يَتَّبِعِ لِقَوْمًا غَيْرَكُمْ وَلَا تَحْسَبُوا

اور اگر تم (حکیم خدا سے) روگردانی کرو گے تو (خدا) تمہارے سوا دوسرے لوگوں کو (تمہاری جگہ) لاٹھائے گا

لَا يَكُونُوا أَمْثَالَكُمْ

اور وہ تم جیسے (تنگ دل بھی) نہیں ہونگے

پہ محمد

کیا مسلمان کو بے رُخی کرنا چاہئے

وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّكَ لِلنَّاسِ

اور لوگوں سے بے رُخی نہ کر

پہ لقمن

کیا مسلمان کو اترانا اور بے رُخی کرنا چاہئے

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّ اللَّهَ لَا

اور زمین پر اتر کر نہ چل (کیونکہ) اللہ کسی اترانے والے

يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ

یہی خور سے کو پسند نہیں کرتا

پہ لقمن

۱۵ تاریخ کی صدق گردانی کر کے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ سپانیا، یورپ، ہندوستان سے ہماری سلطنت جانے لور دوسروں کو بھاڑا  
جانئیں کرے کا باعث ہی ہے کہ خدا کے حکم سے روگردانی کی گئی۔

يَكِيلًا تَأْسُوا عَلَى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا

اھم نے تم کو (اس لئے بتا دیا ہے) کہ کوئی چیز تم سے جاتی رہے تو اس کا سوچ نہ کرو اور کوئی نعمت

اٲكُم ۞ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ۞

خدا تم کو عطا کرے تو اس پر مت اتراؤ اور اللہ کسی اترانے والے شیخی باز کو پسند نہیں کرتا

پت الحدید

مسلمان کو کس طرح چلنا چاہئے

لَا تَمْسِسْ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ

زمین پر اکڑ کر نہ چلا کر کیونکہ (اس دھماکے کے ساتھ چلنے سے) تو زمین کو پھاڑ

الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا ۝ كُلُّ ذَلِكَ

نہیں سکے گا۔ اور نہ (تن کر چلنے سے) پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکے گا ان سب باتوں

كَانَ سَيِّئَةً عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا ۝

میں جو بُری ہیں سب ہی تو تمہارے پروردگار کو ناپسند ہیں۔ پت بنی اسرائیل

موجودہ خصلت

جنہیں چار پیسہ کا مقدور ہے یاں سمجھتے نہیں ہیں وہ انسان کو انسان  
موافق نہیں جن سے آیام دوراں نہیں دیکھ سکتے کسی کو وہ مشاواں  
نشہ میں تکبر کے ہے چور کوئی حد کے مرض ہیں ہے رنجور کوئی

## وَاقْصِدْ فِي مَشِيكَ

اور اپنی رفتار میں میاند روی (اختیار) کر

لِلسانِ

مسلمان کو بات چیت کیسے کرنی چاہئے اور  
بات چیت میں کن باتوں سے پرہیز کرنا چاہئے

## وَاعْضُضْ مِنْ صَوْتِكَ ۞ إِنَّ أَنْكَرَ الْأَصْوَاتِ

اور کسی سے بات کرے، تو ہولے سے بول (کیونکہ) آوازوں میں بڑی سے بڑی (آواز)

لِصَوْتِ الْحَبِيرِ ۞

گدھوں کی آواز ہے

لِلسانِ

عیب چینی اور آوازہ کنا

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةٍ ۞

ہر شخص جو (لوگوں کی) عیب چینی کرتا (اور ان پر) آوازے کتا ہے اس کی بڑی تباہی ہے

لِلسانِ

مضحکہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ

مسلمانو! مرد مردوں پر نہ ہنسیں عجب نہیں کہ (جن پر ہنستے ہیں) وہ (خدا کے نزدیک)

عَسَىٰ أَنْ يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّنْ

اُن سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں عورتوں پر (ہنسیں) عجب

نِسَاءٍ عَسَىٰ أَنْ يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ

نہیں کہ (جن پر ہنستی ہیں) وہ اُن سے بہتر ہوں

پہا الحجرات

طعنہ اور نام دھرتا

وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِاللُّغَابِ

اور آپس میں ایک دوسرے کو تنے نہ دو اور نہ ایک دوسرے کو نام دھرو

بِئْسَ الْإِسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَنْ لَّمْ

ایمان لانے کے بعد بدتمیزی کا نام ہی بُرا ہے اور جو (ان حرکات سے)

۱۵ یہ دونوں مرض ہما سے یہاں کی مستورات میں کثرت سے پائے جاتے ہیں اور اسی لئے اعضا و اقربا میں ٹہری بڑگی

رہتی ہے جو مٹائے نہیں ملتی۔ مرد بھی اس عیب کے خالی نہیں ہیں۔

يَتَّبِعُوا آيَاتِي يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

باز نہ آئیں تو وہی (خدا کے نزدیک) ظالم ہیں

پہا الحجرات

ٹٹول اور غیبت

وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُّبُ

اور ایک دوسرے کی ٹٹول میں نہ ربا کرو اور نہ تم میں سے ایک کو ایک پیٹھ پیچھے برا کہے۔ بھلا تم سے کوئی (اس بات کے)

أَحَدُكُمْ أَنْ يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ

گوارا کرے گا کہ اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ یہ تو (یقیناً) تم کو گوارا نہیں (تو غیبت کیوں گوارا ہو کہ یہی)

وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ

ایک قسم کا مردار کھانا ہے) اور اللہ کے غضب سے ڈرتے رہو کہ بے شک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا ہے

پہا الحجرات

موجودہ حالت

مجالس میں غیبت کا زور اس قدر ہے کہ آلودہ اس خون میں ہر شے ہے

تہ بھائی کو بھائی سے یاں درگزر ہے نہ ملا نہ صوفی کو اس سے حذر ہے

اگر تشہ سے ہو غیبت میں نہماں

تو ہشیار پاسے نہ کوئی مسلمان



مسلمان کس حالت میں کسی کو منہ پھوڑ کر بُرا کہہ سکتا ہے

لَا يُحِبُّ اللَّهُ الْجَهْرَ بِالسُّوِّءِ مِنَ الْقَوْلِ إِلَّا مَنْ

اللہ کو پسند نہیں کہ کوئی کسی کو منہ پھوڑ کر بُرا کہے مگر جس پر (کسی طرح کا ظلم ہوا ہو) اور وہ ظالم کو

ظَلِمَ ۖ وَكَانَ اللَّهُ سَبِيْعًا عَلِيْمًا ۝

منہ پھوڑ کر بُرا کہہ بیٹھے تو معذور ہے) اور اللہ (سب کی) سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے  
پہ النساء

کیا مسلمان کو خرید کر باتیں پوچھنا چاہئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَسْأَلُوا عَنَ شَيْءٍ إِن

مسلمانو! بہت باتیں خرید کر نہ پوچھا کرو کہ اگر تم پر ظاہر

تَبَدَّلَ لَكُمْ تَشْوِڪُمْ

کر دی جائیں تو تم کو بُری لگیں

پہ المائدہ

کانا پھوسی کس حال میں جائز اور کس حال میں ناجائز

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا

مسلمانو! جب تم ایک دوسرے کے کان میں بات کرو تو گنہا کی اور (لوگوں پر بے جا)

بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَةِ الرَّسُولِ وَ

زیادتی کرنے کی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں

تَنَاجَوْا بِالْبُرِّ وَالتَّقْوَى ط وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي

ذکریا کرو ہاں (کسی مصلحت سے) نیکی اور پرہیزگاری کی باتیں ایک دوسرے کے کان میں کہہ لو (تو مضائقہ نہیں)

إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ○ إِنَّمَا النَّجْوَى مِنَ الشَّيْطَانِ

اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کے حضور میں (تم سب قیامت کے دن حساب کے لئے) جمع کئے جاؤ گے۔ کانپھوسی تو بس ایک شیطانی

لِيَحْزَنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَكَيْسَ بِضَارِّهِمْ شَيْعًا

حرکت ہے تاکہ مسلمان اس کی وجہ سے آزرده خاطر ہوں حالانکہ بے اذن خدا (کسی کی کانپھوسی) ان کو کچھ

إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ط وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ○

نقصان نہیں پہنچا سکتی اور مسلمانوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں

پہ الجادلۃ

مُسْلِمَانٍ كَوْ كَيْسٍ حَتَّىٰ تَشْكُ كَرْنًا يَاجَاهُ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ

مسلمانو! (لوگوں کی نسبت) بہت شک کرنے سے بچتے رہو۔ کیونکہ بعض شک

إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ

پہ الحجرت

(داخل) گناہ ہیں

کسی پرہمت لگانے سے کیا ہوتا ہے

وَالَّذِينَ يُؤْذُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ

اور جو لوگ مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں کو بے اس کے کہ انہوں نے قصور کیا (ناحق تممت لگا کر)

بِغَيْرِ مَا اكْتَسَبُوا فَقَدْ احْتَمَلُوا بُهْتَانًا وَّ

ایذا دیتے ہیں تو (وہ جھوٹ) طوفان اور صریح گناہ کا بوجھ (اپنی گردن)

اِثْمًا مُّبِينًا ۝

یتے ہیں

بِئَاتِ الْحِزَابِ

خود کر کے دوسروں پر الزام تھوپنے سے کیا ہوتا ہے

وَمَنْ يَكْسِبْ خَطِيئَةً أَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهِ

اور جو شخص کسی خطا یا گناہ کا مرتکب ہو پھر وہ اپنے قصور کو کسی بے گناہ پر

بَرِيءًا فَقَدْ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِينًا ۝

تھوپ دے تو اُس نے بہتان اور گناہ صریح

کا بوجھ (اپنی گردن پر) لادا

بِئَاتِ النِّسَاءِ

بے حیائی کی باتوں کے متعلق مسلمان کو کیا کرنا چاہئے

وَلَا تَقْرَبُوا الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَّنَ

اور بے حیائی کی باتیں جو ظاہر ہوں اور جو پوشیدہ ہوں ان میں سے کسی کے پاس بھٹکنا  
پہ الاغصام

بیہودہ مشاغل سامنے ہوں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے

وَإِذَا مَرُّوا بِاللَّغْوِ مَرُّوا كِرَامًا ۝

اور جو (انفاقاً) بیہودہ مشغلوں کے پاس ہو کر گزریں۔ تو وضعیتاری کے ساتھ گزر جائیں  
پہ الفرقان

مسلمانوں کو جاہلوں سے کس طرح پیش آنا چاہئے

خُذِ الْعَفْوَ وَأْمُرْ بِالْعُرْفِ وَأَعْرِضْ عَنِ

(اے پیغمبر) درگزر (کاشیوہ) اختیار کرو اور (لوگوں سے) نیک کام کرنے کو کہو اور جاہلوں

سے ان بے حیائی کی باتوں اور بیہودہ مشاغل نے ہمارے لاکھوں گھرانے بگاڑ دیئے۔ جو گھر دولت سے ملامل تھے۔  
وہاں اب خاک اڑتی ہے اگر قوم کی دینی تعلیم سے غفلت جاری رہی تو ابھی نہ معلوم کیا کیا سفید بوردیکھنے پڑیں۔

## الْجَاهِلِينَ ۝

سے کنار کش رہو

پہ الاعراف

جاہل جہالت کی باتیں کریں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے

وَعِبَادُ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَمْشُونَ عَلَى الْأَرْضِ

اور خدا کے خاص بندے تو وہ ہیں جو زمین پر فروتنی کے ساتھ چلیں

هُونًا وَإِذَا خَاطَبَهُمُ الْجَاهِلُونَ قَالُوا سَلَامًا ۝

اور جب جاہل اُن سے (جہالت کی) باتیں کرنے لگیں تو ان کو سلام کریں (اور الگ ہو جائیں)

پہ الفرقان

کیا مسلمان کو کسی بات کے پیچھے اٹکل پوچھ لینا چاہئے

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ

اور (لئے مخاطب) جس بات کا تجھ کو علم (یقینی) نہیں (اٹکل پوچھ) اس کے پیچھے نہ ہو یا کر

وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا ۝

کیونکہ کان آنکھ اور دل ان سب سے (قیامت کے دن) پوچھے گئے ہوں گے

چاہتے اور آئیل

مسلمانوں کو کوئی خبر سن کر کیا کرنا چاہئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بِنَبَأٍ

مسلمانو! اگر کوئی بد (ذات) تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو اچھی طرح (اس کو)

فَتَبَيَّنُوا أَن تُصِيبُوا قَوْمًا بِجَهَالَةٍ فَتُصِحُّوا

تحقیق کر لیا کرو (ایسا نہ ہو) کہ نادانی سے تم کسی قوم پر جا چڑھو

عَلَى مَا فَعَلْتُمْ نُدْرِينُ ۝

پھر اپنے کئے پر پشیمان ہو  
پہن الحجرات

پیغام صلح بھیننے والوں سے مسلمانوں کو کیا سلوک کرنا چاہئے

وَالْقَوْلَ الْبِجْمِ وَالسَّلَامَ فَمَا جَعَلَ اللَّهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيلًا ۝

اور جو لوگ تمہاری طرف (پیغام) صلح ڈالیں تو ایسے لوگوں پر (دست درازی کرنے کا) تمہارے لئے اللہ نے کوئی رستہ نہیں

پہن النساء

اللہ کی آیتوں کی ہنسی اڑانی جائے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے

وَقَدْ نَزَّلَ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ أَن إِذَا سَمِعْتُمْ

حالانکہ تم (مسلمانوں) پر اللہ اپنی کتاب (یعنی قرآن) میں یہ (حکم) نازل کر چکا ہے کہ

آیت اللہ یُکفرُ بِهَا وَيُسْتَهْزَأُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوا

جب تم (اپنے کانوں سے) سُنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار کیا جا رہا ہے اور ان کی ہنسی اُڑائی جاتی ہے تو ایسے

مَعَهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ

لوگوں کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں لگ جائیں

إِنكُمْ إِذَا مِثْلَهُمْ

ورنہ اس صورت میں تم بھی انہی جیسے (کافر) ہو جاؤ گے  
پ النساء

مسلمانوں کیلئے آدابِ مجلس کیا ہیں

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قِيلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوا

مسلمانو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلس میں کھل کھل کر بیٹھو تو

فِي الْمَجَالِسِ فَافْسَحُوا لِنَفْسِكُمْ وَإِذَا

کھل بیٹھا کرو کہ خدا (بہشت میں) تم کو با فراغت جگہ دے گا اور جب تم سے

قِيلَ انشُرُوا فَانشُرُوا يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

کہا جائے اپنی جگہ سے اُٹھ کھڑے ہو (اور دوسری جگہ جا بیٹھو) تو اُٹھ کھڑے ہو اور کہ تم لوگوں میں سے جو (پورا پورا)

مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ وَ

ایمان لائے اور جن کو علم بخشا گیا ہے (اور وہ آدابِ مجلس بھی ملحوظ رکھتے ہیں) اللہ انکے

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝

دسبے بلند کرے گا اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ کو اس دسب کی خبر ہے

ۛۛ المجادلة

(۲)

وَشِيَاكَ فَطَهَّرٌ ۝ وَالرُّجُزَ فَاهْجُرُ ۝

اور اپنے کپڑوں کو (خوب اچھی طرح) پاک (وصاف) رکھو اور نجاست سے الگ رہو

ۛۛ المدثر

مسلمانوں کو بحث کیسے کرنی چاہئے

أَدْعُ إِلَى سَبِيلِ رَبِّكَ بِالْحُكْمَةِ وَالنُّوعِظَةِ

(اے پیغمبر لوگوں کو) عقل کی باتوں اور اچھی اچھی نصیحتوں سے اپنے پروردگار کے رستہ کی طرف بلاؤ

الْحَسَنَةَ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ ۝

اور ان کے ساتھ بحث (بھی) کرو (تو) ایسے طور پر کہ وہ (لوگوں کے نزدیک) بہت ہی پسندیدہ ہو

ۛۛ النحل

(۳)

سلام کیا چیز ہے

فَإِذَا دَخَلْتُمْ بُيُوتًا فَسَلِّمُوا عَلَىٰ أَنفُسِكُمْ ۝

تو جب گھروں میں جانے لگو تو اپنے (لوگوں) کو سلام کر لیا کرو (سلام ایک) دعائے خیر ہے



تَحِيَّةٌ مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ مُبَارَكَةٌ طَيِّبَةٌ كَذَلِكَ

(جو تم مسلمانوں کو خدا کی طرف سے (تعلیم کی گئی ہے) برکت والی عمدہ - یوں اللہ (اپنے)

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمُ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝

احکام تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو  
پہلے اللہ

سلام کا جواب کیسے دینا چاہئے

وَإِذَا حُيِّتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوا بِأَحْسَنَ مِنْهَا

اور مسلمانوں جب تم کو کسی طرح پر سلام کیا جائے تو تم (اس کے جواب میں) اس سے بہتر (خوب تر) سلام کر دیا کرو

أَوْ رَدُّوْهَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ حَسِيبًا ۝

یا تم سے کم، ویسا ہی جواب دو اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے (جیسا کرو گے ویسا تم کو اجر دیگا)

پہلے النساء

انشار اللہ کی نسبت کیا تاکیدی ہے

وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايٍ عِزِّي فَاَعِلْ ذَٰلِكَ عَدَاؤًا ۝

اور کسی چیز کی نسبت ایسا نہ کہا کرو کہ میں اس (کام) کو کھل کر دوں گا مگر (ہاں یوں کہا کرو کہ)

إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ ۚ وَاذْكُرْ رَبَّكَ إِذَا نَسِيتَ

خدا چاہے تو (اس کام کو کھل کر دوں گا) اور اگر (انشار اللہ کہنا) کبھی بھول جایا کرو تو (جب یاد آجائے)

وَقُلْ عَسَىٰ أَنْ يَهْدِيَنَّ رَبِّي لِأَقْرَبٍ مِنْ

انشار اللہ کرنے سے) اپنے پروردگار کو یاد کر لیا کرو اور کہ دو امید ہے کہ میرا پروردگار اس سے زیادہ

هَذَا ارشاداً ○

روپراہ بات مجھ کو بتائے

پہا الکھف

مسلمان کے ساتھ برائی کی جائے تو کیا کرنا چاہئے

(۱)

وَالَّذِينَ إِذَا أَصَابَهُمُ الْبَغْيُ هُمْ يَنْتَصِرُونَ ○

اور جو ایسے (غیرت مند) ہیں کہ جب ان پر (کسی طرف سے) بے جا زیادتی ہوتی ہے تو واجباً بدلہ لیتے ہیں اور

جَزَاءُ سَيِّئَةٍ سَيِّئَةٌ مِّثْلُهَا فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ

برائی کا بدلہ ہے ویسی ہی برائی اس پر (بھی) جو معاف کر دے اور صلح کر لے

فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ ○

تو اس کا ثواب اللہ کے ذمے ہے بیشک وہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا

پہا الشوری

(۲)

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ط ادْفَعْ

اور (اے پیغمبر) نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتی۔ برائی کا دفعیہ ایسے برتاؤ سے کرو کہ وہ (دیکھنے والوں کی نظریں)

بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ

بہت اچھا ہو (اگر ایسا کرو گے تو تم دیکھ لو گے) کہ تم میں اور کسی شخص میں

عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ

عداوت تھی تو اب گویا ایک دم سے وہ (تمہارا) دلسوز دوست ہے،

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۳)

إِنْ تُبَدُّوْا خَيْرًا أَوْ تَخْفَوْا أَوْ تَعْفُوا عَنْ سُوءٍ

بھلائی کھلم کھاتا کرو یا چھپا کر کرو یا تمہارے ساتھ کوئی بُرائی کرے اور تم بُرائی سے درگزر کرو کہ یہ بھی ایک قسم کی بھلائی ہے تو

فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ عَفُوًّا قَدِيرًا

اللہ (بھی) لوگوں کے ساتھ بھلائی ہی کرتا ہے، باوجود قدرت کے درگزر کرتا ہے لہذا تم بھی درگزر کیا کرو۔  
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(۴)

وَلَكِنْ صَبْرًا وَغَفْرًا إِنَّ ذَلِكَ لَمِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ

اور جو شخص صبر کرے اور دوسرے کی خرابی سے تو بہتکشی ہی نہت کا رہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بدی کرو گے تو کیا ہوگا

(۱)

وَمَنْ يَعْصِلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ

اور جو کوئی شخص بُرا کام کرے یا (جھوٹی قسم وغیرہ سے) آپ اپنی جان پر ظلم کرے پھر

يَسْتَغْفِرِ اللَّهُ يَجِدِ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۝ وَمَنْ

اللہ سے (اپنا گناہ) بخشوائے تو پائے گا کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور جو شخص کسی

يَكْسِبُ إِثْمًا فَإِنَّهَا يَكْسِبُهَا عَلَىٰ نَفْسِهِ ۗ وَ

بدی کا ارتکاب کرتا ہے تو وہ اس کے ارتکاب سے (کچھ) اپنی ہی غرابی کرتا ہے اور اللہ

كَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

(تو سب کا حال) جانتا (اور ہر ایک کے مناسب حالت) حکم دینے والا ہے

۞ النساء

(۲)

وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ إِلَّا عَلَيْهَا ۗ وَلَا

اور جو شخص کوئی بُرا کام کرتا ہے تو (اس کا وبال) اسی پر (پڑے گا) اور کوئی شخص کسی دوسرے

تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۗ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُمْ

(کے گناہوں) کا بوجھ (اپنے اوپر) نہیں لے گا۔ پھر تم سب کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے

مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيهِ

(جب اُس کے حضور میں حاضر ہو گے) تو (دیتا ہے) جن جن باتوں میں اختلاف کرتے رہے ہو وہ سب تم کو بتا

تَخْتَلِفُونَ ۝

ہے گا (کہ کون حق پر تھا اور کون باقی پر)

۞ الانعام

## مسلمان کو خرچ کس طرح کرنا چاہئے

(۱)

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَ

اور اپنا ہاتھ نہ تو اتنا سیٹھو کہ گویا، گردن میں بندھا ہے اور نہ باہل اس کے

لَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ لَوْلَا مَا أَحْسَرَاہُ

پھیلا ہی دو ایسا کروگے، تو تم ایسے بیٹھے رہ جاؤ گے کہ لوگ تم کو ملامت بھی کریں گے اور تم تمہیں ہی بچے

چاہتی ہو

(۲)

وَالَّذِينَ إِذَا أَنْفَقُوا لَمْ يُسْرِفُوا وَلَمْ يَقْتُرُوا

اور وہ لوگ کہ جب خرچ کرنے لگیں تو فضول خرچی نہ کریں اور نہ ہست تنگی کریں

وَكَانَ بَيْنَ ذَلِكَ قَوَامًا

مندان کا خرچ فراہم و تغریب کے درمیان صحیحی رہے کہ ہو

بے فرقان

کیا مسلمان کو فضول خرچی کرنی چاہئے

وَأْتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ

اور رشتہ دار اور غریب اور مسافر (ہر ایک) کو اس کا حق پہنچاتے رہو

# السَّبِيلُ وَلَا تَبْدُرُ تَبْدِيرًا ۝

اور دولت کو بے جا مست اڑاؤ گے

پاپ بنی اسرائیل

۷

تماشوں میں ثروت بڑوں کی اڑانی نمائش میں دولت خدا کی نشانی  
چھٹی سیاہ میں کرنے لاکھوں کے ماہ  
یہ ہیں ان کی خوشیاں یہیں انکے ماہ

اور

طبیعت اگر لہو بازی پہ آئی تو دولت بہت سی اسی میں نشانی  
جو کی حضرت عشق نے بہنہائی تو کر دی بھرے گھر کی دم میں صفائی  
پھر آخر گئے مانگنے اور کھانے  
یونہی مٹ گئے یاں ہزاروں گھرانے  
نتیجہ کیا ہوا

فلاکت جسے کہئے اُمّ الجبرام نہیں بہتے ایماں پہ دل جس سے قائم  
بناتی ہے انسان کو جو بہ نام مصتلی ہیں دل جمع جس سے نہ صائم

وہ یوں اہل اسلام پر چھا رہی ہے

کہ مسلم کی گویا نشانی یہی ہے

کہیں مکر کے گڑسکتا ہے ہم کو کہیں تجھوٹ کی لو لگاتی ہے ہم کو

خیانت کی چالیں سمجھاتی ہے ہم کو خوشامد کی گھاتیں بتاتی ہے ہم کو

فسوں جب یہ پاتی نہیں کارگر وہ

تو کرتی ہے آخر کو درپوزہ گر وہ

(حالی)

دولت کے بیجا اڑانے والے کون ہیں

إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيْطَانِ ط وَ

(کیونکہ دولت کے) بے جا اڑانے والے شیطانوں کے بھائی ہیں اور

كَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا ۝

شیطان اپنے پروردگار کا بڑا ہی ناشکر ہے  
پاپ بنی اسرائیل

غریبانی امداد نہ کر سکتے تو ان سے کس طرح پیش آنا چاہئے

وَأَمَّا تَعْرِضْنَ عَنْهُمْ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن

اور اگر تم کو اپنے پروردگار کے فضل کے انتظار میں جس کی تم کو توقع ہو (بجھوری)

رَبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مِّسُورًا ط

ان غریبوں سے منہ پھیرنا پڑے تو نرمی سے ان کو سمجھا دو

پاپ بنی اسرائیل

احادیث نبوی

۱۔ مال کے صرف میں فضول خرچی سے بچتے رہو اور میسرانہ روی کا التزام رکھو کیونکہ وہ قوم کبھی محتاج نہیں ہوتی

جس نے میسرانہ روی اختیار کی۔ (مشکوٰۃ عن ابن عمر)

۲۔ خرچ میں میسرانہ روی نصف معاش ہے۔ (مشکوٰۃ عن ابن عمر)

کیا مسلمان کو رشوت دینا اور لینا چاہئے

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ وَتُدْلُوا

لوہے آپس میں ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال کو خوردبرد نہ کرو اور نہ مال کو حاکموں

بِهَآءِ إِلَى الْحُكَّامِ لِتَأْكُلُوا فَرِيقًا مِّنْ أَمْوَالِ النَّاسِ

کے پاس (رسائی پیدا کرنے کا) ذریعہ گردانو لوگوں کے مال میں سے (تھوڑا بہت جو) کچھ

بِالْأَشْمِ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

ہاتھ لگے اس کو جان بوجھ کر ناحق، مضم نہ کر جاؤ  
پ البقرة

مسلمان کو کس بات میں سفارش کرنی چاہئے کس میں نہ کرنی چاہئے

مَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَهُ نَصِيبٌ

جو شخص نیک (بات کی) سفارش کرے (قیامت کے دن) اس (نیک کام کے اجر) میں

مِنْهَا وَمَنْ يَشْفَعُ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَهُ

سے اس کو بھی حصہ لے گا اور جو بُری (بات کی) سفارش کرے اس (کے وبال)

كِفْلٌ مِّنْهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيتًا ۝

میں وہ بھی شریک ہوگا اور اللہ ہر چیز پر ضابطہ ہے  
پ النساء



کیا مسلمان کو جو اٹھینا اور شراب پینا چاہئے

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَ

مسلمانو! شراب اور جو اور ہت درپت میں کامیاب کام

الْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

تو بس ناپاک شیطان کام ہے تو اس سے

فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۚ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ

بچے رہو تاکہ تم فلاح پاؤ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے

أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ

کہ شراب اور جوئے کی وجہ سے تمہارے آپس میں دشمنی اور بغض پائے

وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ

اور تم کو یاد الہی اور نماز سے باز رکھے تو کیا (شیطان کے مکر پر اطلاع پائے

فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ ۚ

بھیجے اب بھی) تم باز آؤ گے (یا نہیں)

پ المائدة

(۲)

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ قُلْ فِيهِمَا إِثْمٌ كَبِيرٌ

(بڑے بڑے گنہگار) تم سے شراب اور جوئے کے بارے میں دریافت کرتے ہیں (تو ان لوگوں سے) کہ دو ان دونوں

وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَإِنَّهُمَا كَبْرٌ مِّنْ نَّفْعِهِمَا

(چیزوں) میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے (کچھ) فائدے بھی ہیں مگر ان کے فائدے سے ان کا گناہ (اور نقصان) بڑھ کر رہتا ہے۔  
بَابُ الْبَقْرَةِ

قول وقرار و پابندی عہد

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ

مسلمانو! اپنے امتدادوں کو پورا کرو  
بَابُ الْمَأْشَدَةِ

(۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ

مسلمانو! ایسی بات کیوں کہہ بیٹھا کرتے ہو جو تم کر کے نہیں دکھاتے (یہ بات)

اے اگر حکیم خداوندی کے مطابق ہر مقام پر ہماری جماعتیں ہوتیں تو حالت اس درجہ کو نہ پہنچ جاتی کہ دیوالی میں علانیہ

دن و ہارے ہمارے بھائی جو اکھیلے یا شراب کے ٹھیکہ دار بننے کی جرأت کرتے۔ یہ خرابیاں اسی وجہ سے ہیں

کہ اب نہ کوئی ان کو منع کرنے والا ہے نہ ان تک احکام خداوندی پہنچانے کی فکر کی جاتی ہے۔

مشابہ ہے قوم اس مریض جوان سے کیا ضعف نے جس کو مایوس جاں سے

بستر سے حرکت نہ جنبش مکاں سے اجل کے میں آثار جس پر عیساں سے

نظر آتے ہیں سب مرض جس کے نمون

نہیں کوئی مہلک مرض جس کو لیکن

بجا ہیں حواس اسکے اور ہوش قائم طبیعت میں میل خور و نوش قائم

داغ اور دل چشم اور گوش قائم جوانی کا پسندار اور جو شش قائم

کرے کوئی اس کی اگر خور کامل

عجب کیا جو ہو جائے زندوں میں شامل

كَبْرًا مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ۝

مذمتی کو سخت ناپسند ہے کہ کہو، سب کچھ اور کرو کچھ، نہیں  
بے لطف

(۳)

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا ۝

اور عہد کو پورا کیا کرو کیونکہ (قیامت میں) عہد کی باز پرس ہوگی  
بے لطف بنی اسرائیل

(۴)

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِذْ أَعَاهَدْتُمْ وَلَا تَنْقُضُوا

اور جب تم لوگ آپس میں قول و قرار کرو تو اللہ کی قسم کو پورا کرو اور قسموں کو ان کے

الْأَيْمَانَ بَعْدَ تَوْكِيدِهَا وَقَدْ جَعَلْتُمُ اللَّهُ

پچا کئے پیچھے نہ توڑو حالانکہ تم اللہ کو اپنا ضامن

۱۔ اب تو جبرہ می کر کے بھی مکر جاتے ہیں۔ اور یہ تو روزِ مرہ کی پریشانی ہے کہ ہمارے مسلمان دھوبی، درزی  
بڑھئی اور دستکار بھائی وعدہ کرتے ہیں کہ فلاں دن تک کام ضرور کر دیں گے مگر گاہک کو سخت پریشانی  
کرتے ہیں۔ جانتے ہی نہیں کہ ایفائے وعدہ ہے کیا۔ برعکس اس کے کسی انگریز پیشہ ور کو دیکھو، جو  
دن اور وقت مقرر کرے گا کبھی اس کے خلاف نہیں کرے گا۔ اور اگر دیکھے گا کہ کام وقت پر نہیں کر سکے گا تو  
گاہک سے بڑے اخلاق سے کہے گا کہ مجھے افسوس ہے مجھے وقت نہیں ہے معافی چاہتا ہوں۔ غیر تو حکم  
خدا کی نوبت پابندی کریں اور ہم اس مہیا کی سے خلاف ورزی کریں تو پھر ہمارا وقار قائم ہو یا غیروں کا۔ حقیقت  
تو یہ ہے کہ ہمارے پیشہ وروں کو ان احکام سے واقفیت نہ ان کو تعظیم دینے کی کسی کو قدر ہے۔ اس لئے ان کو

ذخوفِ خدا ہے نہ شرم ہمیر

عَلَيْكُمْ كَفِيلًا ۝ إِنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا تَفْعَلُونَ ۝

ٹھیرا چکے ہو کچھ شک نہیں کہ جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس سے بخوبی واقف ہے

۱۲۷ النحل

### بد عہدی کی سزا کیا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللَّهِ وَأَيْمَانِهِمْ

(جو لوگ (اپنے) عہد (کے بدلے) جو خدا سے کیا تھا اور نیز اپنی قسموں کے بدلے جتنی حقیقت

ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

(دنیاوی) معاوضہ لے لیتے ہیں اور قول قسم کا پاس نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کو آخرت میں کچھ بہرہ نہیں

وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور قیامت کے دن خدا ان سے بات بھی نہیں کرے گا اور نہ ان کی طرف (نظر بھر کر) دیکھے گا

وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَا يَكْفُرُ لَهُمْ عَذَابُ الْإِيمَانِ

اور نہ ان کو پاک کرے گا (گناہوں کی گندگی سے) اور انکے لئے دردناک عذاب ہے

۱۲۸ النحل

### احادیث نبوی

۱۔ مومن کا وعدہ (قرض کی طرح) واجب الادا ہے۔ اور مومن کا وعدہ ایسا ہے جیسے ہاتھ پکڑ لیا (کنز العمال)

۲۔ قیامت کے دن اللہ کے سب سے بہتر بندے وہ ہونگے جو خوش دلی سے وعدہ وفا کرتے ہیں (عن عائشہ)

۳۔ وعدہ کرنے والے کا اقرار قرض کی طرح ہے یا اس سے بھی زیادہ۔ (عن علیؑ)

## قسم اور اُس کے توڑنے کا کفارہ کیا ہے

(۱)

يُهْلِكُونَ أَنْفُسَهُمْ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ

(یہ لوگ جھوٹی قسمیں کھا کھا کر عذابِ آخرت کے اعتبار سے) آپ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈال رہے ہیں اور اللہ کو معلوم ہے یہ لوگ ضرور جھوٹے ہیں

بِالتَّوْبَةِ

(۲)

لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي أَيْمَانِكُمْ وَلَكِنْ

تمہاری قسموں میں سے جو لایعنی ہیں اُن پر تو خدا تم سے (کچھ) مواخذہ نہیں کرتا ہاں ہی قسم کھالو

يُؤَاخِذُكُم بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ فَكَفَّارَتُهُ

(اور پھر اس کے خلاف کرو) تو خدا تم سے (اس کا) مواخذہ کرے گا تو اسی قسم کے توڑنے کا کفارہ

إِطْعَامُ عَشْرَةِ مَسْكِينٍ مِنْ أَوْسَطِ مَا تَطْعَمُونَ

دس مسکینوں کو متوسط درجے کا کھانا کھلا دینا ہے جیسا تم اپنے اہل و عیال کو کھلایا کرتے

أَهْلِيكُمْ أَوْ كِسْفَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرَ رَقَبَةٍ فَمَنْ لَمْ

ہو یا ان (ہی دس مسکینوں) کو کپڑے بنا دینا یا ایک بردہ آزاد کر دینا پھر جس کو (بردہ) بیستر

يَجِدُ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ذَلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ

نہ ہو تو تین روزے یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب کہ تم قسم (تو) کھا لو (اور اس

إِذَا حَلَفْتُمْ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ كَذَلِكَ يُبَيِّنُ

میں پورے نہ اترو) اور اپنی قسموں (کے پورا کرنے) کی احتیاط رکھو اسی طرح اللہ اپنے احکام

اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ○

تم سے کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم اس کی شکر گزاری کرو کہ تم کو ادب سکھاتا ہے

بِ الْمَائِدَةِ

مسلمان کو کس طرح گواہی دینی چاہیے، اور کس طرح انصاف کرنا چاہیے

گواہی

وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَ

اور سچ جھوٹ کے ساتھ گڈٹ نہ کرو اور جان بوجھ کر

أَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○

حق بات کو نہ چھپاؤ

بِ الْبَقَرَةِ

(۲)

وَلَا تَكْتُمُوا الشَّهَادَةَ وَمَنْ يَكْتُمْهَا فَإِنَّهُ أِثْمٌ

اور گواہی کو نہ چھپاؤ۔ اور جو اس کو چھپائے گا وہ دل کا کھوٹا ہے

۱۔ اللہ قسم، قرآن قسم، کثرت سے لوگوں کی زبان پر پڑھا ہوا ہے۔ کہنے کی ضرورت نہیں۔ اور سچ تو یہ ہے کہ جو زیادہ جھوٹ بولتے ہیں وہی اپنے دل میں سمجھتے ہیں کہ بلا قسم کھائے ہوئے ان پر اعتبار نہ ہوگا۔ اس لئے قسم کھا کر اپنی پھائی کا یقین دلانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ جو سچا ہے اس کا اقرار یا انکار ہی کافی ہے اور اس کو قسم کھانے کی ضرورت نہیں۔

قَلْبُهُ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ ۝

اور جو کچھ بھی تم لوگ کرتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے

پہ البقرة

(۳)

وَالَّذِينَ لَا يَشْهَدُونَ الزُّورَ

اور وہ جھوٹ گواہی نہیں دے

پہ الفرقان

(۴)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا قَوَّامِينَ بِالْقِسْطِ

مسلمانو! مضبوطی کے ساتھ انصاف پر قائم رہو اور خدا گنتی گواہی دو اگرچہ ایہ گواہی تمہارے

شُهَدَاءَ اللَّهِ وَلَوْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ أَوَالِدِينَ وَ

اپنے یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کے خلاف ہی کیوں نہ ہو اور گواہی میں کوئی ولد یا عہدگان

الْأَقْرَبِينَ إِنْ يَكُنْ غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا فَاللَّهُ

سے تو اللہ سب سے بڑھ کر ان کی پرداخت کرنے والا ہے تو تم ان کی خاطر اپنی خواہش

أُولَىٰ بِهِمَا فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوَىٰ أَنْ تَعْدِلُوا وَإِنْ

کی پیروی نہ کرو کہ گلو حق سے اعراض کرنے اور اگر دینی زبان سے گواہی دو گئے یا دوسرے سے

لے جھوٹ بولنا اور عدالتوں میں جھوٹی گواہی دینا اب ایک معمولی سی بات رہ گئی ہے۔ عدالت میں سب

کے سامنے حلف لے کر جھوٹ بول آتے ہیں اور ذرا شرم نہیں آتی بلکہ جھوٹ نے اس درجہ زور پکڑا ہے کہ

اگر کوئی سچی گواہی دیرے تو وہ حتمی سمجھا جاتا ہے +

تَلَوْا أَوْ تَعْرِضُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۝

گو ابھی (نیے سے) پہلوتھی کرو گے تو (جیسا کرو گے ویسا بھرو گے کیونکہ) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے  
 ﴿النساء﴾

(۵)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا

مسلمانو! اللہ سے ڈرتے رہو اور بات (بھی) کرو تو راہ کی سیدھی سچی۔ ایسا کرو گے تو

سَدِيدًا ۝ يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ

(خدا) تم کو اعمال صالحہ کی توفیق دے گا اور تمہارے گناہ بخش

ذُنُوبَكُمْ ۝ وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ

جے گا اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کا کنا مانا تو اس نے بڑی

فَوْزًا عَظِيمًا ۝

کامیابی حاصل کی

﴿الاحزاب﴾

سچ بولنے والے کے ساتھ مسلمان کو کیا کرنا چاہیے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَكُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ ۝

مسلمانو! خدا (کے غضب) سے ڈرو اور سچ بولنے والوں کے ساتھ رہو

﴿التوبة﴾



کیا مسلمانوں کو دغا بازوں کا طرفدار بننا چاہئے

وَلَا تَكُنْ لِلْخَائِبِينَ خَصِيمًا ۗ وَاسْتَغْفِرِ اللّٰهَ ۗ

اور دغا بازوں کے طرفدار نہ بنو اور اللہ سے (مُجھول چوک کی) معافی چاہو

إِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پہ لیساء

عزت سے کین کی بسر ہوگی

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَمْتِنِهِمْ وَعَهْدِهِمْ رَاعُونَ ۝

اور جو اپنی اتھویں کی (مانتوں اور اپنے عہد کا پاس کرتے

وَالَّذِينَ هُمْ بِشَهَادَاتِهِمْ قَائِمُونَ ۝ وَالَّذِينَ

اور جو اپنی گواہیوں پر شہادت (قدم) رہتے اور جو اپنی نساہت

هُمْ عَلَىٰ صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُونَ ۗ أُولَٰئِكَ فِي جَنَّاتٍ

کی خبر رکھتے ہیں، لوگ (ہیں جو) عزت سے (بہشت کے) باغوں

مُكْرَمُونَ ۝

میں ہونگے

پہ المعارج

## انصاف

مسلمانوں کو باہمی جھگڑے کے کس طرح فیصلہ کرنے چاہئیں

(۱)

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ وَإِيتَاءِ

(مسلمانو! اللہ انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور (لوگوں کے ساتھ) احسان کرنے کا اور قربت والوں

ذِي الْقُرْبَىٰ وَيَنْهَىٰ عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَ

کو (مالی امداد) دینے کا اور بے حیائی (کے کاموں) اور ناشائستہ حرکتوں اور (ایک دوسرے پر) زیادتی کرنے

الْبُغْيِ يَعِظُكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝

سے منع فرماتا ہے تم لوگوں کو (ایسی ایسی) نصیحتیں کرتا ہے کہ تم ایسی باتوں کا خیال رکھو

پہ النحل

(۲)

وَإِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ أَنْ تَحْكُمُوا بِالْعَدْلِ ط

اور جب لوگوں کے باہمی جھگڑے فیصلہ کرنے لگو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو اللہ

إِنَّ اللَّهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهِ ط إِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا

جو تم کو نصیحت کرتا ہے (تمہارے حق میں) بہت اچھی ہے اس میں شک نہیں کہ اللہ سب کی سنتا

بَصِيرًا ۝

(اور سب کچھ دیکھتا ہے)

پہ النساء

لوگوں کے باہمی جھگڑے کس اصول پر طے کرنے چاہئیں

إِنَّا أَنْزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ

(اے پیغمبر! ہم نے جو کتاب برحق تم پر نازل کی ہے، تو اس سے، کہ جیسا تم کو خدا نے

النَّاسِ بِمَا آرَاكَ اللَّهُ

بتا دیا ہے اُس کے مطابق لوگوں کے باہمی جھگڑے چکا دو

پہ انسان

مسلمان آپس میں کون ہیں اور دو مسلمانوں میں لڑائی ہو تو کیا لڑنا چاہئے

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ إِخْوَةٌ فَأَصْلِحُوا بَيْنَ أَخْوَابِكُمْ

مسلمان تو بس (آپس میں) بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں سے جو کدو لڑو

وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

اور خدا (کے غضب) سے ڈرتے رہو کہ خدا کی طرف سے تم پر رحم کیا جائے

ت حجرت

مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑیں تو کیا لڑنا چاہئے

وَلَا تَأْخُذْ بَعِثَاتٍ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ أَقْتُلُوا فَأَصْلِحُوا

(اور اگر تم) مسلمانوں کے دو فرقے آپس میں لڑ پڑیں تو ان میں سے کسی کو مارو اور صلح کرو

بَيْنَهُمَا فَإِنْ بَغَتْ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى

پھر اگر ان میں ایک (فرقہ) دوسرے پر زیادتی کرتا ہے تو جو زیادتی کرتا ہے

فَقَاتِلُوا الَّتِي تَبَغَى حَتَّى تَفِيءَ إِلَى أَمْرِ اللَّهِ

(تم بھی) اس سے لڑو یہاں تک کہ وہ حکم خدا کی طرف رجوع لائے

فَإِنْ فَاءَتْ فَاصْلِحُوا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَأَقْسِطُوا

پھر جب رجوع لے آئے تو فریقین میں برابری کے ساتھ صلح کروادو اور انصاف کو ملحوظ رکھو

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے

بَابُ الْحَجَرَاتِ

مُسلِمَانِ آپس میں جھگڑا کریں تو کیا ہوگا

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَلَا تَنَازَعُوا فَتَفْشَلُوا

اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو کہ (آپس میں جھگڑا کرنے سے) تم ہمت ہار

لے آج کل تو ایک دوسرے کے دشمن ہو رہے ہیں

اگر پاتے ہیں دودلوں میں صفائی تو ہیں ڈالتے ان میں طرح جُدائی

ٹھنی دوگردہوں میں جس دم لڑائی تو گویا تمنا ہماری برآئی

بس اس سے نہیں مشغلہ خوب کوئی

تماشا نہیں ایسا مرغوب کوئی

وَتَذْهَبَ رِيحُكُمْ وَأَصْبِرُوا إِنَّ اللَّهَ مَعَ

دو گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور (لاٹائی کی ٹکلیوں پر) صبر کرو بیشک اللہ صبر کرنے

الصَّابِرِينَ ○

والوں کا ساتھی ہے

پہ الانفال

وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ○

اور جو خدا پر بھروسہ رکھے گا تو (وہ قوی دل ہی ہوگا کیونکہ اس کا مددگار اللہ زبردست اور حکمت والا ہے

پہ الانفال

لہ یہ آیت ہمارے حق میں پیشین گوئی کا کام لے رہی ہے۔

ایسی ہوا اکھڑ رہی ہے کہ بنائے نہیں بنتی، گھر گھر نفاق پھیلا ہوا ہے۔ بھائی بھائی سے جدا ہے۔ ساس، بہو، سندا، بھوج ایک دوسرے کو دیکھنا نہیں چاہتیں۔ اہل حدیث کونسلوں میں سیٹ علیحدہ ہانگ رہے ہیں۔ اہل سنت انتخاب جداگانہ چاہتے ہیں۔ اور اہل تشیع انتخاب مشترکہ کے خواہاں ہیں۔ غرض کہ خوب ہوا خیزی ہو رہی ہے۔ اور ہمارے کان پر جوں تک نہیں رینگتی حقیقت حال تو یہ ہے۔

نہ سنی میں اور جعفری میں ہوا الفت نہ نعمانی دستا فعی میں ہوا الفت

دہانی کی ضوئی سے کم ہوا نفرت مقلد کرے نا مقلد پر لعنت

رہے اہل قبا میں جنگ ایسی باہم

کہ دین خدا پر بنے سارا عالم

وہ دین جس نے الفت کی بنیاد ڈالی کیا طبع دوراں کو نفرت سے خالی

بنایا اجماع کو جس نے موالی ہر اک قوم کے دل سے نفرت نکالی

عرب اور حبش ترک تابعت و دیم

ہوئے سلسلے مل کر شکر شیر باہم

تقصیب نے اس صاف چشمہ کو آکر کیا بغض کے خار و خس سے مکدر  
 بنے خضم جو تھے عزیز و برادر نفاق اہل قبلہ میں پھیلا سراسر  
 نہیں دستیاب ایسے اب دس سماں!  
 کہ ہو ایک کو دیکھ کر ایک شاداں!!

### ہم کو کیا ہونا چاہئے تھا

ہمارا یہ حق تھا کہ سب یار ہوتے مُصیبت میں یاروں کے غمخوار ہوتے  
 سب ایک اک کے باہم مددگار ہوتے عزیزوں کے غم میں دل افکار ہوتے  
 جب اُلفت میں یوں ہوتے ثابت قدم  
 تو کہہ سکتے اپنے کو خیر الامم ہم  
 اگر بھولتے ہم نہ قولِ پیبر کہ میں سب مسلمان باہم برادر  
 برادر ہے جب تک برادر کا یا وہ معین اس کا ہے خود خداوندِ داود  
 تو آتی نہ بیڑہ اپنے تباہی  
 فقیری میں بھی کرتے ہم بادشاہی  
 وہ گھر جس میں دل لٹے سب کے باہم خوشی خوشی میں ہوں سب یار و ہمدم  
 اگر ایک خوش دل تو گھر سارا خرم اگر ایک غمگین تو دل سب کے پر غم  
 مبارک ہے اُس قصرِ شاہنشہ سے  
 جہاں ایک دل ہو مکدر کسی سے

حالی

### احادیثِ نبوی

- ۱- تمام مسلمان ایک جسم ہیں کہ اگر انکھ میں درد ہو تو تمام بدن میں تکلیف ہو۔ اور اگر سر میں درد ہو تو سارا جسم بے چین ہو جائے۔ (مشکوٰۃ عن نعمان بن بشیرؓ)
- ۲- ایک مومن دوسرے مومن کے لئے بنیاد کی طرح ہے کہ اس کا ایک حصہ دوسرے کو مضبوط کرتا ہے۔ پھر آپ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے میں ڈال کر بتایا کہ اس طرح۔

(مشکوٰۃ عن ابی موسیٰؓ)

دین میں تفرقہ پڑے تو کیا کرنا چاہئے

إِنَّ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيعًا

(اے پیغمبر! جن لوگوں نے اپنے دین میں تفرقہ ڈالا اور کئی فرقے بن گئے

لَسْتَ مِنْهُمْ فِي شَيْءٍ إِنَّمَا أَمْرُهُمْ إِلَى اللَّهِ

تم کو ان (کے جھگڑوں) سے کچھ سروکار نہیں ان کا معاملہ بس خدا کے حوالے (کہ وہ ان کا حساب لے لے گا)

ثُمَّ يُتَّبِعُهُمُ بَآكَانُوا يُفْعَلُونَ

(پھر جو کچھ (دنیا میں) کیا کرتے تھے (ان کا نیک نہ) ان کو بتا دے گا

پ الانعام

نفاق کی صورت ہو تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے

فَاعْرِضْ عَنْهُمْ وَعِظْهُمْ وَقُلْ لَهُمْ فِي

(اے پیغمبر! ان کے پیچھے نہ پڑو اور نصیحت کے طور پر) ان کو ان کے نفاق کے نتیجے (سمجھا دو اور ان

أَنْفُسِهِمْ قَوْلًا بَلِيغًا

ایسی باتیں کرو کہ (نفاق کے بڑے نتیجے) اچھی طرح ان کے ذہن نشین ہو جائیں

پ النساء

حاکم وقت سے جھگڑا ہو تو مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے

فَإِنْ تَنَازَعْتُمْ فِي شَيْءٍ فَرُدُّوهُ إِلَى اللَّهِ وَالرَّسُولِ

پھر اگر کسی امر میں تم (اور حاکم وقت) آپس میں جھگڑ پڑو تو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لانے کی شرط

الرَّسُولِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

یہ ہے کہ اس امر میں اللہ اور رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو (کہ) یہ (تمہارے حق)

الْآخِرِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

(میں) بہتر ہے اور انجام کے اعتبار سے بھی (یہی طریقہ) اچھا ہے

۞ النہ

ذات برادریاں بنانے کا مقصد کیا ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُمْ مِنْ ذَكَرٍ وَأُنْثَىٰ

لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد (آدم) اور ایک عورت (حوا) سے پیدا کیا اور پھر تمہاری

وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ

ذاتیں برادریاں ٹھہرائیں تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کر سکو (اور نہ) اللہ کے نزدیک

أَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللَّهِ اتَّقَىٰ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ

تم میں بڑا شریف وہی ہے جو تم میں بڑا پرہیزگار ہے بے شک اللہ جاننے والا باخبر ہے

۞ الحجرات

سے ماشیہ اگلے صفحہ پر دیکھو

۹۴



## امانت - خیانت

### امانت

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تُؤَدُّوا الْأَمَانَاتِ إِلَىٰ أَهْلِهَا

(مسلمانو! اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت (رکھنے والوں کی امانتیں) (جب مانگیں) ان کے حوالہ کر دو  
پ النساء

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) حقوق مساوی ملنے اور کالے گورے کا فرق مٹانے کے لئے دنیا میں واویلا مچا ہوا ہے مگر ہماری موجودہ روش یہ ہے کہ اپنے پیشہ ور اور دستکار بھائیوں کو اپنے سے کم سمجھتے ہیں۔ ان سے الگ رہتے ہیں۔ ان کی دستنی اخلاق اور تعلیم و تربیت کی ذرا فکر نہیں کرتے۔ حالانکہ اس آیت سے ثابت ہے کہ خدا کے نزدیک بڑا شریف وہی ہے جو اس کے احکام کا پابند ہو۔ اپنے ہی ملک میں دیکھو کہ آج چار پاسی وغیر جن کے چھو جانے سے اعلیٰ ذات کے ایک بندو کا جسم کھانا پینا، عبادت خانہ نجس ہو جاتا ہے۔ برابری کا بڑے شد و مد سے دعویٰ کر رہے ہیں۔ اور اسلامی اصول کے مطابق حق بجانب ہیں اور ایسے مذہب کی تلاش میں ہیں جو ان کو برابری کے حقوق عطا کرے۔ اسلام ہی دنیا میں تنہا ایسا مذہب ہے جس نے آج سے چودہ سو برس پہلے اس فرق کو مٹانے کے لئے جو طبعی نفسانیت اور خود غرضی اور خود بینی پر مبنی ہے، آواز بلند کی اور کالے گورے اور اعلیٰ ادنیٰ کا فرق مٹا کر دنیا کو دکھا دیا کہ سب بندگان خدا برابر ہیں۔ اسلام اسی کو شریف قرار دیتا ہے جس کے اعمال و اخلاق بموجب احکام خدا ہوں۔ اسلامی اصول کے مطابق کوئی انسان رذیل پیدا نہیں ہوتا۔ ہمارے اسلاف نے اسی اصول کی بنا پر غلاموں کو اپنا بادشاہ تسلیم کیا۔ مگر دیکھو ہمارے بندو بھائیوں کا زمانہ شناس تعلیم یافتہ طبقہ آج ان لوگوں کو اپنے برابر حقوق دینے کو آمادہ ہو رہا ہے اور ذات پات توڑک منڈل جس کی اسلام نے آج سے چودہ سو برس پہلے بنیاد ڈالی تھی) قائم کر کے اور ان لوگوں کو ہرجمن کا لقب دیکر ان سے مصافحہ کرنے کو قدم بڑھا رہا ہے اور اس طرح ہزار برس کی پُرانی نفرت، حقارت و چدائی کی خلیج کو عبور کر کے ان کو اپنی برادری میں لینے کی کوشش کر رہا ہے اور اپنی قوت کو استحکام پہنچانے کی فکریں ہے کیا یہ چشم دید واقعات ثابت نہیں کرتے کہ اسلام ہی اس درجہ فطرت انسانی کے مطابق ہے کہ غیر مسلم بھی اس کی پیروی کرنے پر مجبور نظر آتے ہیں۔ مگر ہم کو تعصب آگے بڑھنے نہیں دیتا۔ پیچھے ہٹتے چلے جاتے ہیں۔ اپنے ان غریب پیشہ ور بھائیوں کو کس پر ہی

## خیانت

(۱)

### وَمَنْ يَغْلُلْ يَأْتِ بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اور جو (جرم) خیانت کا مرتکب ہوگا تو جو چیز خیانت کی ہے قیامت کے دن (خدا کے روبرو) بعینہ وہی چیز اسکو لانا حاضر کرنی ہوگی

پت ال عسرن

(حاشیہ بسلسلہ صفحہ گذشتہ) کی حالت میں چھوڑ کر ان سے علیحدہ رہ کر ہم نے اپنی قوت کو سلب کر دیا اور ہوش میں نہیں آتے۔ ان سے ہمارا علیحدہ رہنا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا۔ ان کی تعلیم و تربیت سے غافل رہنا، قوم کے لئے مرضِ دق کا کام نہ رہا ہے۔ ہم کو لازم ہے کہ ان کی رہنمائی کریں۔ اور دراصل یہ فرضِ تعلیم یافتہ طبقہ کا ہے۔

یہی جو کہ پھرتے ہیں بے علم و جاہل بہت ان میں ہیں جن کے جوہر میں قابلِ ہذا اہل میں نہماں ہیں ان کے فضائل انہیں ناقصوں میں ہیں پوشیدہ کمال

نہ ہوتے اگر مائل لہو و بازی

ہزاروں انہیں میں تھے طوسی رازی

ان کا اس حالت میں ہونا ہماری اپنی غفلت کا نتیجہ ہے۔ ہمکے اسلاف نے ان کی طرف توجہ رکھی تو ان کا یہ حال تھا۔

حکومت ملی ان کو صفا رتھے جو امامت کو پہنچے وہ قصار تھے جو

وہ قطبِ زمان ٹھہرے عطار تھے جو بنے مزج خلق نخت رتھے جو

اُدو الفاضل یان اٹھے سراج کتنے

ابو الوقت ہو کر رے حلاج کتنے

قصار و صوبی کو، سراج زین گر کو، حلاج ڈھنیے کو کتنے ہیں۔ بڑے بڑے ائمہ دین اور علمائے تمام پیشے کرتے تھے

صفا ٹھہریے کو کتنے ہیں۔ یعقوب بن لیث ان کا پہلا بادشاہ تھا۔ جو ٹھہریے کا کام کرتا تھا۔ پھر حکم سیستان کے

یہاں نوکر ہو گیا۔ یہاں تک کہ رفتہ رفتہ خراسان و نیمروزہ کرمان، فارس وغیرہ ممالک پر تسلط ہو گیا۔ خراسان میں

صفا ریوں کی حکومت تیس برس تک رہی۔ ۱۱

(۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ

مسلمانو! ناحق (ناروا) ایک دوسرے کے مال کو خوردبرد نہ کیا کرو۔ ہاں آپس کی

بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ

رضامندی سے خرید و فروخت (اور اس میں کچھ ہاتھ لگ جائے تو) ناروا نہیں اور (آپ) اپنے

مِنْكُمْ وَقَدْ لَكُمْ أَنْفُسُكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

تین ہلاک نہ کرو (تم سے یہ بات اس لئے کہی جاتی ہے کہ) اللہ

بِكُمْ رَحِيمًا

تم پر مہربان ہے

بِالنِّسَاءِ

(۳)

وَمَنْ يَفْعَلْ ذَلِكَ عُدْوَانًا وَظُلْمًا فَسَوْفَ

اور جو زور اور ظلم سے ایسا (کام) کرے گا (یعنی پر ایما مال کھا جائے گا) تو ہم اس کو قیامت کے

نُصَلِّيهِ نَارًا ۖ وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا

دن دوزخ کی آگ میں (لے جا کر) جھونک دیں گے اور یہ اللہ کے نزدیک (ایک) آسان (سی) بات ہے

بِالنِّسَاءِ

(۴)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَخُونُوا اللَّهَ وَالرَّسُولَ

مسلمانو! اللہ اور رسول کی (امانت میں) خیانت نہ کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت

وَتَخُونُوا أَمْنَكُمْ وَأَنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

کرو اور تم تو (خیانت کے وبال سے) واقف ہو

بہ الانعام

### احادیث نبوی

۱۔ جو شخص تمہارے پاس امانت رکھے اس کی امانت ادا کرو۔ اور جو شخص تمہاری خیانت کرے تم اس کی خیانت نہ کرو  
(مشکوٰۃ عن ابی ہریرہؓ)

۲۔ امانت سے رزق حاصل ہوتا ہے اور خیانت سے فقر۔  
(کنز العمال)

۳۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا بہت ہی کم کوئی خطبہ ہو گا جس میں آپ نے یہ نہ فرمایا ہو کہ اس شخص کا ایمان نہیں جس میں امانت نہیں۔ اور اس شخص میں دین نہیں جس کا عہد (ٹھیک) نہیں  
(مشکوٰۃ عن انسؓ)

### قرض

قرضدار سے مسلمان کا سلوک کیسا ہونا چاہئے

وَإِنْ كَانَ ذُو عُسْرَةٍ فَنَظِرَةٌ إِلَىٰ مَيْسَرَةٍ ۚ وَإِنْ

اور اگر (کوئی) تنگ دست (تمہارا) مقروض ہو تو فراخی کی مہلت دو اور اگر

تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

سبھو تو تمہارے حق میں یہ زیادہ بہتر ہے کہ اس کو (اصل قرضہ بھی) بخش دو

پ البقرة

## سُور

(۱)

يَمْحَقُ اللَّهُ الرِّبَا وَيُرْبِي الصَّدَقَاتِ وَاللَّهُ لَا

اللہ سُود کو گھٹاتا اور خیرات کو بڑھاتا ہے درختنے ناشکرے ہیں

يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ أَثِيمٍ

(اور) کفنا نہیں مانتے خدا اُن سے راضی نہیں

پ البقرة

(۲)

الَّذِينَ يَأْكُلُونَ الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا

اور جو لوگ سُود کھاتے ہیں (قیامت کے دن) کھڑے نہیں ہو سکیں گے مگر اس کا سا کھڑا ہونا

يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ

جس کو شیطان نے (اپنی) جھپٹ سے مچھوڑا جو اس کو دیا ہو

پ البقرة

(۳)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَذَرُوا مَا بَقِيَ

مسلمانو! اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو اور جو سُود (لوگوں کے ذمہ) باقی ہے

مِنَ الرِّبَا إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ۚ فَإِنْ لَمْ تَفْعَلُوا

اس کو چھوڑ بیٹھو اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ اور اُس کے

فَاذْنُوا بِحَرْبٍ مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنْ تُبْتُمْ

رسول سے لڑنے کے لئے ہوشیار ہو رہو اور اگر توبہ کرتے ہو تو اپنی

فَلَكُمْ رِعْوُسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَ

اصل رقم تم کو (یعنی پہنچتی ہے) تم کسی کا نقصان کرو اور نہ کوئی

لَا تَظْلِمُونَ

تمہارا نقصان کرے

بِالْبَقَرَةِ

(۴)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا الرِّبَا أَضْعَافًا

مسلمانو! سود (در سود) نہ کھاؤ کہ (اصل میں بل جل کر) دگنا چوگنا (ہوتا چلا

مُضَاعَفَةً وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

جائے) اور اللہ سے ڈرو عجب نہیں (آخرت میں) تم فلاح پاؤ

بِالْعَنْزِ

بیع اور سود میں کیا فرق ہے

وَاحِلَّ اللَّهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبَا

بیع کو اللہ نے حلال کیا ہے اور سود کو حرام

بِالْبَقَرَةِ

لے مارا اگلے صفحہ پر دیکھو۔

سُود و زکوٰۃ میں کیا فرق ہے، کیا سُود دینا جائز ہے

وَمَا آتَيْتُم مِّن رَّبِّا لِّيرْبُوْا فِيْ اَمْوَالِ

اور (یہ) جو تم لوگ سود دیتے ہو تاکہ لوگوں کے مال میں بڑھوتری ہو تو وہ

النَّاسِ فَلَا يَرْبُوْا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا آتَيْتُم مِّن

(سود) خدا کے ہاں (پھولتا) پھلتا نہیں (یعنی اس میں برکت نہیں ہوتی) اور وہ (جو تم (محض) خدا

زَكَوٰةٍ تُرِيْدُوْنَ وَجْهَ اللّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ هُم

کی رضا جوئی کے ارادے سے زکوٰۃ دیتے ہو تو جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہی (اپنے دینے کو خدا کے ہاں)

الْبُضْعُوْنَ

بڑھا رہے ہیں

پٹالروم

۱۵ بعض علماء کرام نے تجارتی بینک کے سود کو جائز قرار دیا ہے۔ لیکن اگر ان علماء کے فتوے سے اتفاق نہ کیا جائے تب بھی یہ امر قابل غور ہے کہ ہم ان متامگناہوں کا جن سے ہماری رہی سہی دولت کی بربادی ہوتی ہے ترکیب ہونا برا نہیں سمجھتے۔ ہاں تجارتی سود کا لینا اس لئے حرام سمجھتے ہیں کہ مفلسی بڑھے اور دولت گھٹے۔ جس سود کی واقعی ممانعت ہے اگر اس پر دنیا عمل کرتی تو آج غریب کاشتکاروں، زمینداروں کی یہ حالت زار نہ ہوتی جو اس زمانہ میں ہو رہی ہے اور جس کے لئے اب گورنمنٹ نے کاشتکاروں اور زمینداروں کی حفاظت کے لئے قانون کسی حد تک بنا کر ان کو بربادی سے بچانا چاہا ہے۔ اگر مسلمان سود دینا ترک کر دیں تو قرض کے مہلک مرض سے ان کو نجات مل جائے اور انکی جائداد دوسروں کے قبضہ میں نہ جائے۔

مسلمان نبیہ کو دکانداری کس طرح کرنا چاہیے

(۱)

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ

اور انصاف کے ساتھ سیدھی تول تولو اور کم نہ تولو  
بک الرحمن

(۲)

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطِ

اور جب ناپ کر دو تو پیمانے کو پورا کر دیا کرو اور (تول کر دینا ہو تو) ڈنڈی سیدھی

الْمُسْتَقِيمِ ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا

رکھ کر تولا کرو (معاٹے کا) یہ بہتر (طریق) ہے اور (اس کا) انجام بھی اچھا ہے  
بک بنتی سر آئیل

(۳)

أَوْفُوا الْكَيْلَ وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْخُسْرَيْنِ

(کوئی چیز لوگوں کو پیمانے سے ناپ کر دیا کرو تو) پیمانہ بھر کر دیا کرو اور لوگوں کو نقصان پہنچانے والے نہ بنو

وَزِنُوا بِالْقِسْطِ الْمُسْتَقِيمِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ

اور (تولا کرو تو) ترازو (کی ڈنڈی) سیدھی رکھ کر تولا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں

أَشْيَاءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ

(جو خریدیں) کبھی سے نہ دیا کرو اور ملک میں فساد نہ پھیلاتے پھرو



وَاتَّقُوا الَّذِي خَلَقَكُمْ وَالْجِبِلَّةَ الْأُولَىٰ ۖ

اور اُس خدا سے ڈرتے رہو جس نے تم کو اور اگلی نعمت کو پیدا کیا

بِطَّ الشَّعْرَاءِ

(۴۱)

وَيْلٌ لِّلْطَافِقِينَ ۗ الَّذِينَ إِذَا كُنَّا أَعْلَىٰ النَّاسِ

کم دینے والوں کی (بڑی ہی) تباہی ہے کہ لوگوں سے ناپ کر لیں تو پورا

يَسْتَوْفُونَ ۗ وَإِذَا كَانُوا لَهُمْ أَوْزَانُهُمْ يَخْسِرُونَ ۝

لیں اور جب ان کو ناپ کر یا تول کر دیں تو کم دیں

أَلَا يَظُنُّ أُولَٰئِكَ أَنَّهُمْ مَبْعُوثُونَ ۗ لِيَوْمٍ

کیا ان کو اس بات کا خیال نہیں کہ بڑے (سخت) دن (یعنی قیامت کو) یہ اٹھ کر کھڑے کئے

عَظِيمٍ ۗ يَوْمَ يَقُومُ النَّاسُ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۗ

جائیں گے اور اُس دن لوگ پروردگارِ عالم کے رُوبرو (اعمال) کی جوابدہی کیلئے کھڑے ہوں گے

بِطَّ التَّطْفِيفِ

### احادیث نبوی

۱- سچا اور امانت دار سوداگر انبیا اور صدیقین و شہدا کے ساتھ ہوگا (ترمذی - دارقطنی - دارمی)

۲- تجارت میں بہت قسم کھانے سے پرہیز کرو۔ کیونکہ وہ اس وقت تو مال کو فروخت کر دیتی ہے لیکن

(مسلم)

پھر نقصان دیتی ہے۔

(احیاء العلوم)

۳- تجارت ضرور کرو۔ کیونکہ اس میں رزق کا پُرقصہ ہے

# ہم کس حد تک ان احکام کی پیروی کر رہے ہیں

(۱)

ہمارے امرا

امیروں کا عالم نہ پوچھو کہ کیا ہے خمیر ان کا اور ان کی طبیعت جُدا ہے  
سزاوار ہے ان کو جو ناسزا ہے روا ہے انہیں سب کو جو ناروا ہے

شریعت ہوئی ہے ”نکو نام“ ان سے

بہت ”فخر“ کرتا ہے اسلام ان سے

سمجھتے ہیں سب عیب جن عادتوں کو بہائم سے نسبت ہے جن سیرتوں کو  
چھپاتے ہیں اوباش جن خصلتوں کو نہیں کرتے اجلاف جن حرکتوں کو

وہ یاں اہل دولت کو ہیں شیر باد

نہ خوفِ خدا ہے نہ شرمِ پیمبر

نہ آغاز پر اپنے غور ان کو اصلاً نہ انجام کا اپنے کچھ ان کو کھٹکا

نہ فکر ان کو اولاد کی تربیت کا نہ کچھ ذلت قوم کی ان کو پروا

نہ حق کوئی دنیا پہ ان کا نہ دیں پے

خدا کو وہ کیا منہ دکھائیں گے جا کر

(۲)

ہماری ہی خواہ اور پیرزادے

بہت لوگ بن کر ہوا خواہ اُمت سفیہوں سے منوا کے اپنی فضیلت

سدا گاؤں درگاؤں نوبت بہ نوبت پڑے پھرتے ہیں کرتے تحصیل دولت

یہ ٹھہرے ہیں اسلام کے رہنما اب

لقب ان کا ہے وارثِ انبیاء

بہت لوگ پیروں کی اولاد بن کر نہیں ذاتِ والا میں کچھ جن کے جوہر

بڑا فخر ہے جن کو لے دے کے اس پر کہ تھے اُن کے اسلاف مقبولِ داود

کرشمے میں جا جا کے جھوٹے دکھاتے

مریدوں کو ہیں ٹوٹتے اور کھاتے

۳۱

ہمارے علماء

بڑھے جس سے نفرت وہ تفت کرتی جگر جس سے شق ہوں وہ تحریر کرتی  
گنہگار بندوں کی تحقیق کرتی مسلمان بھائی کی تکفیر کرتی

یہ ہے عالموں کا ہمارے طریقہ

یہ ہے بادلوں کا ہمارے سلیقہ

اگر ہو مدار اس تحقیق دین کا کہ ہے دین والوں کا برتاؤ کیسا

کھرا اُن کا بازار ہے یا کہ کھوٹا ہے قول و سیر اُن کا جھوٹا کھرتا

تو ایسے نمونے بہت شاذ ہیں ہاں

کہ اسلام پر جن سے قائم ہو بڑ ہاں

(۳۲)

ہمارے واعظ

ہمیں واعظوں نے تعلیم دی ہے کہ جو کام دینی ہے یاد نبوی ہے

مخالف کی ریس اس میں کرنی بُری ہے نشانِ غیرتِ دینِ حق کا یہی ہے

نہ ٹھیک اس کی ہرگز کوئی بات سمجھو

وہ دن کو کے دن تو تم رات سمجھو

قدم گر رہِ راست پر اس کا پاؤ تو تم سیدھے رستہ سے کترا کے جاؤ

پڑیں اس میں جو وقتیں وہ اٹھاؤ لگیں جس قدر ٹھو کریں اس میں کھاؤ

جو نکلے جہاز اس کا بچ کر بھنور سے

تو تم ڈال دو ناؤ اندر بھنور کے

(۵)

ہمارے تسلیم یافتہ

نہ سرکار میں کام پانے کے قابل نہ دربار میں لب ہلانے کے قابل

نہ جنگل میں ریوڑ چرانے کے قابل نہ بازار میں بوجھ اٹھانے کے قابل

نہ پڑھتے تو سو طرح کھاتے کما کر

وہ کھوئے گئے اور تسلیم پا کر

جو پوچھو کہ حضرت نے جو کچھ پڑھا ہے مراد آپ کی اس کے پڑھنے سے کیا ہے

مفاد اس میں دنیا کا یا دین کا ہے نتیجہ کوئی یا کہ اس کے سوا ہے

تو مجذوب کی طرح سب کچھ کہیں گے

جواب اس کا لیکن نہ کچھ دے سکیں گے

(۶)

ہمارے شعرا

طوائف کو ازبر ہیں دیوان ان کے گویوں پہ بے حد میں احسان ان کے

بھکتے ہیں تکیوں میں ارمان ان کے ثنا خواں ہیں اطمینان و شیطاں ان کے  
 کہ عقلوں پر پڑے دیسے ڈال انہوں نے  
 ہمیں کر دیا فارغ البال انہوں نے  
 زمانے میں جتنے فٹلی اور نفر ہیں کمائی سے اپنی وہ سب بہرہ ور ہیں  
 گوئیے امیروں کے زور نظر ہیں ڈفالی بھی لے آتے کچھ مانگ کر ہیں  
 مگر اس تپ دق میں جو مبتلا ہیں  
 خدا جانے وہ کس مرض کی ذوا ہیں

(۷)

ہماری شریف زادے

شریفوں کی اولاد بے تربیت ہے تباہ ان کی حالت بری ان کی گت ہے  
 کسی کو بوتر اڑانے کی گت ہے کسی کو بٹیریں لڑانے کی دھت ہے  
 چرس اور گانجے پر شیدا ہے کوئی  
 مدک اور چنڈو کا رسیا ہے کوئی  
 اگر کیجے ان پاک شہدوں کی گنتی ہوا جن کے پہلو سے بچ کر ہے چلتی  
 مٹی خاک میں جن سے عزت بڑوں کی مٹی خاندانوں کی جن سے بزرگی  
 تو یہ جس قدر خانہ برباد ہونگے  
 وہ سب ان شریفوں کی اولاد ہونگے

(۸)

ہماری شائستہ مزاج بھائی

سمجھتے ہیں شائستہ جو آپ کو یاں ہیں آزادی راستے پر جو کہ نازاں

چلن پر ہیں جو قوم کے اپنی خندا  
 مسلمان ہیں سب جن کے نزدیک نادا  
 جو ڈھونڈو گئے یاروں کے ہم دروان میں  
 تو نکلیں گے تھوڑے جوان مردان میں  
 نہ رنج ان کے افلاس کا ان کو اصلا  
 نہ فخر ان کی تسلیم اور تربیت کا  
 نہ کوشش کی ہمت نہ دینے کو پدیا  
 اڑانا مگر مفت ایک ایک کا خاکا  
 کہیں ان کی پوشاک پر طعن کرنا  
 کہیں ان کی خوراک کو نام دھرنا  
 عزیزوں کی جس بات میں عیب پاتا  
 نشانہ اُسے پھبتیوں کا بنانا  
 شہادت سے دل بھائیوں کا دکھانا  
 یگانوں کو بیگانہ بن کر چھڑانا  
 نہ کچھ درد کی چوٹ ان کے جگر میں  
 نہ قطرہ کوئی اشک کا چشمہ تر میں

(۹۱)

### ہم سے نوجوان

سپوتوں کو اپنے اگر بیاہ دیجے تو بہوؤں کا بوجھ اپنی گردن پر لیجے  
 جو بیٹی کے پیوند کی فکر کیجے تو بدراہ ہیں بھانجے اور بھتیجے  
 یہی جھینکنا کو بگو گھر بہ گھر ہے  
 بہو کو ٹھکانا نہ بیٹی کو بر ہے  
 نہ مطلب نگاری کا ان کو سلیقہ نہ دربارداری کا ان کو سلیقہ  
 نہ امیدداری کا ان کو سلیقہ نہ خدمت گزاری کا ان کو سلیقہ

قلی یا نفس رہو تو کچھ کام آئے  
مگر ان کو کس میں کوئی پھیسے

(۱۰)

### ہماری عام حالت

وہ ملت کہ گردوں چس کا قدم تھا ہر اک کھونٹ میں جس کا برپا علم تھا  
وہ فرقہ جو آفاق میں محترم تھا وہ اُمت لقب جس کا خیر الائم تھا

نشاں اس کا باقی ہے صرف اس قدر یا  
کہ گنتے میں اپنے کو ہم بھی مسلمان

وگرنہ ہماری رگوں میں لٹویں ہمارے ارادوں میں اور جستجو میں  
دلوں میں زبانوں میں اور گفتگو میں طبیعت میں فطرت میں عادت میں جو میں

نہیں کوئی ذرہ نجاست کا باقی  
اگر ہے کسی میں تو ہے اتفاق

ہماری ہر اک بات میں سغلہ پن ہے کمینوں سے بدتر ہمارا چلن ہے  
لگا نام آبا کو ہم سے گمن ہے ہمارا قدم تنگ اہل وطن ہے

بزرگوں کی توقیر کھوئی ہے ہم نے  
عرب کی شرافت ٹوٹی ہے ہم نے

تغلب میں بدبیتی میں دغا میں نمود اور بناوٹ فریب اور ریائیں  
سعایت میں بہتان میں اخزائیں کسی بزم بیگانہ و آشنا میں

نہ پاؤ گے رسوا و بدنام ہم سے  
بڑھے پھر نہ کیوں شانِ اسلام ہم سے

خوشامد میں ہم کو وہ قدرتشہ حال کہ انساں کو کرتے ہیں ہر طرح مائل  
کہیں احمقوں کو بناتے ہیں عاقل کہیں ہوشیاروں کو کرتے ہیں غافل  
کسی کو اتارا کسی کو چڑھایا

یونہی سینکڑوں کو اسامی بنایا  
روایات پر حاشیہ اک چڑھانا قسم چھوٹے وعدوں پر سو بار کھانا  
اگر مدح کرنا تو حد سے بڑھانا مذمت پر آنا تو طوفان اٹھانا  
یہ ہے روزمرہ کا بیاں ان کے عنوان  
فصاحت میں بے مثل ہیں جو مسلمان

### خلاصہ

غرض عیب کیجے بیاں اپنے کیا کیا کہ بگڑا ہوا بیاں ہے آئے کا آوا  
فقیر اور جاہل ضعیف اور توانا تاسف کے قابل ہے احوال سب کا  
مرض ایسے یا کوس دنیا میں کم ہیں  
بگڑا کر کبھی جو نہ سنبھلیں وہ ہم ہیں

(حالی)





# پانچواں باب

مُسلماں کھلانے کا واقعی مستحق کون ہے

کافر و منافق کس کو کہتے ہیں

(۱)

لَيْسَ الْبِرَّ أَنْ تُولُوا وَجُوهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

(مسلمانوں! نیکی یہی نہیں کہ نماز میں اپنا منہ مشرق کی طرف کرو یا مغرب کی

وَالْمَغْرِبِ وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

طرف کرو بلکہ اصل نیکی تو ان کی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت اور

الْآخِرِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّنَ وَآتَى

فرشتوں اور (آسمانی) کتابوں اور پیغمبروں پر ایمان لائے اور مال، عزیز

الْمَالِ عَلَى حُبِّهِ ذَوِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَ

اللہ کی حُب پر رشتہ داروں اور یتیموں اور محتاجوں اور مسافروں اور مانگنے والوں کو

الْمَسْكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَالسَّائِلِينَ وَفِي

دیا اور غلامی وغیرہ کی قید سے لوگوں کی گردنوں کے چھڑانے

الرِّقَابِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَالْمُؤْمِنُونَ

میں دیا اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے اور جب کسی بات کا، اقرأ

بِعَهْدِهِمْ إِذَا عَاهَدُوا وَالصَّادِقِينَ فِي الْبَأْسَاءِ

کریا تو اپنے قول کے پورے اور یتنگلی اور تکلیف میں اور ہلا چلی کے

وَالضَّرَّاءِ وَحِينَ الْبَأْسِ أُولَئِكَ الَّذِينَ

وقت ثابت قدم رہے یہی لوگ ہیں جو (دعوائے اسلام میں)

صَدَقُوا وَأُولَئِكَ هُمُ الْمُتَّقُونَ ○

سچے بچھے اور یہی ہیں (جن کو) پرہیزگار (کہنا چاہئے)

پ البقرة

(۲)

إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

بس (سچے) مسلمان تو وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوا وَجَاهَدُوا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ

پھر کسی طرح کا، شک (و شبہ) نہیں کیا اور اللہ کے رستے میں اپنی جان و مال

فِي سَبِيلِ اللَّهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ ○

سے کوشش کی (حقیقت میں) یہی سچے (مسلمان) ہیں

پ البقرۃ

جنت میں کون لوگ جائیں گے

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ أُولَٰئِكَ

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل بھی کئے ایسے ہی لوگ

أَصْحَابُ الْجَنَّةِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ○

جنتی ہیں کہ وہ ہمیشہ (ہمیشہ) جنت میں رہیں گے  
یٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

(۲۱)

لَيْسَ بِأَمَانِيكُمْ وَلَا أَمَانِي أَهْلِ الْكِتَابِ طَمَنُ

(مسلمانو! فلاحت عاقبت) نہ تمہاری آرزوؤں پر (موقوف ہے) اور نہ اہل کتاب کی آرزوؤں پر (بلکہ

يَعْمَلُ سُوءًا يُجْزِيهِ وَلَا يَجِدُ لَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

عمل پر موقوف ہے تو) جو شخص بُرا کام کرے گا اس کی سزا پائے گا اور خدا کے سوا اس کو نہ تو کوئی

وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ○ وَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ

حمایتی ہی) ملے گا اور نہ مددگار اور جو شخص کوئی نیک کام کرے گا

مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ

مرد ہو یا عورت اور وہ ایمان بھی رکھتا ہوگا تو ان صفتوں کے لوگ

يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُونَ نَقِيرًا ○

جنت میں (جا) داخل ہوں گے اور تل برابر اُن کی حق تلفی نہ ہوگی  
یٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ

الَّذِينَ يَجْتَنِبُونَ كَبِيرَ الْإِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ إِلَّا

(نیک عمل کرنے والوں سے وہ مراد ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں اور بھیمانی کے کاموں سے بچتے رہیں مگر

اللَّسَمَ إِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْبَغْفِرَةِ ط

چھوٹے چھوٹے گناہ۔ (اسے پیغمبر) بیشک تمہارے پروردگار کی مغفرت (بڑی) وسیع ہے

پہنچا النجم

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسْجِدَ اللَّهِ مَنَ أَمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اللہ کی مسجدوں کو وہی آباد رکھتا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت پر

الْآخِرِ وَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَآتَى الزَّكَاةَ وَلَمْ يَخْشَ إِلَّا

ایمان لایا اور نماز پڑھتا اور زکوٰۃ دیتا رہا اور جس نے خدا کے سوا کسی کا ڈر

اللَّهُ فَعَسَىٰ أُولَٰئِكَ أَن يَكُونُوا مِنَ الْمُهْتَدِينَ ۝

نہ مانا تو ایسے لوگوں کی نسبت توقع کی جاسکتی ہے کہ (آخر کار) ان لوگوں میں (جاشامل) ہونگے جو نازل مقصود پہنچے

پہنچا التوبة

کافر کون ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَكْفُرُونَ بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيُرِيدُونَ

جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں سے برگشتہ ہیں اور اللہ اور اُس کے رسولوں میں

أَنْ يُفَرِّقُوا بَيْنَ اللَّهِ وَرُسُلِهِ وَيَقُولُوا نُؤْمِنُ

جدا کر ڈالنا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم بعض (پیغمبروں) کو مانتے

بِبَعْضٍ وَنُكْفِرُ بِبَعْضٍ وَنُرِيدُ أَنْ نَمُنَّ

ہیں اور بعض کو نہیں مانتے اور چاہتے ہیں کہ (پیغمبروں) میں مفاہرت قرار دے کر

بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۚ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ حَقًّا

کفر و ایمان کے بیچ کوئی دوسرا راستہ اختیار کریں تو ایسے لوگ یقیناً کافر ہیں

وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُّهِينًا ۝

اور کافروں کے لئے ہم نے ذلت کا عذاب تیار کر رکھا ہے

پ النساء

منافق کس کو کہتے ہیں

۱۲۰

الْمُنٰفِقُونَ وَالْمُنٰفِقَاتُ بَعْضُهُمْ مِّنْ بَعْضٍ يٰۤاٰمُرُونَ

منافق مرد اور منافق عورتیں ایک کے جنس ایک بڑے کام کرنے کی لوگوں کو صحت دیں

بِالْمُنْكَرِ وَيَهْتَدُونَ عَنِ الْمَعْرُوفِ وَيَقْبِضُونَ اَيْدِيَهُمْ

اور بھلے کاموں (کے کرنے) سے منع کریں اور خدا کی راہ میں خصلت کرنے کا وقت آئے تو اپنی ٹھیکیاں بھیج دینے لگیں

نَسْوَ اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ۗ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُونَ

(حقیقت حال یہ ہے کہ ان لوگوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اسکے بدلے میں گویا اللہ نے انکو بھلا دیا۔ کچھ شک نہیں کہ منافق بڑے سرکش ہیں

پ التوبة

# چھٹا باب

مُسلِمَانِ كُو غَيْرِ مُسْلِمِ كِے سَا تھِ كِس طَرَحِ پِشِ آ نَا چَا ہِے

كِيَا مُسْلِمَانُوں كُو غَيْرِ مُسْلِمِ كِے سَا تھِ دُنِي مَعَا لَاتِ مِیں بُرُو تِي كَر نِي كَر نِي چَا،

(۱)

لَا اِكْرَاهَ فِي الدِّينِ قَفَا

دین میں زبردستی نہیں

بَابُ الْبَقْرَةِ

(۲)

فَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُولُونَ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ

(اے پیغمبر) یہ لوگ جو تمہاری نسبت، کہتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں اور تم ان پر (حاکم، جابر) تو ہو، نہیں (کہ بزدل

مِجْبَارًا قَفَا فَذَكَرَ بِالْقُرْآنِ مَنْ يَخَافُ وَعَيْدًا ط

ان کو مسلمان کرو۔ تمہارا کام) تو (یہ ہے کہ) جو شخص ہمارے عذاب سے ڈرتا ہے اس کو قرآن سناتا کر سمجھاتے رہو

بَابُ

(۳)

مَنْ يُطِيعِ الرَّسُولَ فَقَدْ اطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ

جس نے رسول کا حکم مانا اللہ کا حکم مانا اور جو پھر بیٹھا تو (اے پیغمبر) تم سے اس کی کچھ باز پرس

# تَوَلَّىٰ فَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ حَفِيظًا ۝

نہیں کیونکہ ہم نے تم کو کچھ اُن لوگوں کا پاسمان بنا کر نہیں بھیجا  
پس النساء

اسلام اور اس کی بے مثل رواداری کیا ہے

## قُلْ أَمَّا بِلَّهِ وَمَا أُنزِلَ عَلَيْنَا وَمَا نُنزِلُ عَلَىٰ

اِسے پھر ان لوگوں سے کہو کہ (ہمارا دین تو یہ ہے کہ) ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو کتاب ہم پر اتری ہے

سے ان چار آیتوں پر ہمارے غیر مسلم بھائی غور کریں کہ کس درجہ ان کو غلط تعظیم دی گئی ہے کہ اسلام دین میں زبردستی جائز رکھا ہے۔ اور تلوار سے اسلام کی شاعت جائز ہے۔ اسلام تو صرف حفاظتِ خود اختیارسی کے لئے مقابلہ کی اجازت دیتا ہے اور انسان کی فطرت کے خلاف ہدایت نہیں کرتا کہ کوئی ایک کال پر پٹمانچہ ماتے تو ڈوہرا بھی پھیر دو۔ اگر اسلام میں دین کے معاملہ میں زبردستی جائز ہوتی تو ہندوستان میں آج سب برہمن مسلمان نظر آتے۔ کیونکہ یہ غریب طبقہ جو ہزار ہا برس سے پستی کی حالت میں چلا آتا ہے اس کی سلطنت کے ذرائع دباؤ سے اسلام قبول کر لیتا۔ واقعات جو سب کی نظر کے سامنے ہیں ان پر غور کرنا چاہئے۔ عموماً متحدہ میں دہلی و آگرہ صدیوں مغلیہ حکومت کا دارالسلطنت رہا۔ اگر جبر کیا گیا ہوتا تو سب سے زیادہ اسی صوبے میں مسلمان ہوتے مگر حالت جو ہمارے سامنے ہے اس کے بالکل عکس ہے۔ پنجاب و بنگال میں مسلمان سب سے زیادہ ہیں حالانکہ یہ دونوں صوبے خصوصاً بنگال دارالسلطنت سے بہت دور ہے مگر صوبہ متحدہ میں مسلمان صرف چودہ فیصدی ہیں اور خاص دہلی و آگرہ میں ہندوؤں کی تعداد مسلمانوں سے زیادہ ہے۔ اگر جبر کیا گیا ہوتا تو اس صوبہ دہلی اور آگرہ میں مسلمان زیادہ ہونے چاہئیں تھے۔ ان چودہ فیصدی مسلمانوں میں زیادہ تر وہ مسلمان ہیں جو فاتحین کے ساتھ ہندوستان آئے اور آریہ لوگوں کی طرح ہندوستان کو اپنا وطن بنا یا ان کے بعد راجپوت ہیں جو ہمیشہ سے اہل سیف تھے۔ کیا اہل سیف تلوار کے دباؤ سے اسلام قبول کر سکتے تھے البتہ ہندو

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ

اِس پر اور جو صحیفے ابراہیم اور اسمعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اولاد یعقوب پر اترے ان پر

وَمَا أَوْتِيَ مُوسَى وَعِيسَى وَالنَّبِيُّونَ مِنْ رَبِّهِمْ

اور موسیٰ اور عیسیٰ اور (دوسرے) پیغمبروں کو جو کتابیں ان کے پروردگار کی طرف سے عنایت ہوئیں ان پر

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ أَحَدٍ مِنْهُمْ وَنَحْنُ لَهُ

ہم تو ان (پیغمبروں) میں سے کسی ایک میں فرق نہیں کرتے اور ہم اسی (ایک خدا)

مُسْلِمُونَ

کو مانتے ہیں

پ ال عمران

کیا کسی کو خدا کا شریک ٹھیرا جا سکتا ہے

(۱)

وَأَعْبُدْ وَاللَّهِ وَلَا تَشْرِكْ لَهُ شَيْئًا

اور اللہ ہی کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھیراؤ

پ النساء

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) دراصل اس زمانہ کے مسلمانوں کے اسلامی کیریکٹر کا اثر تھا جن کی صحبت میں رہ کر اچوتوں نے اسلام قبول کیا۔ نہ کہ ملوکار کا زور۔ اگر انہیں راجپوتوں سے شاہان مغلیہ ذرا سا اشارہ کرا دیتے تو غریب سکیں ہرچیزوں کا مسلمان ہونا کیا دشوار تھا۔ اس کے بعد اگلی آیات ..... قابل غور ہیں کہ کس درجہ غیر مسلم بلکہ مخالفین اسلام سے بھی حسن سلوک اور بہترین اخلاق سے پیش آنے کی تاکید فرمائی ہے۔ امید ہے کہ ہمارے نوجوان ان آیتوں کو پڑھ کر اپنے غیر مسلم بھائیوں کے دلوں سے اس غلط فہمی کو خوبصورتی سے رفع کرنے کی کوشش کریں گے۔

۱۱۷ لے حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھو



# فَلَا تَدْعُ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَكُونَ مِنَ

تو (اسے پیغمبر) تم خدا کے ساتھ کسی دوسرے کو معبود نہ پکارنے لگنا ورنہ (اور مشرکوں کی طرح) تم

## الْمُعَذِّبِينَ ۝

بھی مبتلائے عذاب ہو جاؤ گے

بِسْمِ الشَّعْرَاءِ

حاشیہ صفحہ گذشتہ

## ہماری عام روش

کے غیر گزشتہ کی پوجا تو کافر جو ٹھیرائے بیٹا خدا کا تو کافر  
ٹھیکے آگ پر پھر جبرہ تو کافر کو اکب میں مانے کرشمہ تو کافر

مگر مومنوں پر کشادہ ہیں راہیں

عبادت کریں شوق سے تسلی چاہیں

نبی کو جو چاہیں حاکم رکھائیں اماموں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں

مزاروں پر دن رات نہیں چڑھائیں شہیدوں کے جا جا کے مانگیں دعائیں

نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے

نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے

وہ دیں جس سے توحید پھسلی جہاں میں ہوا جلوہ گر حق زمین وزماں میں

رہا شرک باقی نہ وہم و گمان میں وہ بد لاکیا آکے ہندوستان میں

ہمیشہ سے اسلام تھا جس پر نازاں

وہ دولت بھی کھو بیٹھے آخر سماں !!

(حالی)

## وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝

اور جو لوگ (غیر اللہ کی منت وغیرہ مان کر خدا کا) حق مارتے ہیں (قیامت کے دن) ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا  
بَابُ الْبَقْرَةِ

پرے درجہ کی گمراہی کیسا ہے

## يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ مَا لَا يَنْفَعُهُمْ

خدا کے سوا ان چیزوں کو (اپنی حاجت روائی کے لئے) بلاتا ہے جو نہ اس کو نقصان ہی پہنچا سکتی ہیں اور

## ذَلِكَ هُوَ الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ۝

نہ اس کو نفع ہی پہنچا سکتی ہیں پرے درجہ کی گمراہی یہی کہلاتی ہے

بَابُ الْحَجَرِ

وہ گناہ کیسا ہے جو معاف ہی نہ ہوگا

## إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا

اللہ تو اس (جرم) کو معاف کرنے والا ہے نہیں کہ اُس کے ساتھ (کسی کو) شریک گردانا جائے

## دُونِ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ ۚ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

ہاں اس کے سوا گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے (کسی کو) خدا کا شریک گردانا

## فَقَدِ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا ۝

تو اُس نے بہت بڑے گناہ کا ارتکاب کیا

پہلنا

کیا مسلمان کیلئے غیر مسلم کے معبودوں کو بڑا کتنا جائز ہے

### وَلَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اور (مسلمانو!) جو لوگ خدا کے سوا دوسرے معبودوں کو (حاجت روائی کے لئے) بلا تے ہیں (یعنی انکی پرستش

### فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

کیا کرتے ہیں) ان کو بڑا نہ کہو کہہ (بھی) بڑا نادانی ناحق (ناروا) خدا کو بڑا کہہ بیٹھیں گے

پہ الانعام

کیا مسلمان غیر مسلم کو اُس کے ورثے سے محروم کر سکتا ہے

### وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِعَصْمِهِمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضُهُمْ أَوْلِيَاءُ بَعْضٍ ۗ

اور کافر ایک کے وارث ایک (ان کو ایک دوسرے کی میراث لینے دو) ایسا نہ کرو گے تو

### تَفْعَلُوهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ كَبِيرٌ ۝

مک میں شورش پھیل جائے گی اور بڑا فساد (مچے گا)

پہ الانفال

مسلمانوں کو غیر مسلموں سے صلح کرنی چاہیے یا نہیں

وَإِنْ جَنَحُوا لِلسَّلَامِ فَاجْتَنِبْهَا وَتَوَكَّلْ عَلَى

اور (اے پیغمبر) اگر وہ (کافر) صلح کی طرف جھکیں تو تم بھی ان کی طرف جھکو اور اللہ پر بھروسہ رکھو

اللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ وَإِنْ يُرِيدُوا

کیونکہ وہی سب کی سنتا (اور سب کچھ) جانتا ہے اور اگر ان کا ارادہ تم سے دفا

أَنْ يَتَّخِذُوا مِنْكُمْ دِينًا فَإِنْ حَسِبْتُمْ أَنْ

کرنے کا (بھی) ہو گا تاہم (تم کچھ پروا نہ کرنا) اللہ تم کو کافی ہے

بِطِ الْاِنْفَالِ

مسلمانوں کو غیر مسلموں سے عہدِ پیمانہ و فاکرنا چاہیے یا نہیں

إِلَّا الَّذِينَ عَاهَدُوا مِنْكُمْ فِي الْحَرْبِ

ان مشرکین میں سے جن کے ساتھ تم (مسلمانوں) نے (صلح کا) عہد (و پیمانہ) کر رکھا تھا پھر انہوں نے

يَنْقُصُوكُمْ شَيْئًا وَلَمْ يُظَاهِرُوا عَلَيْكُمْ أَحَدًا

(ایفائے عہد میں) تمہارے ساتھ کسی طرح کی کمی نہیں کی اور نہ تمہارے مقابلہ میں کسی کی مدد کی

فَاتَّبِعُوا إِلَيْهِمْ عَهْدَهُمْ إِلَىٰ مُدَّتِهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ

تو ان کے ساتھ جو عہد (و پیمانہ) ہے اسے اس مدت تک جو ان کے ساتھ ٹھہری تھی پورا کرو

## يُحِبُّ الْمُتَّقِينَ ○

کیونکہ اللہ ان لوگوں کو جو (بد عہدی سے) بچتے ہیں دوست رکھتا ہے

بیت التوبہ

مسلمانوں کو مشرک کو پناہ دینی چاہئے یا نہیں

وَإِنْ أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ اسْتَجَارَكَ فَأَجِرْهُ

اور اے پیغمبر! مشرکین میں سے اگر کوئی شخص تم سے پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو

حَتَّى يَسْمَعَ كَلِمَ اللَّهِ ثُمَّ ابْلِغْهُ مَأْمَنَهُ

یہاں تک کہ وہ (اطمینان سے) کلامِ خدا کو سن سمجھ لے پھر اس کو اس کے امن کی جگہ واپس پہنچا دو

ذَلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْلَمُونَ ○

یہ (رعایت ان لوگوں کے حق میں) اس وجہ سے (کرنی ضرور ہے) کہ یہ لوگ (اسلام کی حقیقت سے) واقف نہیں

بیت التوبہ

مخالف ایذا پہنچائیں تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے

وَاصْبِرْ وَاصْبِرْكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ

اور اے پیغمبر! مخالفوں کی ایذاؤں پر صبر کرو اور خدا (کی توفیق) کے بدون تو تم صبر کر ہی نہیں سکتے اور ان (مخالفوں کے حال)

وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ○ إِنَّ اللَّهَ

پر افسوس کرو اور یہ لوگ جو (تمہاری مخالفت میں) تدبیریں کیا کرتے ہیں ان سے تنگ نہ ہو کیونکہ جو لوگ پرہیزگاری کرتے

مَعَ الَّذِينَ اتَّقَوْا وَالَّذِينَ هُمْ مُحْسِنُونَ ۝

ہیں اور جو (لوگوں کے ساتھ) حسن سلوک سے پیش آتے ہیں اللہ ان کا ساتھی ہے  
پہلے النحل

غیر مسلم مسلمان کے بارے میں بری باتیں کرے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے

وَاصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ۝

اور (کافر) جیسی جیسی باتیں (تمہاری نسبت) کہتے ہیں ان پر صبر کرو اور ہنعداری کے ساتھ ان سے الگ تھلک ہو  
پہلے المزمل

غیر مسلم باتیں کاٹ کر دیں تو مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے

وَإِنْ خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ يُغْنِيكُمُ اللَّهُ مِنْ

اور اگر (ان کے ساتھ) عین دین بند ہو جانے سے تم کو مفلسی کا اندیشہ ہو تو خدا (پر بھروسہ رکھو وہ) چاہے گا تو

فَضْلِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝

تم کو اپنے فضل سے غنی کرے گا بیشک خدا (سب کی نیتوں کو) جانتا (اور) حکمت والا ہے  
پہلے التوبة

دین کی بحث میں مخالفوں کے ساتھ مسلمانوں کو کیا کرنا چاہئے

وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُمْ بِهِ ۝

اور مسلمانوں! دین کی بحث میں مخالفوں کے ساتھ سختی بھی کرو جیسے تمہارے ساتھ کی گئی ہو

وَلٰٓئِن صَبَرْتُمْ لَهٗوَ خَيْرٌ لِّلصّٰبِرِيْنَ ۝

اور اگر (لوگوں کی ایذاؤں پر) صبر کرو تو بہر حال صبر کرنے والوں کے حق میں بہتر ہے

پہ النحل

مسلمان کو مخالفین اسلام سے گفتگو کس طرح کرنی چاہئے

وَقُلْ لِّعِبَادِيْ يَقُوْلُوْا الَّذِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِنَّ

اور (اے پیغمبر) ہماری بندوں (یعنی مسلمانوں) کو سمجھاؤ کہ (مخالفین اسلام سے کوئی) بات (کہیں بھی تو) ایسی کہیں

الشَّيْطٰنَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ اِنَّ الشَّيْطٰنَ كَانَ

کہ وہ (اخلاق کے اعتبار سے) بہتر ہو کیونکہ شیطان (سخت بات کہلو کر) لوگوں میں فساد ڈالتا ہے (اور) اس میں

لِلْاِنْسٰنِ عَدُوٌّ وَّ اَمِيْنٌ ۝

شک نہیں کہ شیطان انسان کا گھدا دشمن ہے

پہ بنی اسرائیل

اہل کتاب سے جھگڑا پیش آئے تو مسلمان کو کیا کرنا چاہئے

وَلَا تُجَادِلُوْا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ

اور مسلمانوں! اہل کتاب کے ساتھ جھگڑا نہ کیا کرو مگر ایسی طرح پر کہ وہ نہایت عمدہ اور نیک سہو

پہ العنکبوت

اہل کتاب زیادتی کریں تو کیا کرنا چاہئے

إِلَّا الَّذِينَ ظَلَمُوا مِنْهُمْ وَقُولُوا آمَنَّا بِالَّذِي

ہاں جو لوگ ان میں سے زیادتی کریں (تو ان کو ترکی بترکی جواب دینے کا مضائقہ نہیں) اور ان لوگوں

أُنزِلَ إِلَيْنَا وَأُنزِلَ إِلَيْكُمْ وَاللَّهُ وَآلِهِمْ

سے (کہو کہ جو کتاب ہم پر نازل ہوئی اور جو کتابیں تم پر نازل ہوئیں ہم تو سب ہی کو مانتے ہیں اور ہمارا خدا اور

وَاحِدٌ وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ ۝

تمہارا خدا ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں

طہ العنکبوت

کیا مسلمان کو غیر مسلم کے کہنے میں آنا چاہئے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ

اے پیغمبر! خدا (ہی) سے ڈرتے رہو اور کافروں اور منافقوں (سے ڈر کر ان) کے کہنے میں نہ

وَالْمُنَافِقِينَ ۗ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝

آجانا۔ بے شک اللہ (سب کے حال سے) واقف اور حکمت والا ہے

طہ الاحزاب



اسلام کی مدد کرو گے تو کیا ملے گا

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ

مسلمانو! اگر تم اللہ کے دین کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا

وَيُنْصِبْ أَقْدَامَكُمْ ۝

اور دشمنوں کے مقابلہ میں تمہارے پاؤں جمائے رکھے گا

پتہ محمد

(۲)

وَلَيَنْصُرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ

اور جو اللہ کی مدد کرے گا اللہ بھی ضرور اس کی مدد کرے گا۔ کچھ شک و شبہ نہیں کہ اللہ

عَزِيزٌ ۝

زبردست اور سب پر غالب ہے

پتہ الحج

اسلامی سوداگری کیا ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ

(اے پیغمبر! مسلمانوں سے کہو کہ) مسلمانو! کہو تو میں تم کو ایسی سوداگری بتاؤں جو تم کو

تُنَجِّيْكُمْ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝ تَوَفِّيْنَا بِاللّٰهِ

آخرت کے عذاب دردناک سے بچائے (وہ یہ ہے کہ) خدا اور اس کے رسول پر

وَرَسُوْلِهِ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

ایمان لاؤ اور خدا کی راہ میں اپنے مال اور اپنی

بِأَمْوَالِكُمْ وَأَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ

جانیں لڑاؤ اور تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ

كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ

تم کو سمجھ ہو (ایسا کرو گے تو) خدا تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور تم کو (بہشت کے ایسے)

جَنَّتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ وَمَسْكِنٍ

باغوں میں لے جا د اخل کرے گا جن کے تلے نہریں (پڑی) بہ رہی ہوں گی اور (نیز عمدہ) عمدہ مکانات میں (کہ وہ

طَيِّبَةٍ فِيْ جَنَّتٍ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ

مکانات ہمیشہ ہمیشہ (رہنے) کے باغوں میں (ہونگے) یہ (بہت) بڑی کامیابی ہے

وَاٰخِرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ

اور (ان نعمتوں کے سوا) ایک اور (نعمت بھی) ہے جس کو تم (دل سے) پسند کرتے ہو (کہ خدا کی طرف سے تم کو مدد

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ

(ملے گی) اور تم (مغرب ملک) فتح (کر گے) اور اے پیغمبر مسلمانوں کو (اس کی) خوشخبری سناؤ

بِط الصّف

# ساتواں باب

یتیموں کے ساتھ مسلمانوں کو کیسے پیش آنا چاہئے

فَأَمَّا الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝

یتیم پر کسی طرح کا ظم نہ کرنا

بِالضَّمْعِ

یتیموں سے مسلمانوں کا کیا رشتہ ہے

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الْيَتَامَىٰ قُلْ إِصْلَاحٌ لَّهُمْ

اور (اے پیغمبر! لوگ) تم سے یتیموں کے بارے میں دریافت کرتے ہیں تو انکو سمجھا دو کہ (جیسے) ان

خَيْرٌ ۚ وَإِنْ تَخَالَطُوهُمْ فَاخْوَانُكُمْ ۗ وَاللَّهُ

یتیموں کی بہتری (ہو وہی) بہتر ہے اور اگر ان سے مل کر رہو تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں (کوئی غیر نہیں) اور اللہ

يَعْلَمُ الْبُفْسِدَ مِنَ الْبُصْلِ ۗ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ

جانتا ہے بگاڑنے والے کو سنوارنے والے سے (الگ پہچانتا ہے) اور اگر خدا چاہتا

لَاعْنَتَكُمْ إِنَّ اللَّهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ ۝

تو تم کو مشکل میں ڈال دیتا۔ بیشک اللہ زبردست حکمت والا ہے

پ البقرة

یتیموں کے مال کو کیا کرنا چاہئے

(۱)

وَأَتُوا الْيَتَامَىٰ أَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَّبِعُوا الْخَبِيثَاتِ

اور یتیموں کے مال ان کے حوالہ کرو اور طیب مال کے بدلہ حرام

بِالطَّيِّبِ

مال نہ لو

پ النساء

(۲)

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَهُمْ إِلَىٰ أَمْوَالِكُمْ إِنَّهُ

اور ان کے مال اپنے مالوں میں ہلا کر خورد برد نہ کرو کیونکہ

كَانَ حُوبًا كَبِيرًا ۝

(بہت ہی) بڑا گناہ ہے

پ النساء

(۳)

وَأِنْ خِفْتُمْ أَلَّا تُقْسِطُوا فِي الْيَتَامَىٰ فَانكِسُوا

اور اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ یتیموں (کے بارے) میں انصاف قائم نہ رکھ سکو گے تو اپنی مرضی کے مطابق

مَا طَابَ لَكُمْ مِّنَ النِّسَاءِ مِثْنِي وَثَلَاثَ وَرُبِعَ

دو دو تین تین چار چار عورتوں سے نکاح کرو  
بِالنِّسَاءِ

کم عقل تیمیوں کا مال لیا کرنا چاہئے اور ان کی پرورش مسلمانوں کو کیسے کرنی چاہئے

(کورٹ آف وارڈ)

(۱)

وَلَا تُؤْتُوا السُّفَهَاءَ أَمْوَالَكُمُ الَّتِي جَعَلَ اللَّهُ

اور مال (جس کو خدا نے تمہارے لئے) ایک (طرح کا) سہارا بنا دیا ہے ان (تیمیوں) کے حوالے نہ

لَكُمْ قِيَمًا وَارْزُقُوهُمْ فِيهَا وَاكْسُوهُمْ وَقُولُوا

کرد جو کم عقل ہوں ہاں ممکن ہے کہ ان کے کھانے پہننے میں صرف کرو

لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوفًا

اور ان کو نرمی سے سمجھا دو

بِالنِّسَاءِ

(۲)

وَابْتَلُوا الْيَتَامَىٰ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ فَإِنْ

اور تیمیوں کو (دنیا کے) کاروبار میں لگائے رہو یہاں تک کہ نکاح (کی عمر) کو پہنچیں اس وقت

أَنْتُمْ مِنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوا إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ

اگر ان میں صلاحیت دیکھو تو ان کے دل ان کے حوالہ کرو اور ایسا نہ کرنا کہ ان کے

وَلَا تَأْكُلُوها إِسْرَافًا وَبِدَارًا أَنْ يَكْبُرُوا

بڑا ہونے کے اندیشے سے فضول خرچی میں جلدی جلدی ان کا مال کھا پی ڈالو  
بے النساء

(۳)

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ وَمَنْ كَانَ

اور جو (ولی سرپرست) صاحبِ مقدر ہو اُسے (مالِ یتیم اپنے اُوپر خرچ کرنے سے) بچا رہتا چاہئے

فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ

اور جو جاہتمند ہو وہ دستور کے مطابق (بقدرِ ضرورت) کھالے (تو مضائقہ نہیں)  
بے النساء

(۴)

فَإِذَا دَفَعْتُمْ إِلَيْهِمْ أَمْوَالَهُمْ فَأَشْهِدُوا عَلَيْهِمْ

اور جب اُن کے مال اُن کے حوالہ کرنے لگو تو (لوگوں کو) ان (کے مال لینے) کا گواہ کر لو

وَكَفَى بِاللَّهِ حَسِيبًا

ورنہ حساب لینے کو تو درحقیقت اللہ ہے

بے النساء

یتیموں کا مال خوردِ برد کر کے تو کیا ہوگا

(۱)

إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ أَمْوَالَ الْيَتَامَى ظُلْمًا إِنَّا

جو لوگ ناحق (ناروا) یتیموں کے مال خوردِ برد کرتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں

يَا كُلُونِ فِي بُطُونِهِمْ نَارًا وَسَيَصْلُونَ سَعِيرًا ۝

بس انکارے بھرتے ہیں۔ اور عنقریب (مرے پیچھے) دوزخ میں پڑیں گے

پہ النساء

مسلمانوں پر بے بس بچوں اور یتیموں کے حقوق کیا ہیں

(۱)

وَالسُّتُوعَفِينِ مِنَ الْوَالِدَانِ وَأَنْ تَقُومُوا

اور نیز خدا بے بس بچوں کے بارے میں (بھی حکم دیتا ہے کہ ان کے حقوق کی حفاظت کرو) اور (خاص کر)

لِيَتَمَّ بِالْقِسْطِ وَمَا تَفْعَلُوا مِنْ خَيْرٍ فَإِنَّ

یتیموں کے حق میں انصاف کو ملحوظ رکھو اور (یتیموں کے ساتھ) کسی قسم کی بھی نیکی کرو گے تو اللہ

اللَّهُ كَانَ بِهِ عَلِيمًا ۝

اُس کو جانتا ہے (یعنی تم کو اس کا جو ریکھا)

پہ النساء

(۲)

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ

اور جب تک یتیم اپنی جوانی کو نہ پہنچ لے اس کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگر ایسی

أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ ۝

طرح پر کہ (یتیم کے حق میں) بہتر ہو

پہ بقیہ اسرائیل

## احادیث نبوی

مسلمانوں میں سب سے بہتر وہ گھر ہے جس میں کوئی یتیم ہو اور اُس کے ساتھ نیکی کی جاوے۔ اور سب سے بُرا وہ مسلمان گھر ہے جس میں یتیم ہو اور اُس کے ساتھ بدسلوکی کی جائے

(ابن ماجہ)

نوٹ۔ اپنے اور برادرانِ وطن کے یتیم خانوں کو جا کر دیکھو اور مقابلہ کرو کہ ہمارے یہاں کیا حال ہے۔ اور ان کے یتیم خانوں کی کیا کیفیت ہے۔ اُن کے یتیم خانوں کی حالت بہت عمدہ پاؤ گے۔ کیونکہ وہ اپنے یتیموں کو اپنی اولاد سمجھ کر پرورش کرتے ہیں۔ اور اچھی سے اچھی تربیت دیکر اپنی قوم میں ان یتیموں کو بہتر سے بہتر انسان بنانے کی فکر کرتے ہیں۔ وائے بر حالِ ماکہ جہاں کہیں ہمارے یتیم خانے ہیں خود وہاں کے مقامی لوگ مدد نہیں کرتے اور کارکنانِ یتیم خانہ ان بچوں کو لے کر در در پھرتے ہیں۔ اور ان کو گھروں میں بھیج کر نظم پڑھوا کر چندہ مانگنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اور اس طرح بچپن ہی میں بجائے خود داری کی تربیت دینے کے ان کو بھیک مانگنے کی عادت ڈالی جاتی ہے۔ ان بچوں کا کوئی قصور نہیں۔ قصور ہے تو ہمارا۔ جیسی تعلیم و تربیت ہم ان کو دیں گے، وہ بچارے اُس کے لئے مجبور ہیں۔





# اٹھواں باب

مُسلمان کیوں برباد ہو رہے ہیں

(۱)

وَمَا أَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ

اور (لوگو!) تم پر جو مصیبت پڑتی ہے تو تمہارے اپنے ہی کر توت سے اور خدا

أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُوا عَنْ كَثِيرٍ ۝

تمہارے بہت سے قصوروں سے درگزر کرتا ہے

پک الشوریٰ

(۲)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا بَغَيْتُمْ عَلَىٰ أَنْفُسِكُمْ مَتَاعَ

لوگو! تمہاری سرکشی (کا وبال) تمہاری ہی جانوں پر (پڑے گا یہ بھی) دنیا کی (چند روزہ)

الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ فَنُنَبِّئُكُمْ

زندگی کے فائدے ہیں (سو خیر اس کچھ مزے اڑالو) آخر کار تم کو ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے تو

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ۝

(اس وقت) جو کچھ بھی تم (دنیا میں) کرتے رہے ہو تم کو اس کا بھلا بُرا بتا دیں گے

پک یونس

(۳)

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ أُولَئِكَ

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف کرتے ہیں (آخر کار) وہی ذلیل ترین

فِي الْأَذِلَّةِ

لوگوں میں ہونگے

پہلے المجادلۃ

(۴)

وَأَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ عَذَابًا أَلِيمًا

اور ہم نے نافرمان لوگوں کے لئے عذاب دردناک تیار کر رکھا ہے

پہلے الفرقان

(۵)

قَوْلٍ لِّلْقَسِيَّةِ قُلُوبِهِمْ مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ أُولَئِكَ

تو افسوس ہے ان لوگوں پر جن کے دل یادِ خدا سے (غافل ہو کر) سخت ہونگے ہیں۔ یہی لوگ

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ

تو صریح گمراہی میں ہیں

پہلے الزمر

(۶)

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ

اور ان لوگوں جیسے نہ بنو جنہوں نے خدا کو بھلا دیا تو خدا نے انکی ایسی مت ماری

أَنْفُسَهُمْ أُولَئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ ۝

کو اپنے آپ کو بھی بھول گئے یہی لوگ (تو بڑے) نافرمان ہیں

پہلے عشر

۱۷۱

وَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ عَدَّتْ عَنْ أَمْرِ رَبِّهَا

اور بہت سی بستیاں ہو گزری ہیں جن کے رہنے والوں نے اپنے پروردگار اور اس کے

وَرُسُلِهِ فَمَا سُبُنَّهَا حِسَابًا شَدِيدًا وَعَذَّبْنَاهَا

رسولوں کے حکم سے سزا دی کہ تو ہم نے بڑی سختی سے ان کے اعمال کا حساب لیا اور ان

عَذَابًا نُكْرًا ۝ فَذَاقَتْ وَبَالَ أَمْرِهَا وَ

کو (بڑی سے) بڑی سزا دی تو انہوں نے اپنے اعمال کی سزا کا مزا چکھ لیا اور

كَانَ عَاقِبَةُ أَمْرِهَا خُسْرًا ۝

ان کا انجام کار گھٹا ہی گھٹا ہوا

پہلے الطلاق

۱۔ اب تو ہمارا ہی گھٹا ہر معاملہ میں ہوتا ہے۔ ڈونوں ڈول ہو رہے ہیں۔ اور سیدھے رستے پر چوختے

ہمارے لئے مقرر کیا ہے۔ چلنے کی کسی کو فکر نہیں۔ بڑی بڑی ڈگریں بڑے بڑے عہدے حاصل

کر و مگر اس قانون سے غافل نہ ہو۔ اس پیم کرنگے تو سب شکلیں رفع ہو جائیں گی اور تباہی کا بیڑا منجھوڑا

سے نکل جائیگا۔ کسی انسان یا قوم کا کیچڑ اگر درست ہو سکتا ہے تو اسی قانون پر عمل کرنے سے ہو سکتا ہے

اور جب تک کیچڑ نہیں تو کوئی کام درست نہیں ہو سکتا۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ

عرب کے دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے (اسے پیغمبر! ان سے) کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے بل

قُولُوا اسَلَّمْنَا وَلَمَّا يَدْخُلِ الْإِيمَانُ فِي قُلُوبِكُمْ

(یوں) کہو کہ ہم مسلمان ہو گئے اور ایمان کا تو ہنوز تمہارے دلوں میں گزرتا بھی نہیں

وَإِنْ تَطِيعُوا اللَّهَ وَرَسُولَهُ لَا يَلَيْسَ لَكُمْ مِنْ أَعْمَالِكُمْ

اور اگر تم لوگ اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چلو تو اللہ تمہارے عملوں (کے اجر) میں کسی طرح

شَيْءًا إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

کی کاٹ چھانٹ نہیں کرے گا بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

۱۱ الحجرات

فَاعْرِضْ عَنْ مَن تَوَلَّىٰ هُوَ عَن ذِكْرِنَا وَلَمَّا يَرِدْ

تو اے پیغمبر! جو شخص ہماری یاد سے روگردانی کرے اور دنیا کی زندگی کے سوا اس کو کسی بات سے

إِلَّا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا ۚ ذَٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ

غرض و مطلب نہ ہو تو تم ایسے شخص کی ذرا بھی پروا نہ کرو ان کی عقل کی رسائی یہیں تک ہے

إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَن ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ

تمہارا پروردگار ان لوگوں کو خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں

۱۵ ہم سب بھی اپنے کو مسلمان کہتے ہیں اس لئے ہم میں سے ہر ایک کو یاد رکھنا چاہئے کہ ایمان کا ہمارے دلوں میں  
کہاں تک گزر رہا ہے اور کہاں تک ہم اللہ اور اس کے رسول کے حکم پر چل رہے ہیں۔

وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَن اهْتَدَى ۝

اور وہ ان کو (بھی) خوب جانتا ہے جو راہِ راست پر ہیں

بِسْمِ النَّجْمِ

(۱۰)

لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ

اللہ کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر اسی قدر جس (کے اٹھانے کی طاقت ہو جس نے اچھے کام کئے

وَعَلَيْهَا مَا كَسَبَتْ

(تو ان کا نفع بھی) اُسکے لئے ہے اور جس نے بُرے کام کئے انکو وبال، سزا ہے

بِسْمِ الْبَقَرَةِ

کیا خدا مسلمانوں پر ظلم کر رہا ہے جو انکی حالت نہیں سن سکتی

(۱۱)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ وَإِن تَكُ حَسَنَةً

اللہ کسی پر ذرہ بھر ظلم نہیں کرتا بلکہ اگر کسی نے ذرہ بھر بھی نیکی (کی) ہو تو

يُضِعِفُهَا وَيُؤْتِي مِن لَّدُنْهُ أَجْرًا عَظِيمًا ۝

اس کو بڑھاتا اور اپنے پاس سے ثواب عطا فرمادیتا ہے

بِسْمِ النَّسَةِ

(۱۲)

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَكِنَّ النَّاسَ

اللہ لوگوں پر ذرہ بھر بھی ظلم نہیں کرتا لیکن لوگ (خدا کی نافرمانیوں سے) آپ ہی اپنے

## انفسہم یظلمون ○

اوپر ظلم کیا کرتے ہیں

پک یونس

(۳)

## وَمَالِكُمْ مِّن دُونِ اللَّهِ مِن وَّلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ○

اور (مسلمانو!) اللہ کے سوا نہ تو تمہارا کوئی حامی ہے اور نہ کوئی مددگار

پک التوبہ

اس مقام پر تین مختلف زمانوں کی حالت دکھائی گئی ہے جو تاریخ پر مبنی ہے۔ یعنی

۱۔ اس قانون کے صادر ہونے سے پہلے دنیا کا کیا حال تھا۔

۲۔ اس کے صادر ہونے کے بعد ہمارے اسلاف نے اس پر عمل کیا تو دنیا میں کیا کر دکھایا۔

اور

۳۔ جب سے ہم نے اس کی خلاف ورزی شروع کی بسا کیا حال ہو گیا۔

(۱)

صادر ہونے سے قبل کی حالت

نہ وہ دور دورہ تھا عبرانیوں کا نہ یہ نخت و اقبال نصرانیوں کا

پراگندہ دست تھا یونانیوں کا پریشاں تھا شیرازہ ساسانیوں کا

جہاز اہل روما کا تھا ڈگمگاتا

چراغ اہل ایراں کا تھا ٹمٹماتا

ادھر بند میں ہر طرف تھا اندھیرا کہ تھا گیان و گن کا لدا یاں سے ڈیرا  
 اُدھر تھا عجم کو جہالت نے گھیرا کہ دل سب نے کیش و کنش سے تھا پیرا  
 نہ بھگوان کا دھیساں تھا گیا زوتوں  
 نہ یزدان پرستی تھی یزدانوں میں  
 ہوا ہر طرف موجزن تھی بلا کی گلوں پر چھری چل رہی تھی جفا کی  
 عقوبت کی حد تھی نہ پر سش خطا کی پڑی لٹ رہی تھی ودیعت خدا کی  
 نہیں پر تھا ابرہہ ستم کا دیر پڑا  
 تباہی میں تھا نوع انساں کا بیڑا

(۲۱)

صادر ہونے کے بعد کی حالت اور اس پر عمل کرنے کا ثمرہ  
 جب اُمت کو سب میں چکی حق کی نعمت ادا کر چکی فرض اپنا رسالت  
 رہی حق پہ باقی نہ بندوں کی حجت نبی نے کیا خلق سے قصد رحلت  
 تو اسلام کی وارث اک قوم چھوڑی  
 کہ دُنیا میں جس کی مثالیں ہیں تھوڑی

ہم سے اسلاف کا کیا کیریکٹر تھا۔

سب اسلام کے حکم بردار بندے سب اسلامیوں کے مددگار بندے  
 خدا اور نبی کے وفادار بندے یقیوں کے راندوں کے غمخوار بندے  
 رہ کفر و باطل سے بیزار سارے  
 نشہ میں مئے حق کے مرثا سارے

جہالت کی رسمیں مٹا دینے والے کمانت کی بنیاد ڈھا دینے والے  
 سر احکام دیں پر جھکا دینے والے خدا کے لئے گھر لٹا دینے والے  
 ہر آفت میں سینہ سپر کرنے والے  
 فقط ایک اللہ سے ڈرنے والے

اگر اختلاف اُن میں باہم گر تھا تو بالکل مدار اس کا اخلاص پر تھا  
 جھگڑتے تھے لیکن نہ جھگڑوں میں شہر تھا خلاف آشتی سے خوش آئندہ تر تھا  
 یہ تھی موج پسلی اس آزادی کی  
 ہر جس سے ہونے کو تھا باغ گیتی

نہ کھانوں میں تھی واں تکلف کی کلفت نہ پوشش سے مقصود تھی زیب و زینت  
 امیر اور شکر کی تھی ایک صورت فقیر اور غنی سب کی تھی ایک حالت  
 لگایا تھا مالی نے اک باغ ایسا

نہ تھا جس میں چھوٹا بڑا کوئی پودا  
 خلیفہ تھے اُمت کے ایسے نگہباں ہو گئے کا جیسے نگہبان چوپا  
 سمجھتے تھے ذمی و مسلم کو یکساں نہ تھا عبد و حر میں تفاوت نمایاں  
 کنیز اور بانو تھیں آپس میں ایسی  
 زمانہ میں ماں جانی بہنیں ہوں جیسی

رہ حق میں تھی دوڑ اور بھاگ اُن کی فقط حق پہ تھی جس سے تھی لاگ اُن کی  
 بھڑکتی نہ تھی خود بخود آگ اُن کی شریعت کے قبضہ میں تھی باگ اُن کی

جہاں کر دیا نرم زبا گئے وہ

جہاں کر دیا گرم گرا گئے وہ



کفایت جہاں چاہئے وال کفایت سخاوت جہاں چاہئے وال سخاوت  
 چچی اور تلی دشمنی اور محبت نبیے وجہ اُلفت نبیے وجہ نفرت  
 جھکا حق سے جو جھکا گئے اس سے وہ بھی  
 رُکا حق سے جو رُکا گئے اس سے وہ بھی

ترقی کا جس دم خیال ان کو آیا اک اندھیر تھا ربع سکوں پہ چھایا  
 ہر اک قوم پر تھا تنزل کا سایا بلندی سے تھا جس نے سب کو گرایا  
 وہ نیشن جو میں آج گردوں کے تارے  
 دھندلکے میں پستی کے پنہاں تھے سارے

ہمارے اسلاف نے کیا کیا

ارسطو کے مُردہ فنون کو جلایا فلاطوں کو پھر زندہ کر کے دکھایا  
 ہر اک شہر و قریہ کو یونان بنایا مزہ علم و حکمت کا سب کو چھپایا  
 کیا بر طرف پردہ چشم جہاں سے  
 جگایا زمانے کو خوابِ گراں سے  
 ہر اک نے کسے سے بھرا جا کے ساغ ہر اک گھاٹ سے آئے سیراب ہو کر  
 مجھے مثل پروانہ ہر روشنی پر گرہ میں لیا بانڈھ حکیمِ پیمبر  
 کہ حکمت کو اک گم شدہ لال سمجھو  
 جہاں پاؤ اپنا اسے مال سمجھو  
 ہر اک علم کے فن کے جویا بنوئے وہ ہر اک کام میں سب سے بالا بنوئے وہ  
 فلاحت میں بے مثل و یکتا بنوئے وہ میاحت میں مشہور دُنیا بنوئے وہ

ہراک ملک میں اُن کی پھیلی عمارت  
 ہراک قوم نے اُن سے سیکھی تجارت  
 کیا جا کے آباد ہر ملک ویراں مہیا کئے سب کی راحت کے سارا  
 خطرناک تھے جو پہاڑ اور بیاباں اُنھیں کر دیا رشکِ صحرا گلستاں  
 بہا راب جو دنیا میں آئی ہوئی ہے  
 یہ سب پودا نہیں کی لگائی ہوئی ہے

(۳)

### خلافِ مرزی کے نتائج

رہے جب تک ارکانِ اسلام پر چلن اہل دین کا رہا سیدھا سادا  
 رہا میل سے شہدِ صافی مصفا رہی کھوٹ سے سیمِ خالص مبرا  
 نہ تھا کوئی اسلام کا مرد میدان  
 علم ایک تھاششِ جہت میں درخشاں  
 پہ گدلا ہوا جب کہ چشمہ صفا کا گیا چھوٹ سرِ شہدِ دینِ بدی کا  
 رہا سر پہ باقی نہ سایہ ہا کا تو پورا ہوا عہد تھا جو خدا کا  
 کہ ہم نے بگاڑا نہیں کوئی اب تک  
 وہ دنیا میں بگڑا نہیں آپ جب تک  
 بڑے اُن پہ وقت آ کے پڑنے لگے اب وہ دنیا میں بس کراڑنے لگے اب  
 بھرے اُن کے میلے پھٹنے لگے اب بنے تھے وہ جیسے بگڑنے لگے اب

ہری کھیتیاں جل گئیں املہا کر

گٹھا کھل گئی سارے عالم پر چھا کر

نہ ثروت رہی اُن کی قائم نہ عزت گئے تھوڑے سا تھہ اُن کا اقبال دولت

بُوئے علم و فن اُن سے ایک ایک خصیت مٹی خوبیاں ساری نوبت بہ نوبت

رہا دین باقی نہ اسلام باقی

اک اسلام کا رہ گیا نام باقی

وہ دینِ حجازی کا بے باک بیڑا نشان جس کا اقصائے عالم میں پہنچا

مزا حم ہوا کونِ خطِ سرہ نہ جس کا نہ عتماں میں ٹھٹکا نہ شرم میں جھجکا

کئے پئے پیر جس نے ساتوں سمنہ

وہ ڈوبا دہانے میں گنگا کے آکر

اگر کان دھر کر سنیں اہلِ عبرت تو سیلون سے تا کہ شمیر و تبت

نہیں، رُو دکھ بن، پھول بھل ریت پرت یہ فریاد سب کرے ہے میں بہ حسرت

کہ کل فخر تھا جن سے اہلِ جہاں کو

لگاؤں سے عیب آج ہندوستان کو

(حالی)



# نوائے باب

مسلمان بربادی سے کیسے بچ سکتے ہیں؟

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا ادْخُلُوا فِي السِّلْمِ كَافَّةً

مسلمانو! اسلام میں پورے پورے آ جاؤ

وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ

اور شیطان کے قدم بقدم نہ چلو وہ تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِينٌ

کھلا دشمن ہے

پ البقرة

(۲)

وَاتَّبِعُوا أَحْسَنَ مَا أُنزِلَ إِلَيْكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ

اور تمہارے پروردگار کی طرف سے جو اچھی اچھی (نصیحت کی) باتیں تم پر نازل ہوئی ہیں

مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ الْعَذَابُ بَغْتَةً وَ

ان پر چلو (مگر) اس سے پہلے کہ یکایک تم پر عذاب آنازل ہو اور تم کو

أَنْتُمْ لَا تَشْعُرُونَ

(اس کے آنے کی، خبر بھی) نہ ہو

پہ الزمر

(۳)

قُلْ يُعْبَادِي الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَىٰ أَنْفُسِهِمْ

(اے پیغمبر! ان لوگوں سے) کہہ دو کہ ہمارے بندے جنہوں نے گناہ کر کے، اپنے اوپر زیادتیاں کی

لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ

ہیں اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہوں کیونکہ اللہ متسام گناہوں کو

الذُّنُوبَ جَمِيعًا إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ

معاف فرماتا ہے (اور) وہ بیشک بڑا بخشنے والا مہربان ہے

پہ الزمر



# دسواں باب

رہبری کیلئے عقل و دانش کی باتیں انسان کو کہاں مل سکتی ہیں

(۱)

هَذَا بَيَانٌ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَمَوْعِظَةٌ

یہ (جو کچھ) ہم نے فرمایا اس سے (سب) لوگوں کو سمجھانا مقصود ہے لیکن ہدایت اور نصیحت تو اس سے

لِلْمُتَّقِينَ ۝

وہی پڑھتے ہیں جنکے دل میں خدا کا ڈر ہو

پ آ العمون

(۲)

وَذُرِّ الَّذِينَ اتَّخَذُوا دِينَهُمْ لَعِبًا وَلَهْوًا

اور جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا ہے اور دنیا کی زندگی نے ان کو دھوکے میں ڈال

وَعَرَّتْهُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَذَكَّرَتْهُمْ أَنَّهُمْ

رکھا ہے ایسے لوگوں کو (انہی کے حال پر) چھوڑ دو اور (موقع پا کر) قرآن کے ذریعہ سے ان کو سمجھاتے رہو کہ

نُفْسٌ نَبَاكَ سَبَتْ ۝

کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی شخص (قیامت میں) اپنے کلمات کے برعکس آئے اور سبوتا

پ الانعام

إِنَّ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ

یہ قرآن تو دنیا جہان کے لوگوں کے لئے (مفصل نصیحت ہے اور بس

پہ انعام

وَأَنَّ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ فَاتَّبِعُوهُ وَلَا

اور یہی ہمارا سیدھا راستہ ہے تو اسی پر چلے جاؤ اور (دوسرے) رستوں پر نہ پڑ لینا

تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ سَبِيلِهِ

کہ یہ تم کو خدا کے رستے سے ابھکا کر تشریح کر دیں گے غرض یہ اسب وہ باتیں ہیں جن کا خدا نے

ذَلِكُمْ وَصَّيْكُمْ بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

تم کو حکم دیا ہے تاکہ تم پرہیزگار بن جاؤ

پہ انعام

وَهَذَا كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ مُبَارَكٌ فَاتَّبِعُوهُ وَ

اور یہ کتاب (قرآن بھی) ہم ہی نے اس کو اتارا ہے برکت والی کتاب ہے تو اسی کے حکم پر چلو اور

اتَّقُوا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ

خدا سے ڈرتے رہو عجب نہیں کہ تم پر رحم کیا جائے

پہ انعام

۱۵ ہمیں سے کہنے اس سیدھے رستہ پر چل رہے ہیں اور کیا ہم تشریح نہیں ہو رہے ہیں سوچو اور غور کرو !!

(۶)

سَنَجْزِي الَّذِينَ يَصْدِفُونَ عَنْ آيَاتِنَا سُوءَ

جو لوگ ہماری آیتوں سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں ہم عنقریب ان کی کنارہ کشی

الْعَذَابِ بِمَا كَانُوا يَصْدِفُونَ

کے بدلے ان کو بڑی سزا دیں گے  
پہ الا انعام

(۷)

إِنَّ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا وَاسْتَكْبَرُوا عَنْهَا لَا

جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اکڑ بیٹھے نہ تو ان کے

تُفْتَحُ لَهُمْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ وَلَا يَدْخُلُونَ

لئے آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے اور نہ بہشت ہی میں داخل ہونے پائیں گے

الْجَنَّةَ حَتَّى يُلَاجِ الْجَمَلُ فِي سَمِّ الْخِيَاطِ

یہاں تک کہ اونٹ سونے کے ناکہ میں سے (ہو کر نہ) گذر جائے۔ اور مجرموں

وَكَذَلِكَ نَجْزِي الْمُجْرِمِينَ

کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں

پہ الاعراف

(۸)

الرَّاٰقِفِ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ

آرا یہ ایسی کتاب کی آیتیں ہیں جس میں بڑی بڑی معقول باتیں ہیں  
پہ یونس



(۹)

قُلْ بِفَضْلِ اللَّهِ وَبِرَحْمَتِهِ فَبِذَلِكَ

(اے پیغمبر!) ان لوگوں سے کہو کہ یہ (قرآن) اللہ کا فضل اور اس کی رحمت ہے خدا کا فضل اور اس کی رحمت

فَلْيَفْرَحُوا هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ ○

یعنی اس قرآن کو پا کر خوش ہوں کہ جن دنیاوی فائدوں کے جمع کرنے کے لیے آپ نے جمع کیا ہے

پاپیوس

(۱۰)

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ○

اور قرآن جو تمہارے ہوا دنیا جہاں کے لئے امر، مہر، نصیحت، ہی نصیحت ہے

پاپیوسف

(۱۱)

مَا كَانَ حَدِيثًا يُفْتَرَىٰ وَلَٰكِن تَصَدِّقَ

یہ قرآن کوئی بنائی بات تو ہے نہیں بد جو آسمانی کتابیں اس کے نزول سے پہلے موجود ہیں

الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ

ان کی تصدیق کرتا ہے اور ان لوگوں کے لئے جو ایمان والے ہیں ہر چیز کا تفصیل

هُدًى وَرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ ○

بیان اور ہدایت و رحمت ہے

پاپیوسف

(۱۲)

الرَّاٰتِفُ تِلْكَ اٰیٰتِ الْكِتٰبِ وَقُرْاٰنِ مُبِيْنٍ ۝

الرا۔ یہ کتاب (الہی) یعنی قرآن کی (چند) آیتیں ہیں جن کے مطالب ظاہر ہیں (اور ہر شخص کی سمجھ میں آسکتے ہیں)

پہا الحجر

(۱۳)

وَنَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْيٰنًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ۝

اور (اے پیغمبر) ہم نے تم پر یہ (کتاب) نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان (مشافی ہے) اور

هُدًی وَّرَحْمَةً ۝ وَبُشْرٰی لِّلْمُسْلِمِيْنَ ۝

مسلمانوں کے لئے ہدایت و رحمت و خوشخبری ہے

پہا النحل

(۱۴)

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآیٰتِ رَبِّهِ فَاَعْرَضَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو خدا کی آیتیں یاد دلانی جائیں اور وہ اُن سے

عَنْهَا وَنَسِيَ مَا قَدْ مَتِّدَا ۝

رُود گردانی کرے اور اپنے پہلے کر توت بھول جائے

پہا الکہف

(۱۵)

بَلْ هُوَ اٰیٰتٍ بَیِّنٰتٍ فِیْ صُدُوْرِ الَّذِیْنَ اُوْتُوْا

مگر جن لوگوں کو عقل دی گئی ہے ان کے عقیدے میں تو یہ (قرآن) ایسی کھلی کھلی آیتیں ہیں

۱۵۲

الْعِلْمُ وَمَا يَجْحَدُ بِآيَاتِنَا إِلَّا الظَّالِمُونَ ۝

اگر کوئی شغف مزاج ان سے انکار نہیں کر سکتا اور جو بے انصاف ہیں وہی ہماری آیتوں کو نہیں مانتے

بَابُ الْعَنْكَبُوتِ

۱۱۶

وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِآيَاتِ رَبِّهِ ثُمَّ أَعْرَضَ

اور اس سے بڑھ کر ظالم کون کہ اس کو اس کے پروردگار کی آیتوں کے ذریعے سے نصیحت کی جائے

عَنْهَا إِنَّا مِنَ الْمُجْرِمِينَ مُنْتَقِمُونَ ۝

اور وہ ان سے منہ پھیرے بیشک ہم گنہگاروں سے بدلہ لے کر رہیں گے

بَابُ السَّجْدَةِ

۱۱۷

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝ لِيُنذِرَ

قرآن، تو بس نری نصیحت ہے اور پڑھنے کے لائق اور عام فہم ہے اور اس کے نازل کرنے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝

سے مقصود یہ ہے کہ جو زندہ ہیں ان کو مذہب خدا سے ڈرانے اور کافروں پر تمام حجت ہو جانے

بَابُ يٰسَ

۱۱۸

كِتَابٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ

اسے پیغمبر پر قرآن بڑی برکت والی کتاب ہے جو تمہارے تمہاری طرف اتاری ہے تاکہ لوگ

سے بدلہ لیا تو جا رہا ہے مگر ہم ہوش ہی میں نہیں آتے۔

## وَلَيْتَن كُرَّ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

اس کی آیتوں پر غور کریں <sup>۱۹</sup> اور تا جو کہ عقل رکھتے ہیں (اس کے مطالب سے) نصیحت پڑیں

پ ۱۳ ص

(۱۹)

## فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ

تو اے پیغمبر! ہمارے ان بندوں کو خوشخبری سنا دو جو (ہمارے) کلام کو کان لگا کر سنتے اور اس کی

## فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۝ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ

اچھی اچھی باتوں پر چلتے ہیں یہی تو وہ لوگ ہیں جن کو خدا نے (نیک)

## اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ أُولُوا الْأَلْبَابِ ۝

ہدایت دی ہے اور یہی تو عقل (سلیم) رکھتے ہیں

پ ۱۳ ص

(۲۰)

## إِعْمَلُوا مَا شِئْتُمْ ۝ إِنَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۝

لوگو! جو چاہو سو کرو جو کچھ بھی تم کرتے ہو خدا اس کو دیکھ رہا ہے

## إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالذِّكْرِ لَمَّا جَاءَهُمْ وَ

جن لوگوں کے پاس (قرآن جیسی) نصیحت آئی اور انہوں نے اس کو نہ مانا (وہ بھی اپنا انجام کار دیکھ لیں)

## إِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ ۝

اور یہ (قرآن) تو بڑے پائے کی کتاب ہے پ ۱۳ ص السجدة

۱۹ غور کرنا تو درکنار قرآن دیکھتے تک بھی نہیں ۲۰ اگر ان اچھی باتوں پر عمل کرتے تو پھر تو ہم ہی ہم ہوتے ۱۹

(۲۱)

أُولَئِكَ يُنَادُونَ مِنْ مَّكَانٍ بَعِيدٍ ۝

یہ لوگ (قرآن کی طرف سے ایسی بے پروائی کرتے ہیں کہ گویا) بڑی دُور کی جگہ سے پکے جاتے ہیں (کہ انکو کچھ سنائی نہیں دیتا)

بِسْمِ الْحَمْدِ السَّجْدَةِ

(۲۲)

هَذَا بَصَائِرُ لِلنَّاسِ وَهُدًى وَرَحْمَةٌ ۝

یہ (قرآن لوگوں کے لئے عقل و) دانش کی باتوں کا مجموعہ ہے اور جو لوگ (اس کا) یقین رکھتے ہیں ان کے

لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ ۝

لئے (ستراپا) ہدایت اور رحمت ہو

بِسْمِ الْحَمْدِ

(۲۳)

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ ۝

البتہ ہم نے قرآن کو (لوگوں کے) نصیحت پکڑنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے کہ نصیحت پکڑے

بِسْمِ الْقَمَرِ

(۲۴)

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ

کیا مسلمانوں کے لئے ابھی تک اس کا وقت نہیں آیا کہ ذکرِ خدا اور تلاوتِ قرآن کے لئے جو خدائے

۱۴ کیا آج کل جہنہ ہمارا یہ حال نہیں ہے ۱۴

۱۵ نصیحت پکڑنا تو دیکھنا ہمارے ننانوے فیصدی بھائی تو جانتے بھی نہیں کہ قرآن میں ہمارے لئے کیا باتیں

ہیں۔ ہماری ساری مصیبت کا باعث ہی یہی ناواقفیت ہے۔ ۱۵ اگلے صفحہ پر

اللَّهُ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ

برحق کی طرف سے نازل ہوا ہے انکے دل گزار ہوں

پہا الحدید

(۲۵)

إِنَّ الَّذِينَ يُكَادُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كَبُتُوا

جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے (حکم کے) خلاف کرتے ہیں وہ (آخر کار ایسے ہی) ذلیل

كَمَا كُتِبَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ أَنْزَلْنَا

ہونگے جیسے ان سے اگلے (نافرمان) ذلیل ہوئے اور ہم تو اپنے کھلے کھلے

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ وَاللَّكُفْرِينَ عَذَابٍ مُّهِينٍ

احکام اتاری چکے ہیں اور منکروں کو ذلت کا عذاب (ہونا) ہے

پہا المجادلہ

(۲۶)

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ۚ لِمَنْ شَاءَ

یہ قرآن تو دنیا جہاں کے لوگوں کے لئے نصیحت (ہی نصیحت) ہے (مگر) اسی کو (مفید ہے)

مِنْكُمْ أَنْ يَسْتَقِيمَ ۚ

جو تم میں سے یہی رستہ پر چلنا چاہے

پہا التکویر

حاشیہ صفحہ گذشتہ ۱۵ تلاوت قرآن کی بجائے اب ہم صبح صبح کیا کرتے ہیں۔

نہیں اب شیخ صاحب کی وہ حالت وضو کی اور مناجات سحر کی

مگر ہاں چاہئے پی کر حسب دستور تلاوت کرتے ہیں وہ پانی کی آگے

(۲۷)

قُلْ لِّدِينِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ

(اے پیغمبر! ان لوگوں سے) کہو کہ اگر آدمی اور جنات جمع (ہو کر اس بات پر آ رہے) ہوں کہ اس قرآن

يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ

کی طرح کا (اور کلام) بنالائیں تاہم اس جیسا نہیں (بنا) لا سکتے

وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ۝

اگرچہ ان میں سے ایک کی پشتی پر ایک (کیوں) نہ ہو

پہا بنی اسرائیل

(۲۸)

وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا

اور (قیامت کے دن) پیغمبر (یعنی محمد خدا کی جناب میں) عرض کریں گے کہ اے میرے پروردگار!

هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا ۝

میری امت نے اس ستر آن کو جو اس سمجھا

پہا الفرقان

(۲۹)

وَلَا تَتَّخِذُوا آيَاتِ اللَّهِ هُزُوًا وَاذْكُرُوا نِعْمَتَ

اور اللہ کے احکام کو ہنسی (کھیل) نہ سمجھو اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے

اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ

میں ان کو یاد کرو اور (اس کا) احسان بھی یاد کرو کہ اُس نے تم پر کتاب اور عقل کی باتیں

# وَالْحِكْمَةُ يَعِظُكُمْ بِهَا

ہماری (اور منظور ہے) کہ تم کو ان کے ذریعے نصیحت کیے

بہ البقرہ

کسی نے یہ ایک مردِ دانا سے پوچھا کہ نعمت ہے دنیا میں سب سے بڑی کیا  
 کہا عقل جس سے ملے دین و دنیا کہا گرنہ ہو اس سے انساں کو بہرا  
 کہا پھر اہم سب سے علم و ہنر ہے  
 کہ جو باعثِ افتخارِ بشر ہے  
 کہا گرنہ ہو یہ بھی اس کو میسر کہا مال و دولت ہے پھر سب سے بڑھ کر  
 کہا در ہو یہ بھی اگر بند اس پر کہا اس پہ بجلی کا گرنہ ہے بہتر  
 وہ ننگِ بشر تا کہ ذلت سے چھوٹے  
 خلاق سب اسکی نخوت سے چھوٹے  
 مجھے ڈر ہے اے میرے ہم قوم پارو! مبادا کہ وہ ننگِ عالم تمہیں ہو!!  
 گر اسلام کی کچھ حمیت ہے تم کو تو جلدی سے اٹھو اور اس کی خبر لو  
 وگرنہ یہ قول آئے گا راست تم پر  
 کہ ہونے سے ان کا نہ ہونا ہے بہتر!!  
 رہو گے یونہی فارغ البال کب تک نہ بد لوگے یہ چال اور ڈھال کب تک  
 رہے گی نئی پود پامال کب تک نہ چھوڑو گے تم بھیڑیا چال کب تک  
 بس اگلے فسانے فراموش کر دو  
 قصب کے شعلے کو خاموش کر دو

(حالی)



دوسرا حصہ



# دوسرا حصہ

## پہلا باب

پرہیزگار بننے کیلئے انسان کو کیا کرنا چاہئے

مسلمان کو غسل کرنا کب لازمی ہے

(۱)

وَلَا جُنُبًا إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ حَتَّى تَغْتَسِلُوا

اور اسی طرح نہانے کی حاجت ہو تو بھی نماز کے پاس نہ جانا یہاں تک کہ غسل کر لو

وَإِنْ كُنْتُمْ مَرَضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ

اں سفر کی حالت میں رستہ چلے جا رہے ہو (اور پانی نہ ملے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لو تو خیر) اور

مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَائِطِ أَوْ لَسْتُمْ مِنَ النِّسَاءِ فَلَمْ

اگر تم میں سے کوئی جگہ ضروری سے ہو کر آئے یا عورتوں سے

تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا

ہم صحبت ہو اور تم کو پانی میسر نہ آئے تو پاک مٹی کے کر تیمم یعنی منہ اور ہاتھوں کا

بُوجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ إِنَّ اللَّهَ كَانَ

سج کر لو۔ اللہ درگزر کرنے والا اور

عَفْوًا غَفُورًا ۝

بخشش کرنے والا ہے

پہ النساء

(۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ

مسلمانو! جب نماز کے لئے آمادہ ہو تو اپنا منہ دھولیا کرو

فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ

اور کہنیوں تک اپنے ہاتھ اور اپنے سر کا مسح کر لیا کرو

وَأَمْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ ط

اور (ہاں) ٹخنوں تک اپنے پاؤں (بھی دھویا کرو)

وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا ط وَإِنْ كُنْتُمْ

اور اگر تم کو نہانے کی ضرورت ہو تو (غسل کر کے) اچھی طرح پاک صاف ہو جاؤ اور اگر تم بیمار ہو یا

مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ

سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی جائے ضرورت سے

الْغَايِبِ أَوْ لَسْتُمْ عَلَىٰ الْمَاءِ فَلَمْ يَجِدُوا مَاءً

ہو کر آیا ہو یا تم نے عورتوں سے صحبت کی ہو اور تم کو پانی میسر نہ ہو

فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ

تو ستھری مٹی لے کر اُس سے تیمم یعنی اپنے منہ اور ہاتھوں کا

وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ

مسح کرے اللہ تم پر کسی عرج کسی عرج کی تسنگی

عَلَيْكُمْ مِنْ حَرِّهِ وَلَٰكِنْ يَّرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ

نہیں چاہتا بلکہ تم کو عاف ستھرا رکھنا چاہتا ہے

وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

اور نیزا = اچاہتا ہے کہ تم پر اپنا احسان پورا کرے تاکہ تم اس کا شکر کرو  
پ التماسا

منزل

(۱)

وَاصْبِرْ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ الْمُحْسِنِينَ

اور اے پیغمبر عبادت کی تکلیف کو خوشی کے ساتھ برداشت کرو کیونکہ اللہ نیکو کاروں کے اجر کو ضائع نہیں فرماتا

پ الاعراف

(۲)

وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ ذَٰلِكَ خَيْرٌ

اور پرہیزگاری کا لباس اس لباسوں سے بہتر ہے

پ الاعراف

۱۔ نماز ہے نہ روزہ نہ زکوٰۃ ہے نہ حج ہے تو خوشی پھر اسکی کیا ہے کوئی جنت کوئی حج ہے

نماز کیوں پڑھنی چاہئے

(۱)

إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ

نماز بے حیائی کے کاموں اور ناشائستہ حرکتوں سے روکتی (رہتی) ہے  
پ العنکبوت

(۲)

وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ

اور مصیبت کی برداشت کے لئے صبر و نماز کا سہارا پکڑو  
پ البقرة

نماز کے وقت لباس کیسا ہونا چاہئے

يَبْنِي أَدَمَ خُدُّوْا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ

اے بنی آدم! ہر ایک نماز کے وقت (لباس وغیرہ سے) اپنے تئیں آراستہ کر لیا کرو  
پ الاعراف

کیا نماز میں پابندی وقت ضروری ہے

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَّوْقُوتًا

کیونکہ مسلمانوں پر نماز بقید وقت فرض ہے  
پ النساء

## نماز کے اوقات کیا ہیں

اقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوْكَ الشَّمْسِ اِلَى غَسَقِ اللَّيْلِ

آفتاب کے ڈھلنے سے رات کے اذیعتے تک ظہر، عصر، مغرب، عشا کی نمازیں پڑھا کر

وَقُرْاٰنَ الْفَجْرِ اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُوْدًا

اور نماز صبح بھی، کیونکہ نماز صبح کا وقت نور ظہور کا وقت ہوتا ہے

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهٖ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰ اَنْ

اور رات کے ایک حصہ میں نماز تہجد بھی پڑھا کر اور نمازیں تو فرض ہیں اور یہ تمہاری نماز نفل ہے

يُبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

عجب نہیں کہ اس کی برکت سے، تمہارا پروردگار قیامت کے دن تم کو نفع مند محمود میں پہنچا دے

بیت بنی اسرائیل

کیا نماز جمعہ کی اذان سن کر کاروبار بند کر دینا چاہئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ

مسلمانو! جب جمعہ کے دن نماز جمعہ کے لئے اذان دی جائے تو

يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلَىٰ ذِكْرِ اللّٰهِ وَذَرُوْا الْبَيْعَ

باداؤں یعنی نماز کی طرف لپکو اور (اس وقت بیچنا، کھوپنا، چھوڑ دو

ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝

یہ تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم کو سمجھ ہو

پہا جمعہ

کیا بعد نماز جمعہ جستجوئے معاش کی جاسکتی ہے

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ

پھر جب نماز ہو چکے (تو تم کو اختیار ہے کہ) اپنی اپنی راہ لو اور خدا کے فضل

وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا

(یعنی معاش) کی جستجو میں لگ جاؤ اور (جہاں رہو) کثرت سے خدا کی یاد کرتے رہو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ ۝

تاکہ تم فلاح پاؤ

پہا جمعہ

نماز پیدل یا سوار کس حالت میں پڑھی جاسکتی ہے

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ

(مسلمانو!) تمام نمازوں کا (عموماً) اور بیچ کی نماز کا (خصوصاً) تقیید رکھو اور نماز

وَقَوْمًا بِاللَّهِ قُنُتِينَ ۝ فإِنْ خِفْتُمْ فِرْجَالًا

میں اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہو تو پھر اگر تم کو دشمن کا کھٹکا ہو (اور ارکان پورے پورے نہ



أَوْ كِبَانًا فَإِذَا أَمِنْتُمْ فَادْكُرُوا اللَّهَ

بجالاتکو تو پیدل یا سوارہ جس حالت میں ہو اور جیسے کرتے بن پڑے نماز ادا کرو، پھر جب مطمئن ہو جاؤ تو جس طرح

كَمَا عَلَّمَكُمْ مَالَكُمْ تَكُونُوا

اللہ نے تم کو اپنی خبر کی معرفت نماز کا طریقہ سکھایا ہے کہ تم اس کو پہلے نہیں جانتے تھے

تَعْلَمُونَ

اس طریقہ سے اللہ کو یاد کرو

پس السقرة

نماز کس حالت میں کم کی جاسکتی ہے

وَإِذَا خَرَبْتُمْ فِي الْأَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ

اور مسلمانو! جب تم جہاد کے لئے کہیں جاؤ اور تم کو خوف ہو کہ نماز پڑھنے میں

جُنَاحٌ أَنْ تَقْصُرُوا مِنَ الصَّلَاةِ إِنْ خِفْتُمْ

کہیں کہ تم سے لڑائی کی چھیڑ چھاڑ نہ کرنے لگیں تو تم پر کچھ گنہ نہیں کہ

أَنْ يَفْتِنَكُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنَّ الْكَافِرِينَ

نماز میں سے کچھ گھٹا دیا کرو بے شک کافر تو تمہارے کھلے

كَانُوا لَكُمْ عَدُوًّا مُبِينًا

دشمن ہیں تم کو اطمینان سے نماز نہیں پڑھنے دیں گے

پس النساء

کس حالت میں ہتھیار باندھ کر نماز پڑھ سکتے ہیں

وَإِذَا كُنْتَ فِيهِمْ فَأَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلَاةَ

اور اے پیغمبر! جب تم مسلمانوں (کی فوج) کے ہمراہ ہو اور امام بن کر انہیں نماز پڑھانے لگو

فَلْتَقُمْ طَائِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَأْخُذُوا

تو مسلمانوں کی ایک جماعت (مقتدی بن کر) تمہارے ساتھ کھڑی ہو اور اپنے ہتھیار

أَسْلِحَتِهِمْ فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَّرَائِكُمْ

لئے رہیں اور پھر جب سجدہ کر چلیں تو پیچھے ہٹ جائیں

وَلَتَأْتِ طَائِفَةٌ أُخْرَىٰ لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا

اور دوسری جماعت جو (اب تک) شریک نماز نہیں ہوئی اگر تمہارے ساتھ

مَعَكَ وَلْيَأْخُذُوا وَاحِدٌ رَّهُمْ وَأَسْلِحَتِهِمْ وُدًّا

نماز میں شریک ہو اور اپنے ہتھیار لئے رہیں کافروں کی (تو یہ)

الَّذِينَ كَفَرُوا وَلَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ

تو ہے کہ تم ذرا بھی اپنے ہتھیاروں اور ساز و سامان (جنگ) سے غافل ہو جاؤ

وَأَمْتِعْتِكُمْ فِيهِمْ فَيَسْبُلُونَ عَلَيْكُمْ مِّبْلَةً وَاحِدَةً

تو ایک بارگی تم پر ٹوٹ پڑیں اور اگر تم

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ كَانَ بِكُمْ أَذًى مِنْ مَطَرٍ

لوگوں کو مینڈکی وجہ سے کچھ تکلیف ہو یا تم ہمارے ہونے سے ہتھیار اتار رکھنے میں (بھی) تم پر گناہ

أَوْ كُنْتُمْ مُرْضًى أَنْ تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ وَخُذُوا

نہیں ہاں اپنی ہوسٹیاہی رکھو

حِذْرَكُمْ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكَافِرِينَ عَذَابًا مُهِينًا ۝

اللہ نے کافروں کے لئے عذاب کا تیار کر رکھا ہے  
پہ النساء

بلا سمجھے تلاوتِ قرآن سے کیا فائدہ ہے

وَمِنْهُمْ أَقْمِيُونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتَابَ إِلَّا أَمَانِيًّا

اور بعض ان میں ان پڑھ ہیں جو (منہ سے لفظوں کے) بڑبڑانے کے سوا کتاب الہی کے مطلب کو

وَأَنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝

کچھ بھی نہیں سمجھتے فقط خیالی ننگے چلایا کرتے ہیں اور بس پہ البقرہ

سے بالکل یہی حالت ہندوستان کے مسلمانوں کی ہے جن کو بچپن میں قرآن پاک بلا حنی بتائے ناظرہ پڑھایا جاتا

وہ اس کی خوبیوں سے تمام عمر ناواقف رہتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ نماز کا ہمسائے اوپر کوئی اثر نہیں ہوتا

اور کچھ نہ سہی تو نماز کے لئے ہر مسلمان بچے کو چند خاص خاص آیتیں مع ترجمہ یاد کرادی جا یا کریں تاکہ وہ جان

سکیں کہ وہ خدا کے حضور میں کیا عرض کر رہے ہیں اگر ایسا کیا جائے تو واقعی قوم کے کیرکیر کی دستہ میں

بڑی امداد ہو۔ نصیبی تو یہ ہے کہ جن کے پیچھے ہم نماز پڑھتے ہیں وہ بھی عموماً قطعاً کورسے ہوتے ہیں اگر کوئی

کون سی دُعا قبول ہوتی ہے

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَ

اوپر لے پھیرا جب ہمارے بندے تم سے ہمارے بارے میں دریافت کریں تو ان کو بھادو کہ ہم ان کے پاس ہیں

دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ۗ فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَ

جب کبھی ہم سے کوئی دُعا کرے تو ہم (ہر ایک) دُعا کو سنتے اور مناسب ہو تو قبول بھی کر لیتے ہیں تو ان کو چاہئے

لِيَوْمِ نُنُوبِ لَعَلَّهُمْ رِشْدُونَ ۝

کہ ہمارا حکم بھی مانیں اور ہم پر ایمان لائیں تاکہ وہ میدھے رستے لگ جائیں

پ البقرة

(بقیہ حاشیہ صفحہ گذشتہ) امام مسجدوں میں رکھے جائیں تو وہ جو آیتیں پڑھیں ہر نماز کے بعد اس کا مطلب مقتدیوں کو بتا سکیں مگر ان کے عربی نہ جاننے سے ہم اس سے بھی محروم رہتے ہیں۔ دعا بھی ہم کو عربی میں سکھائی جاتی ہے مگر دعا کرنے والا خود بھی نہیں جانتا کہ وہ اپنے مالک سے کیا مانگ رہا ہے۔ جمعہ اور عیدین کے خطبوں کا بھی کوئی لطف حاصل نہیں ہوتا۔ کثیر تعداد تو خطبہ ہوتے ہی چل دیتے ہیں۔ اور چند جوڑک جالتے ہیں و احترام کے لحاظ سے ورنہ سمجھتے کچھ بھی نہیں۔ اس کمزوری کو مسلم اسکولوں میں طالب علموں کو خاص خاص آیتیں مع معنی حفظ یاد کر کے آسانی سے رفع کیا جاسکتا ہے۔ اگر قرآن شریف کے معنی سمجھ سکتے ہوں تو کوئی آیت بھی بلا سمجھے تلاوت نہ کرو۔ کہ ترتیل جس کا قرآن میں حکم ہے تدبر یعنی غور و فکر اور سمجھنے سوچنے ہی سے حاصل ہوتی ہے۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ "اس تلاوت ہی سے کیا نفع جس میں سمجھنے سے واسطہ نہ ہو" تبلیغ دین ترجمہ الثلاثین من الاربین ص ۱۳ مترجمہ حضرت مولانا حاجی عاشق الہی صاحب میرٹھی یہ مسالہ قوم کے لئے خاص طور پر قابل غور ہے۔

## روزہ

شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ

(روزوں کا) مہینہ رمضان کا ہے جس کے روزوں کے بارے میں خدا کی طرف سے (قرآن میں حکم)

هُدًى لِلنَّاسِ وَبَيِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدَىٰ وَ

نازل ہوا ہے اور (قرآن) لوگوں کا رہنما ہے اور (اس میں) ہدایت اور حق و باطل کے کھلے کھلے

الْفُرْقَانِ ۚ فَمَن شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ

حکم موجود ہیں (تو مسلمانو! تم میں سے جو شخص اس مہینے میں (زندہ) موجود ہو تو چاہئے کہ اس مہینے کے روزوں کے

وَمَن كَانَ مَرِيضًا أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ

اور جو بیمار ہو یا سفیر ہو تو دوسرے دنوں سے

مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ ۗ يُرِيدُ اللَّهُ بِكُمُ الْيُسْرَ وَلَا

گنتی (پوری) کرے اللہ تمہارے ساتھ آسانی کرنا چاہتا ہے اور تمہارے ساتھ

يُرِيدُ بِكُمُ الْعُسْرَ وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ وَلِتُكَبِّرُوا

سختی کرنا نہیں چاہتا اور یہ حکم اس نے اس غرض سے دیا ہے تاکہ تم روزوں کی گنتی پوری کر

سہ اللہ تمہارے لئے آسانی پیدا کرنا چاہتا ہے۔ مگر ہماری شکل پسندی ملاحظہ ہو۔

شرعیات کے احکام تھے وہ گوارا کہ شیدا تھے ان پر یہود اور نصاریٰ

گواہ ان کی نرمی کا قرآن ہے سارا خود الدین یسریٰ نے پکارا

مگر یاں کیا ایسا دشوار ان کو

کہ مومن سمجھنے لگے بار ان کو (بقیہ اگلے صفحہ پر)

اللَّهُ عَلَىٰ مَا هَدَيْتُمُوهَا لَكُمْ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ

لو اور تاکہ اللہ نے تم کو جو راہ راست دکھادی ہے اس نعمت پر اس کی بڑائی کرو اور تاکہ تم (اس کا) احسان مانو

بِالْبَقَرَةِ

عورت دامن ہے اور مرد اس کی چولی

أَحِلَّ لَكُمْ لَيْلَةَ الصِّيَامِ الرَّفَثُ إِلَىٰ نِسَائِكُمْ هُنَّ

(مسلمانو!) روزوں کی راتوں میں اپنی بیبیوں کے پاس تمہارا جانا جائز کر دیا گیا ہے۔ اور وہ تمہارے

لِبَاسِكُمْ لَكُمْ وَأَنْتُمْ لِبَاسٍ لَّهُنَّ ط عَلِمَ اللَّهُ

دامن (کی جگہ) ہیں اور تم ان کی چولی (کی جگہ) ہو اللہ نے دیکھا کہ تم (چوری چوری

أَنْتُمْ كُنْتُمْ تَخْتَانُونَ أَنْفُسَكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ

ان کے پاس جانے سے) اپنا دینی نقصان کرتے تھے تو اُس نے تمہارا قصور معاف کر دیا اور تمہاری خطا

وَعَفَا عَنْكُمْ فَاَلْسِنَ بِأَشْرُوهُنَّ وَابْتَغُوا مَا

سے درگزر کیا پس اب (روزوں میں رات کے وقت) ان سے ہم بستر ہو اور (ہمبستری کا) جو نتیجہ (خدا نے

(بقیہ جانے صفحہ گزشتہ) نہ کی ان کی اخلاق میں رہنمائی نہ باطن میں کی ان کے پیدا صفائی

پہ احکام ظاہر کی گئے یہ بڑھائی کہ ہوتی نہیں ان سے دم بھر رہائی

وہ دیں جو کہ چشمہ تھا خلق تکو کا

کیا قلتیں اس کو غسل و وضو کا

کتاب اور سنت کا ہے نام باقی خدا اور نبی سے نہیں کام باقی

كُتِبَ اللَّهُ لَكُمْ وَاَشْرَبُوا حَتَّىٰ يَتَبَيَّنَ

تمہارے لئے لکھ رکھا ہے یعنی اولاد اس کے صبح کرنے کی خواہش کرو (مہض شہوت رانی کے لئے) اور کھاؤ پو کر رات

لَكُمْ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ

کی کالی دھاری سے صبح کی سفید دھاری تم کو صاف

الْفَجْرِ ثُمَّ اتِمُّوا الصِّيَامَ إِلَى الْيَسْرِ

دکھانی دینے لگے پھر رات تک روزہ پورا کرو

بِالْبَقَرَةِ

روزہ کس کس کو معاف ہے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا

مسلمانو! جس طرح تم سے پہلے لوگوں (یعنی اہل کتاب) پر روزہ رکھنا فرض تھا تم پر

كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ آمَنُوا مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

بھی فرض کیا گیا تاکہ تم بہت سے گناہوں سے بچو

أَيَّامًا مَّعْدُودَاتٍ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيضًا أَوْ

(وہ بھی) گنتی کے چند روز ہیں پس جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا

عَلَىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِّنْ أَيَّامٍ أُخَرَ وَعَلَى الَّذِينَ

سفر میں ہو تو دوسرے دنوں سے گنتی (پوری) کرے اور جس کو کھانا دینے کا مقدور

يُطِيقُونَ فِدْيَةَ طَعَامِ مَسْكِينٍ ط فَمَنْ

ہے ان پر ایک روزہ کے بدلے ایک محتاج کو کھانا کھلانا ہے اور جو شخص خوشی سے

تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهِ ط وَأَنْ تَصُومُوا

نیک کام کرنا چاہے تو یہ اس کے حق میں زیادہ بہتر ہے اور سمجھو تو روزہ رکھنا

خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ○

بہر حال تمہارے حق میں بہتر ہے

پ البقرة

حج

حج کس پر فرض ہے

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ

اور لوگوں پر فرض ہے کہ خدا کے لئے خانہ کعبہ کا حج کریں جس کو اس تک پہنچنے کا مقدور

إِلَيْهِ سَبِيلًا ط وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ

ہو اور جو (مقدور رکھے پیچھے نعمت کی) ناشکری کرے (حج کو نہ جائے)

عَنِ الْعَالَمِينَ ○

پ آل عمران تو اللہ دنیا جہان سے بے نیاز ہے



زادِ راہ حج کب اور کس طرح بہم پہنچانا چاہئے

وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ وَالتَّقْوَىٰ

اور حج کے جانے سے پہلے زادِ راہ بہم پہنچا لو کہ بہترین زادِ راہ پرہیزگاری ہے (از انجملہ یہ کہ مانگے

يَأُولَى الْأَلْبَابِ

پڑائے نہیں، عقل والوں! اصل پرہیزگاری یہ ہے کہ ہم سڑتے رہو

پ البقرة

قربانی کا اصل مقصد کیا ہے

لَنْ يَنَالَ اللَّهُ لُحُومُهَا وَلَا دِمَاؤها وَلَكِنْ

خدا تک نہ تو ان کے گوشت ہی پہنچ سکتے ہیں اور نہ ان کے خون بلکہ اُس تک تمہاری

يَنَالُهُ التَّقْوَىٰ مِنْكُمْ

پرہیزگاری اور سزا برداری پہنچتی ہے

پ الحج



# دوسرا باب

مسلمان کو خیرات کس طرح اور کس حد تک کرنا چاہئے

## خیرات کی تعریف

مَثَلُ الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو لوگ اپنے مال خدا کی راہ میں خرچ کرتے ہیں ان کی (خیرات کی) مثال

كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنْبَتَتْ سَبْعَ سَنَابِلَ فِي كُلِّ

اُس دانے کی سی ہے جس سے سات بالیں پیدا ہوتی ہیں ہر بال میں

سُنْبُلَةٍ مِّمَّا تَحْتَهُ وَاللَّهُ يَضْعَفُ لِمَنْ

توڑ دینے اور اللہ برکت دیتا ہے جس کو چاہتا ہے

يَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

اور اللہ بڑی (گنہائش والا) اور ہر ایک چیز کے حال سے واقف ہے

بہ البقرة

سائل کے ساتھ مسلمان کا برتاؤ کیسا ہونا چاہئے

(۱)

وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا تَنْهَرُوهُ

اور سائل کو نہ جھڑکنا  
پت والضحیٰ

(۲)

قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ خَيْرٌ مِّنْ صَدَقَةٍ

نرمی سے جواب دے دینا اور (سائل کے اصرار سے) درگزر کرنا اس خیرات سے بہت بہتر

يَتَّبِعَهَا أَذًى وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَلِيمٌ

بے جس کے (دیئے) پیچھے سائل کو کسی طرح کی ایذا ہو۔ اور اللہ بے نیاز (اور) بردبار ہے

پت البقرة

کیا مسلمان کو خیرات کا احسان جتنا چاہئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَبْطُلُوا صَدَقَتِكُمْ بِالْمَنِّ

مسلمانو! اپنی خیرات کو احسان جتانے اور (سائل کو) ایذا دینے سے اس

وَالَّذِي كَالَّذِي يُنْفِقُ مَالَهُ رِئَاءَ النَّاسِ

شخص کی طرح اکارت مت کرو جو اپنا مال لوگوں کے دکھانے کیلئے خرچ کرتا ہے  
پت البقرة

مُسلِمَانِ كُو خُدَا كِي رَاهِ مِيں كَتْنَا خُرُجِ كَرْنَا چَا ہِيئے

وَيَسْأَلُونَكَ مَاذَا يُنْفِقُونَ قُلِ الْعَفْوَ كَذَلِكَ

اور تم سے دریافت کرتے ہیں کہ خُدا کی راہ میں کتنا خرچ کریں تو ان کو سمجھا دو کہ

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَتَفَكَّرُونَ ۝

جتنا تمہاری حاجت سے زیادہ ہو اور اللہ اپنے احکام تم لوگوں سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔ کہ تم

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

دنیا اور آخرت کے معاملات پر غور کرو

پ البقرة

خیرات کھلی کرنی چاہئے یا چھپی

إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ وَإِنْ تُخْفُوهَا

(لوگوں کو خیرات ظاہر میں دو تو وہ بھی اچھا۔ کہ اس سے خیرات کے علاوہ دوسروں کو بھی ترغیب ہوتی

وَتُؤْتُوهُمَا الْفُقَرَاءَ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَيُكَفِّرُ

ہے) اور اگر اس کو چھپاؤ اور جاہتمندوں کو دو تو یہ تمہارے حق میں زیادہ بہتر ہے (کہ اس میں نام و نمود

عَنْكُمْ مِّنْ سَيِّئَاتِكُمْ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

کا دخل نہیں ہونے پاتا) اور ایسا دینا تمہارے گناہوں کا کفارہ ہوگا۔ اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو

# خَيْرٌ

اللہ اس سے خبردار ہے

بَابُ الْبَقَرَةِ

## کیا چیزیں خیرات میں قبول ہونگی

لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّى تُنْفِقُوا مِمَّا تُحِبُّونَ وَمَا

(لوگو!) جب تک (خدا کی راہ میں) ان چیزوں سے خرچ نہ کرو گے جو تم کو عزیز ہیں (جس کے درجہ) کو ہرگز نہ پہنچ

لے یورپ کی قوموں نے تو ان اصولوں پر عمل کر کے دنیا میں جو عروج حاصل کیا ہے مختلف بیان نہیں ہماری نظروں کے سامنے ہے۔ اپنے مذہب کی اشاعت کے لئے تمام دنیا میں مشن قائم کر رکھے ہیں۔ ہندوستان میں تو شاکہ کوئی ضلع بھی ایسا نہ ہو گا جہاں انگلستان، امریکہ، جرمنی کے مشن نہ ہوں۔ ان میں بھی مختلف مذہبی فرقے ہیں اور ہر فرقہ اپنے اپنے مذہب کی اشاعت نہایت خاموشی و اطمینان سے انجام دیتا ہے۔ دیکھنا تو درکنار تم نے کبھی سنا بھی نہ ہو گا کہ ہندوستان میں ان کا ایک فرقہ دوسرے کے مقابلہ پر آیا ہو یا کبھی ان میں کسی قسم کی بد مزگی پیدا ہوئی ہو یہاں شیعہ، سنی، وہابی ایک دوسرے کے روادار نہیں اور پیٹھے پیچھے ایک کا دوسرے کو بڑے الفاظ سے یاد کرنا تو معمولی سی بات ہے۔ یورپ والوں کو دیکھو کہ انہوں نے ہمارے وطن میں حالانکہ ہم عیسائی نہیں جا بجا کالج اور مدرسے جاری کر کے اپنے جائز منسرف اور غیر قوموں کے ساتھ اس طرح سلوک کر کے اپنی سخاوت کا ثبوت دیا ہے۔ تم کہو گے کہ اس میں یہ غرض پوشیدہ ہے کہ ہندوستانی عیسائی ہوں۔ اگر ایسا ہے تو تم کو کون منع کرتا ہے تم اپنے ہی وطن میں اپنے مسلمان بھائیوں کو دینی احکام سے واقف کر کے ان کو سیدھے رستہ پر لاؤ، اور گمراہی سے بچاؤ کہ ان کا کھویا ہوا وقار ان کو پھر حاصل ہو۔ اب برادرانِ وطن کی طرف نظر ڈالو۔ ان میں صاحبِ مقدور لوگوں کے یہاں خیرات کا ایک کھاتا ان کی بھی میں الگ رہتا ہے جس کو وہ پُر کھاتا کہتے ہیں اس رقم کو وہ تمام قومی ضرورتوں کے کام میں لاتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ ان کے مدرسوں، یتیم خانوں وغیرہ کی شکل

# تُنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فَإِنَّ اللَّهَ بِهِ عَلِيمٌ ۝

سکو گے اور کوئی چیز بھی خرچ کرو اللہ اس کو جانتا ہے

پہ ال عمران

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) ہی سے چپے چپے پر خوشحالی کے آثار نظر آتے ہیں اور ہمارے یہاں ہر جگہ اور ہر وقت فنڈ کی کمی کا رونا رہتا ہے۔ وہ اپنی دولت کا صحیح مصرف جانتے ہیں۔ ہم قوم کے لئے سال بھر میں فی کس ایک پیسہ بھی جو ایک گداگر تک آسانی سے دے سکتا ہے خرچ کرنا نہیں جانتے۔ خداوند عالم نے یہ قانون کسی خاص فرقہ یا ملک کے لئے نہیں بنایا ہے، بلکہ تمام دنیا کے لئے ہے۔ اس پر جو قوم عمل کرے گی فائدہ اٹھائے گی۔ جو خلاف ورزی کریگی یقیناً خسارہ میں پڑے گی۔ اور کون کہہ سکتا ہے کہ ہم خسارہ میں نہیں ہیں۔ ہر شخص کی نظر ہم میں سے قوم کے چند گنے چنے مقدور والوں پر پڑتی ہے مگر قوم کی ضرورتیں زمانہ کی حالت کی وجہ سے اس قدر بڑھی ہوئی ہیں کہ یہ چند خوشحال بستیاں ان ضرورتوں کو کہاں تک برفح کر سکتی ہیں۔ ہندوستان میں کم و بیش نو کروڑ مسلمان آباد ہیں، اگر فی کس ایک پیسہ ماہوار ہر گھر میں قومی ضرورتوں کے لئے علیحدہ کر دیا جادے تو بچے بھی ماں باپ کو دیکھ کر بٹھے ہونے پر ان کی پیروی کریں اور نسلاً بعد نسل قوم میں یہ رواج پڑ جائے اور قومی ہمدردی کی گھر گھر اس خفیف رقم سے بنیاد پڑ جائے اور قوم کے لئے بڑی دولت سالانہ مل جائے۔ فی کس ایک پیسہ ماہوار کے حساب سے نو کروڑ مسلمانوں سے ایک مہینہ میں ۱۴ لاکھ ۶ ہزار اور سال بھر میں ایک کروڑ ۶۸ لاکھ کی رقم ہوتی ہے اور جن پر زکوٰۃ واجب ہے۔ ان کو تو اڑھائی روپیہ سیکڑہ بموجب احکام شرعی قوم کو دینا لازمی ہے۔ کوئی قومی کام کامیابی سے جب ہی چل سکتا ہے جب کسی اصول کے تحت کیا جائے۔ چنانچہ ہر ضرورت کے لئے خداوند عالم نے اصول قرار دے دیئے ہیں۔ جو آپ کی نظروں کے سامنے اس نسخہ میں موجود ہیں۔ ہر گھر میں ماں باپ کو اپنے بچوں سے پیسہ دو پیسہ قوم کے لئے دلوانا چاہئے۔ اور ان کو بتانا چاہئے کہ قوم کیا چیز ہے اور اس کا ان پر کیا حق ہے تاکہ بڑے ہو کر وہ اس حق کو ادا کرتے رہیں اور اگر کوئی خاص وجہ مانع نہ ہو تو ہر مسلم اسکول میں ہرز پچھ سے ماہوار ایک پیسہ لے کر ان کو قوم کی ہمدردی کی عملی تعلیم دینا چاہئے اور ان کے ان میوں سے غریب بچوں کے لئے جو مفلسی سے مجبور ہیں۔ کتابیں دستیاب کرنا یا ان کی فیس ادا کرنا چاہئے۔ اور اس کی تحریک ماں باپ کو کرنی چاہئے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

کیا تنگ دستی میں بھی خیرات کرنی چاہئے

الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَ

جو لوگ خوش حالی اور تنگ دستی (دونوں) میں (خدا کے نام پر) خرچ کرتے ہیں اور عقدہ کو

الكَافِرِينَ الْغَائِبِينَ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ط

روکتے اور لوگوں کے قصودوں سے درگزر کرتے ہیں

وَاللَّهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ط

اور لوگوں کے ساتھ نیکی کرنے والوں کو اللہ دوست رکھتا ہے

پہلے ال عمران

بقیہ حاشیہ صغیر گزشتہ ذخیرہ ہے جب چیونٹا کوئی پاتا تو بھاگا جماعت میں ہے اپنی آتما  
انہیں ساتھ لے لے کے ہر جا سے جاتا فتوح اپنی ایک ایک کو بے دکھاتا

سدا ان کے ہیں اس طرح کام چلتے

کمانی سے اک اک کی ہیں لگھوں پتے

جب اک چیونٹا جسمیں دانش حکمت بنی نوع کی اپنی برلا سے حاجت

میش سے ایک اک کو بٹھنے فرغت کرے ان پر وقف اپنی ساری غنیمت

تو اس سے زیادہ ہے بے غیرتی کیا

کہ ہو آدمی کو نہ پاس آدمی کا

فصل ہے کہ جو نوع ہو سب سے برتر گئے آپ کو جو کہ عالم کا سرور

فرشتوں سے جو سمجھے اپنے کو بڑھ کر خدا کا بنے جو کہ دنیا میں منظر

نہ ہو مردی کا نشان اس میں اتنا

مسلم ہے مٹی کے کیرٹروں میں جتنا

مقدور والوں کو کیا کرنا چاہئے

(۱)

وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ بِمَا أَنْتُمْ

اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل و کرم سے (مقدور) دیا ہے اور وہ (راہِ خدا پر) اس

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ هُوَ خَيْرٌ لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ

(کے خرچ کرنے) میں بخل کرتے ہیں تو وہ اس (بخل) کو اپنے حق میں بہتر نہ سمجھیں (بہتر نہیں) بلکہ وہ ان کے

لَّهُمْ سَيُطَوَّقُونَ مَا بَخَلُوا بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حق میں بدتر ہے (کیونکہ جس (مال) کا بخل کرتے ہیں عنقریب قیامت کے دن اس کا طوق بنا کر ان کے گلے میں پہنایا جائے گا

پہلے ال عمران

(۲)

وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَبِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اور ماں باپ اور قرابت والوں اور یتیموں اور محتاجوں اور قرابت والے یتیموں

وَالْمَسْكِينِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبَىٰ وَالْجَارِ الْجُنُبِ

اور اجنبی یتیموں اور پاس بیٹھنے والوں اور مسافروں اور جو (لوٹدی غلام)

وَالصَّاحِبِ بِالْجَنبِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَمَا

تمہارے قبضہ میں ہیں ان (سب) کے ساتھ سلوک کرتے رہو اللہ ان لوگوں



مَلَكَتْ أَيْمَانَكُمْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَنْ

کو دوست نہیں رکھتا جو اترائیں اور

كَانَ مُخْتَالًا فَخُورًا ۝ الَّذِينَ يَبْخَلُونَ

برائی مانتے پھریں آپ بخل کریں (اور دوسرے) لوگوں کو

وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُونَ مَا

بھی بخل کرنے کی صلاح دیں اور اللہ نے اپنے فضل

آتَاهُمُ اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ ۖ وَأَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

سے ان کو جو کچھ دے رکھا ہے اس کو چھپائیں اور ہم نے ان لوگوں کے لئے جو

عَذَابًا مُهِينًا ۝

(ہماری نعمتوں کی ناشکری کریں قسمت کا عذاب تیار رکھا ہے  
پہ النساء

لوگوں کو دکھانے کیلئے مال خرچ کرنے والے کا ساتھی کون ہوگا

وَالَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ رِئَاءَ النَّاسِ

اور وہ مال خرچ کریں (تو) لوگوں کے دکھانے کو

وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ

اور ایمان (پوچھتو) نہ اللہ کا اور نہ روزِ آخرت کا اور

مَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا ۝

شیطان جس کا ساتھی ہو تو وہ (بہت ہی) بُرا ساتھی ہے  
پہ النساء

خیرات کرنے سے کیا فائدہ ہوگا

(۱)

وَمَا تَنْفِقُوا مِنْ شَيْءٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يُوَفَّ

اور خدا کی راہ میں جو کچھ خرچ کرو گے وہ تم کو پورا پورا بھر دیا جائے گا

إِلَيْكُمْ وَأَنْتُمْ لَا تظَلُمُونَ ۝

اور کسی طرح تمہاری حق تلفی نہ ہوگی

پہ الانفال

(۲)

إِنَّ الْمُصَدِّقِينَ وَالْمُصَدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا

بے شک خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور جو لوگ خدا کو

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا يَضَعُ لَهُمْ وَلَهُمْ

خوش دلی سے قرض دیتے ہیں (قیامت کے دن) ان کو (ان کے قرض کا) ڈونا ادا کر دیا جائے گا اور

أَجْرٌ كَرِيمٌ ۝

ان کو اجر عظیم (علیحدہ) ملے گا

پہ الحديد

۱۸۴  
۱۸۵  
۱۸۶  
۱۸۷  
۱۸۸  
۱۸۹  
۱۹۰  
۱۹۱  
۱۹۲  
۱۹۳  
۱۹۴  
۱۹۵  
۱۹۶  
۱۹۷  
۱۹۸  
۱۹۹  
۲۰۰  
۲۰۱  
۲۰۲  
۲۰۳  
۲۰۴  
۲۰۵  
۲۰۶  
۲۰۷  
۲۰۸  
۲۰۹  
۲۱۰  
۲۱۱  
۲۱۲  
۲۱۳  
۲۱۴  
۲۱۵  
۲۱۶  
۲۱۷  
۲۱۸  
۲۱۹  
۲۲۰  
۲۲۱  
۲۲۲  
۲۲۳  
۲۲۴  
۲۲۵  
۲۲۶  
۲۲۷  
۲۲۸  
۲۲۹  
۲۳۰  
۲۳۱  
۲۳۲  
۲۳۳  
۲۳۴  
۲۳۵  
۲۳۶  
۲۳۷  
۲۳۸  
۲۳۹  
۲۴۰  
۲۴۱  
۲۴۲  
۲۴۳  
۲۴۴  
۲۴۵  
۲۴۶  
۲۴۷  
۲۴۸  
۲۴۹  
۲۵۰  
۲۵۱  
۲۵۲  
۲۵۳  
۲۵۴  
۲۵۵  
۲۵۶  
۲۵۷  
۲۵۸  
۲۵۹  
۲۶۰  
۲۶۱  
۲۶۲  
۲۶۳  
۲۶۴  
۲۶۵  
۲۶۶  
۲۶۷  
۲۶۸  
۲۶۹  
۲۷۰  
۲۷۱  
۲۷۲  
۲۷۳  
۲۷۴  
۲۷۵  
۲۷۶  
۲۷۷  
۲۷۸  
۲۷۹  
۲۸۰  
۲۸۱  
۲۸۲  
۲۸۳  
۲۸۴  
۲۸۵  
۲۸۶  
۲۸۷  
۲۸۸  
۲۸۹  
۲۹۰  
۲۹۱  
۲۹۲  
۲۹۳  
۲۹۴  
۲۹۵  
۲۹۶  
۲۹۷  
۲۹۸  
۲۹۹  
۳۰۰  
۳۰۱  
۳۰۲  
۳۰۳  
۳۰۴  
۳۰۵  
۳۰۶  
۳۰۷  
۳۰۸  
۳۰۹  
۳۱۰  
۳۱۱  
۳۱۲  
۳۱۳  
۳۱۴  
۳۱۵  
۳۱۶  
۳۱۷  
۳۱۸  
۳۱۹  
۳۲۰  
۳۲۱  
۳۲۲  
۳۲۳  
۳۲۴  
۳۲۵  
۳۲۶  
۳۲۷  
۳۲۸  
۳۲۹  
۳۳۰  
۳۳۱  
۳۳۲  
۳۳۳  
۳۳۴  
۳۳۵  
۳۳۶  
۳۳۷  
۳۳۸  
۳۳۹  
۳۴۰  
۳۴۱  
۳۴۲  
۳۴۳  
۳۴۴  
۳۴۵  
۳۴۶  
۳۴۷  
۳۴۸  
۳۴۹  
۳۵۰  
۳۵۱  
۳۵۲  
۳۵۳  
۳۵۴  
۳۵۵  
۳۵۶  
۳۵۷  
۳۵۸  
۳۵۹  
۳۶۰  
۳۶۱  
۳۶۲  
۳۶۳  
۳۶۴  
۳۶۵  
۳۶۶  
۳۶۷  
۳۶۸  
۳۶۹  
۳۷۰  
۳۷۱  
۳۷۲  
۳۷۳  
۳۷۴  
۳۷۵  
۳۷۶  
۳۷۷  
۳۷۸  
۳۷۹  
۳۸۰  
۳۸۱  
۳۸۲  
۳۸۳  
۳۸۴  
۳۸۵  
۳۸۶  
۳۸۷  
۳۸۸  
۳۸۹  
۳۹۰  
۳۹۱  
۳۹۲  
۳۹۳  
۳۹۴  
۳۹۵  
۳۹۶  
۳۹۷  
۳۹۸  
۳۹۹  
۴۰۰  
۴۰۱  
۴۰۲  
۴۰۳  
۴۰۴  
۴۰۵  
۴۰۶  
۴۰۷  
۴۰۸  
۴۰۹  
۴۱۰  
۴۱۱  
۴۱۲  
۴۱۳  
۴۱۴  
۴۱۵  
۴۱۶  
۴۱۷  
۴۱۸  
۴۱۹  
۴۲۰  
۴۲۱  
۴۲۲  
۴۲۳  
۴۲۴  
۴۲۵  
۴۲۶  
۴۲۷  
۴۲۸  
۴۲۹  
۴۳۰  
۴۳۱  
۴۳۲  
۴۳۳  
۴۳۴  
۴۳۵  
۴۳۶  
۴۳۷  
۴۳۸  
۴۳۹  
۴۴۰  
۴۴۱  
۴۴۲  
۴۴۳  
۴۴۴  
۴۴۵  
۴۴۶  
۴۴۷  
۴۴۸  
۴۴۹  
۴۵۰  
۴۵۱  
۴۵۲  
۴۵۳  
۴۵۴  
۴۵۵  
۴۵۶  
۴۵۷  
۴۵۸  
۴۵۹  
۴۶۰  
۴۶۱  
۴۶۲  
۴۶۳  
۴۶۴  
۴۶۵  
۴۶۶  
۴۶۷  
۴۶۸  
۴۶۹  
۴۷۰  
۴۷۱  
۴۷۲  
۴۷۳  
۴۷۴  
۴۷۵  
۴۷۶  
۴۷۷  
۴۷۸  
۴۷۹  
۴۸۰  
۴۸۱  
۴۸۲  
۴۸۳  
۴۸۴  
۴۸۵  
۴۸۶  
۴۸۷  
۴۸۸  
۴۸۹  
۴۹۰  
۴۹۱  
۴۹۲  
۴۹۳  
۴۹۴  
۴۹۵  
۴۹۶  
۴۹۷  
۴۹۸  
۴۹۹  
۵۰۰  
۵۰۱  
۵۰۲  
۵۰۳  
۵۰۴  
۵۰۵  
۵۰۶  
۵۰۷  
۵۰۸  
۵۰۹  
۵۱۰  
۵۱۱  
۵۱۲  
۵۱۳  
۵۱۴  
۵۱۵  
۵۱۶  
۵۱۷  
۵۱۸  
۵۱۹  
۵۲۰  
۵۲۱  
۵۲۲  
۵۲۳  
۵۲۴  
۵۲۵  
۵۲۶  
۵۲۷  
۵۲۸  
۵۲۹  
۵۳۰  
۵۳۱  
۵۳۲  
۵۳۳  
۵۳۴  
۵۳۵  
۵۳۶  
۵۳۷  
۵۳۸  
۵۳۹  
۵۴۰  
۵۴۱  
۵۴۲  
۵۴۳  
۵۴۴  
۵۴۵  
۵۴۶  
۵۴۷  
۵۴۸  
۵۴۹  
۵۵۰  
۵۵۱  
۵۵۲  
۵۵۳  
۵۵۴  
۵۵۵  
۵۵۶  
۵۵۷  
۵۵۸  
۵۵۹  
۵۶۰  
۵۶۱  
۵۶۲  
۵۶۳  
۵۶۴  
۵۶۵  
۵۶۶  
۵۶۷  
۵۶۸  
۵۶۹  
۵۷۰  
۵۷۱  
۵۷۲  
۵۷۳  
۵۷۴  
۵۷۵  
۵۷۶  
۵۷۷  
۵۷۸  
۵۷۹  
۵۸۰  
۵۸۱  
۵۸۲  
۵۸۳  
۵۸۴  
۵۸۵  
۵۸۶  
۵۸۷  
۵۸۸  
۵۸۹  
۵۹۰  
۵۹۱  
۵۹۲  
۵۹۳  
۵۹۴  
۵۹۵  
۵۹۶  
۵۹۷  
۵۹۸  
۵۹۹  
۶۰۰  
۶۰۱  
۶۰۲  
۶۰۳  
۶۰۴  
۶۰۵  
۶۰۶  
۶۰۷  
۶۰۸  
۶۰۹  
۶۱۰  
۶۱۱  
۶۱۲  
۶۱۳  
۶۱۴  
۶۱۵  
۶۱۶  
۶۱۷  
۶۱۸  
۶۱۹  
۶۲۰  
۶۲۱  
۶۲۲  
۶۲۳  
۶۲۴  
۶۲۵  
۶۲۶  
۶۲۷  
۶۲۸  
۶۲۹  
۶۳۰  
۶۳۱  
۶۳۲  
۶۳۳  
۶۳۴  
۶۳۵  
۶۳۶  
۶۳۷  
۶۳۸  
۶۳۹  
۶۴۰  
۶۴۱  
۶۴۲  
۶۴۳  
۶۴۴  
۶۴۵  
۶۴۶  
۶۴۷  
۶۴۸  
۶۴۹  
۶۵۰  
۶۵۱  
۶۵۲  
۶۵۳  
۶۵۴  
۶۵۵  
۶۵۶  
۶۵۷  
۶۵۸  
۶۵۹  
۶۶۰  
۶۶۱  
۶۶۲  
۶۶۳  
۶۶۴  
۶۶۵  
۶۶۶  
۶۶۷  
۶۶۸  
۶۶۹  
۶۷۰  
۶۷۱  
۶۷۲  
۶۷۳  
۶۷۴  
۶۷۵  
۶۷۶  
۶۷۷  
۶۷۸  
۶۷۹  
۶۸۰  
۶۸۱  
۶۸۲  
۶۸۳  
۶۸۴  
۶۸۵  
۶۸۶  
۶۸۷  
۶۸۸  
۶۸۹  
۶۹۰  
۶۹۱  
۶۹۲  
۶۹۳  
۶۹۴  
۶۹۵  
۶۹۶  
۶۹۷  
۶۹۸  
۶۹۹  
۷۰۰  
۷۰۱  
۷۰۲  
۷۰۳  
۷۰۴  
۷۰۵  
۷۰۶  
۷۰۷  
۷۰۸  
۷۰۹  
۷۱۰  
۷۱۱  
۷۱۲  
۷۱۳  
۷۱۴  
۷۱۵  
۷۱۶  
۷۱۷  
۷۱۸  
۷۱۹  
۷۲۰  
۷۲۱  
۷۲۲  
۷۲۳  
۷۲۴  
۷۲۵  
۷۲۶  
۷۲۷  
۷۲۸  
۷۲۹  
۷۳۰  
۷۳۱  
۷۳۲  
۷۳۳  
۷۳۴  
۷۳۵  
۷۳۶  
۷۳۷  
۷۳۸  
۷۳۹  
۷۴۰  
۷۴۱  
۷۴۲  
۷۴۳  
۷۴۴  
۷۴۵  
۷۴۶  
۷۴۷  
۷۴۸  
۷۴۹  
۷۵۰  
۷۵۱  
۷۵۲  
۷۵۳  
۷۵۴  
۷۵۵  
۷۵۶  
۷۵۷  
۷۵۸  
۷۵۹  
۷۶۰  
۷۶۱  
۷۶۲  
۷۶۳  
۷۶۴  
۷۶۵  
۷۶۶  
۷۶۷  
۷۶۸  
۷۶۹  
۷۷۰  
۷۷۱  
۷۷۲  
۷۷۳  
۷۷۴  
۷۷۵  
۷۷۶  
۷۷۷  
۷۷۸  
۷۷۹  
۷۸۰  
۷۸۱  
۷۸۲  
۷۸۳  
۷۸۴  
۷۸۵  
۷۸۶  
۷۸۷  
۷۸۸  
۷۸۹  
۷۹۰  
۷۹۱  
۷۹۲  
۷۹۳  
۷۹۴  
۷۹۵  
۷۹۶  
۷۹۷  
۷۹۸  
۷۹۹  
۸۰۰  
۸۰۱  
۸۰۲  
۸۰۳  
۸۰۴  
۸۰۵  
۸۰۶  
۸۰۷  
۸۰۸  
۸۰۹  
۸۱۰  
۸۱۱  
۸۱۲  
۸۱۳  
۸۱۴  
۸۱۵  
۸۱۶  
۸۱۷  
۸۱۸  
۸۱۹  
۸۲۰  
۸۲۱  
۸۲۲  
۸۲۳  
۸۲۴  
۸۲۵  
۸۲۶  
۸۲۷  
۸۲۸  
۸۲۹  
۸۳۰  
۸۳۱  
۸۳۲  
۸۳۳  
۸۳۴  
۸۳۵  
۸۳۶  
۸۳۷  
۸۳۸  
۸۳۹  
۸۴۰  
۸۴۱  
۸۴۲  
۸۴۳  
۸۴۴  
۸۴۵  
۸۴۶  
۸۴۷  
۸۴۸  
۸۴۹  
۸۵۰  
۸۵۱  
۸۵۲  
۸۵۳  
۸۵۴  
۸۵۵  
۸۵۶  
۸۵۷  
۸۵۸  
۸۵۹  
۸۶۰  
۸۶۱  
۸۶۲  
۸۶۳  
۸۶۴  
۸۶۵  
۸۶۶  
۸۶۷  
۸۶۸  
۸۶۹  
۸۷۰  
۸۷۱  
۸۷۲  
۸۷۳  
۸۷۴  
۸۷۵  
۸۷۶  
۸۷۷  
۸۷۸  
۸۷۹  
۸۸۰  
۸۸۱  
۸۸۲  
۸۸۳  
۸۸۴  
۸۸۵  
۸۸۶  
۸۸۷  
۸۸۸  
۸۸۹  
۸۹۰  
۸۹۱  
۸۹۲  
۸۹۳  
۸۹۴  
۸۹۵  
۸۹۶  
۸۹۷  
۸۹۸  
۸۹۹  
۹۰۰  
۹۰۱  
۹۰۲  
۹۰۳  
۹۰۴  
۹۰۵  
۹۰۶  
۹۰۷  
۹۰۸  
۹۰۹  
۹۱۰  
۹۱۱  
۹۱۲  
۹۱۳  
۹۱۴  
۹۱۵  
۹۱۶  
۹۱۷  
۹۱۸  
۹۱۹  
۹۲۰  
۹۲۱  
۹۲۲  
۹۲۳  
۹۲۴  
۹۲۵  
۹۲۶  
۹۲۷  
۹۲۸  
۹۲۹  
۹۳۰  
۹۳۱  
۹۳۲  
۹۳۳  
۹۳۴  
۹۳۵  
۹۳۶  
۹۳۷  
۹۳۸  
۹۳۹  
۹۴۰  
۹۴۱  
۹۴۲  
۹۴۳  
۹۴۴  
۹۴۵  
۹۴۶  
۹۴۷  
۹۴۸  
۹۴۹  
۹۵۰  
۹۵۱  
۹۵۲  
۹۵۳  
۹۵۴  
۹۵۵  
۹۵۶  
۹۵۷  
۹۵۸  
۹۵۹  
۹۶۰  
۹۶۱  
۹۶۲  
۹۶۳  
۹۶۴  
۹۶۵  
۹۶۶  
۹۶۷  
۹۶۸  
۹۶۹  
۹۷۰  
۹۷۱  
۹۷۲  
۹۷۳  
۹۷۴  
۹۷۵  
۹۷۶  
۹۷۷  
۹۷۸  
۹۷۹  
۹۸۰  
۹۸۱  
۹۸۲  
۹۸۳  
۹۸۴  
۹۸۵  
۹۸۶  
۹۸۷  
۹۸۸  
۹۸۹  
۹۹۰  
۹۹۱  
۹۹۲  
۹۹۳  
۹۹۴  
۹۹۵  
۹۹۶  
۹۹۷  
۹۹۸  
۹۹۹  
۱۰۰۰

## اِنْ تَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضِعْفُ لَكُمْ

(مسلمانو! اگر اللہ کو تم خوش دلی سے قرض دو تو (آخرت میں) وہ تم کو اس کا ڈوونا (ادا) کر دیگا)

(حاشیہ صفحہ گذشتہ) لیکن اگر آپ تندرست بننے کئے سڈ سے فقروں کو خیرات دیتے ہیں۔ تو مستحقین خیرات یعنی ابلج لوے، لنگڑے، یتیم، بیوہ، ضعیف لوگوں کی حق تلفی کرتے ہیں اور خیرات کا جائز مصرف مفقود ہو جاتا ہے۔ اور ان سڈوں کو جو واقعی اچھی طرح کما سکتے ہیں بے غیرتی و ذلت پسندی کی تعلیم دیتے ہیں۔ اور اس طرح قوم میں بھیک مانگنے کی ہمت افزائی کرتے ہیں۔ جمعرات کے دن تو یہ آفت مچا دیتے ہیں کہ پنی بھیا تک آؤ آ سے گھر میں چین سے بیٹھنے نہیں دیتے۔ کیسے صدر کی بات ہے کہ مسلمانوں میں ایک گروہ نے گدگری اپنا موروثی پیشہ قرار سے لیا ہے۔ اس مقام پر ایسے گدروں کے متعلق جو احادیث نبوی ہیں ان کو اس غرض سے یہاں لکھا جاتا ہے کہ قوم کو معلوم ہو کہ ان کو خیرات دینا کس درجہ ممنوع ہے

۱۔ فرمایا حضور پر نور نے صدقہ کا سوال جائز نہیں ہے اس کو جس کے پاس ایک دن کا کھانا ہے اور اس کو جو کہ طاقتور و تندرست ہے خواہ اس کے پاس ایک دن کا کھانا بھی نہ ہو (انسائی)  
۲۔ حضور اکرم کے پاس صدقہ کا مال آیا تو کچھ لوگ آپ کے پاس لینے کو پہنچے۔ آپ نے فرمایا ہے لوگو! یہ صدقہ غنی (جس کے پاس ایک دن کا کھانا ہو) اور بھلے چلنے تندرست کے لئے اور اس شخص کے لئے جو کام کرنے کے لائق اور قوی ہیں جائز نہیں ہے (مسند احمد)

ہماری علماء نے اس شخص کے سوال کرنے کے بارے میں جو محتاج ہو مگر کمانے پر قادر ہو اختلاف کیا ہے۔ زیادہ صحیح تو یہ ہے کہ اس کو سوان کرنا حرام ہے اور دو سزاقول یہ ہے کہ تین شرطوں کے ساتھ جائز ہے  
۱۔ اپنے نفس کو ڈنیل نہ کرے۔

۲۔ سوال میں اصرار نہ کرے۔

۳۔ جس سے سوال کرے اسے تنگ نہ کرے۔ اگر ان میں ایک شرط بھی مفقود ہو گئی تو ایسے آدمی کو

سوال کرنا بالاتفاق حرام ہے۔ یہ بالکل ظاہر ہے کہ پیشہ ور گدگروں میں یہ تینوں شرطیں مفقود ہیں۔ لہذا

وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاَللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ

اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ قدر دان (اور) بردبار ہے

سَبَّ التَّغَابُنِ

کیا صاحبِ مقدور کو ناراض ہو کر محتاجوں اور

ہجرت کرنے والوں کی مدد نہ کرنی چاہئے

وَلَا يَأْتَلِ اُولُو الْفَضْلِ مِنْكُمْ وَالسَّعَةَ اَنْ

اور تم میں سے جو لوگ بزرگ (منش) اور صاحبِ مقدور ہیں وہ قرابت والوں

(بقیہ حاشیہ صفحہ گزشتہ) یہ ثابت ہے کہ ان کا سوال بہ اتفاق علمائے امت قطعاً ناجائز ہے۔ ان گدا گروں ہی

سک بھیک مانگنے کا خاتمہ نہیں ہوتا۔ بلکہ

نہیں مانگنے کا طریق ایک ہی یاں گدائی کی ہیں صورتیں نست تئی یاں

نہیں حصر کن گلوں پہ گدیہ گری یاں کوئی نئے تو سنگتوں کی ہے کیا کمی یاں

بہت ہاتھ پھیلائے زیرِ ردا، ہیں

چھپے اُجلے کپڑوں میں اکثر گدا ہیں

بہت آپ کو کہہ کے مسجد کے بانی بہت بن کے خود سید خاندانی

بہت سیکھ کر نوہ و سوز خوانی بہت مدح میں کر کے رنگیں بیانی

بہت آستانوں کے خدام بن کر

پڑے مانگتے کھاتے پھرتے ہیں درود

يُؤْتُوا أُولَى الْقُرْبَى وَالْمَسْكِينِ وَالْمُهَاجِرِينَ

محتاجوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو مدد (خرچ) نہ دینے

فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلْيَعْفُوا وَلْيَصْفَحُوا أَلَا

کی قسم نہ کھائیں بلکہ اچانکے کہ ان کے قصور بخش دیں اور درگزر کریں

تُحِبُّونَ أَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَكُمْ وَاللَّهُ

مسلمانو! کیا تم نہیں چاہتے کہ اللہ تمہارے قصور معاف کرے اور اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

بخشتے والا مہربان ہے

بہا النور



# تیسرا باب

کرن چیزوں کا کھانا مسلمان کو جائز ہے اور کھانا ناجائز  
حرام چیز کب اور کس حالت میں کھائی جاسکتی ہے

(۱)

أَمَّا حُرْمٌ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمٌ

بس مرہوتا جانور اور خون اور سور کا گوشت حرام ہے اور (نیز)

الْخِنْزِيرِ وَمَا أَهْلًا بِهِ لِغَيْرِ اللَّهِ فَسِنِ

وہ (جانور) جس کو خدا کے سوا کسی اور کی عبادت کے لئے حلال اور نامزد کیا جائے تو جو بھوک

اضْطُرَّ غَيْرَ بَاغٍ وَلَا عَادٍ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ ط

سے بے قرار ہو جائے (اور) عدول حکمی کرنے والا اور حد سے بڑھ جانے والا نہ ہو اس پر ان میں سے کسی چیز

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

کے کھالینے کا گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

بِالْبَقَرَةِ

(۲)

حُرِّمَتْ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةُ وَالْدَّمُ وَلَحْمٌ

مرہوتا (جانور) اور تھو اور سور کا گوشت اور جو (جانور)

الْخِزِيرِ وَمَا أَهَلَ لِغَيْرِ اللَّهِ بِهِ وَالْمُنْخَنِقَةُ

خدا کے سوا کسی اور کے لئے نامزد کیا گیا ہو اور جو گلا گھونٹنے سے مرا ہو اور جو چوٹ سے مرا اور

وَالْمَوْقُودَةُ وَالْمُتَرَدِّيَةُ وَالنَّطِيعَةُ وَمَا

جو اوپر سے گرنے سے مرا ہو اور جو کسی جانور کا سینگ لگ کر مرا ہو یہ سب چیزیں تم پر حرام کر دی گئیں اور

أَكَلَ السَّبْعُ إِلَّا مَا ذُكِّرْتُمْ وَمَا ذُبِحَ عَلَى

نیز وہ جانور جس کو زندوں نے پھاڑا کھایا ہو مگر جس کے منے سے (پہلے تم اسکو حلال کر لو تو وہ حرام نہیں) یہ بھی

النُّصَبِ وَإِنْ تَسْتَقْسِمُوا بِالْأَزْلَامِ ذَلِكُمْ

منع ہے کہ اساجھے کے جانور کا گوشت جوئے کے طور پر تیروں کے پاس سے آپس میں تقسیم کیا کرو کہ گناہ

فِتْنًا الْيَوْمَ يَكْفُرُ مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ دِينِكُمْ

ان کی بات ہے مسلمانوں اور نیز جو کسی تھان پر چڑھا کر ذبح کیا گیا ہو کافر تمہارے دین کی طرف سے ناپید ہو

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ

کہ تم میں اور ان میں تقیہ نہیں ہو سکتا اور وہ تمہاری سخت مخالفت کریں گے، تو ان سے نہ ڈرو تمہاری طرف سے ڈرو اب

دِينَكُمْ وَأَتَمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيْتُ

بمقام سے دین کو تمہارے لئے مکمل کر چکے ہیں اور تمہارے تم پر اپنا احسان پورا کیا اور تمہارے لئے

لَكُمْ الْإِسْلَامَ دِينًا فَسِنِ اضْطُرُّ فِي

دین اسلام پسند فرمایا پھر جو بھوک سے بے قرار ہو جائے اور گناہ

مُخَصَّصَةٍ غَيْرِ مُتَجَانِفٍ لِآثِمٍ فَإِنَّ اللَّهَ

کی طرف میلان نہ ہو (اور بھڑور کوئی حرام چیز کھائے) بے شک اللہ

غَفُورٌ رَحِيمٌ

بخشنے والا مہربان ہے

پہلے اللہ

کیا مسلمان کو حلال چیزیں ترک کر دینی چاہئیں

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا

مسلمانو! خدا نے جو ستھری چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی ہیں ان کو (اپنے اوپر)

أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا

حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو کیونکہ اللہ حد سے

يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ

بڑھنے والوں کو دوست نہیں رکھتا

پہلے اللہ

(۲)

وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَانْتَفُوا

اور خدا نے جو تم کو حلال ستھری روزی دی ہے اس کو (بے تامل) کھاؤ اور جس خدا پر

اللَّهُ الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ

تمہارا ایمان ہے اس سے ڈرتے رہو

پہلے اللہ



## شکار

مسلمان کو دریائی اور جنگلی شکار کس حالت میں منع ہے

(۱)

أَحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا

دریائی شکار اور کھانے کی دریائی چیزیں جو بے شکار ہاتھ لگیں احرام کی حالت میں بھی تمہارے

لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ

لئے حلال کی جاتی ہیں تاکہ تم کو فائدہ پہنچے اور دوسرے مسافروں کو بھی فائدہ پہنچے اور جنگل کا شکار

الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرْمًا وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ

جب تک احرام میں رہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف

تُحْشَرُونَ ○

تم سب کو اکٹھے ہو کر جانا ہے

پ المائدہ

(۲)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ

مسلمانو! جب تم احرام کی حالت میں ہو شکار نہ مارو

حُرْمًا وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَبِدًا فَأْجْرًا

اور جو کوئی تم میں سے جان بوجھ کر شکار مارے گا تو جیسے جانور کو مارا ہے

مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا

اس کے بدلے چار پایوں میں سے اسی سے لگتا ہوا (جانور) جو تم میں سے دو نصف ٹھیراویں

عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بَالِغًا الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ

(اس کو) دینا پڑے گا (اور یہ) نیاز کعبہ پہنچائی جائے یا کفارہ (یعنی اس کی قیمت میں جتنے)

طَعَامُ مَسْكِينٍ أَوْ عَدْلٌ ذَلِكُمْ صِيًّا مَّا لِيذُوقَ

محتاجوں (کی گنجائش ہو ان) کا کھانا یا مسکینوں کی گنتی کے برابر روزے تاکہ اپنے کئے کی سزا (کافرہ)

وَبِالْأَمْرِ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ وَمَنْ عَادَ

چکھے جو ہو چکا اس سے تو خدا نے درگزر کیا اور جو پھر (ایسا کام) کرے گا

فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انْتِقَامٍ ۝

تو اللہ اس سے نافرمانی کا بدلہ لے گا اور اللہ زبردست (اور) بدلہ لینے والا ہے

بِالْمَأْيَدَةِ

(۳۱)

يَسْأَلُونَكَ مَاذَا أُحِلَّ لَهُمْ قُلْ أُحِلَّ لَكُمْ

(اے پیغمبر!) لوگ تم سے پوچھتے ہیں کہ کون کونسی چیز اچھے سے اچھی ہے تو انکو سمجھا دو کہ (کھانسی کی) ٹھہری چیزیں حلال کر دی

الطَّيِّبَاتِ وَمَا عَلَّمْتُم مِّنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ

کئی ہیں اور شکاری جانور تم نے انکو کھانے سے کھانے ہیں اور شکار کا (طریقہ) جیسا تم کو خدا نے سکھایا ہے یہاں تک

تَعَلَّمُونَهُنَّ مِمَّا عَلَّمَكُمُ اللَّهُ فَكُلُوا مِمَّا

انکو سکھایا ہے (تو یہ کادھی جانور) جو (شکار) تمہارے لئے پکڑ گئیں (اور وہ) ذبح کرنے سے پہلے مر جائیں تو انکو (بے تامل) کھا لو گوتی

۱۹۲

أَمْسِكْنَ عَلَيْكُمْ وَادْكُرُوا سَمَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَاتَّقُوا

رکھو کہ جس طرح خود ذبح کرتے وقت خدا کا نام لیا کرتے ہو اسی طرح جانور کو چھوڑتے وقت نام لیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو

اللَّهُ ط إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ۝

کہ اس کے حکم کے خلاف کوئی حرام چیز نہ کھالینا، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے (وہاں کی جو ابدی کا خیال رکھو)

پ المآئدۃ

کیا مسلمان اہل کتاب کے ہاں کھانا کھا سکتا ہے

الْيَوْمَ أُحِلَّ لَكُمْ الطَّيِّبَاتُ وَطَعَامُ الَّذِينَ

آج تمام پاکیزہ چیزیں تمہارے لئے حلال کر دی گئیں اور اہل کتاب کا کھانا (بشرطیکہ

أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ

تمہارے ہاں بھی روا ہو) تمہارے لئے حلال ہے

پ المآئدۃ

مسلمان کس کس کے یہاں کھانا کھا سکتا ہے

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرْبٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

نہ (تو) اندھے (آدمی) کے لئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ لنگڑے (آدمی) کے لئے کچھ مضائقہ اور نہ بیمار

حَرْبٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْبٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ

کے لئے کچھ مضائقہ ہے اور نہ (عموماً) تم مسلمانوں کے لئے

أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ

(اس میں کچھ منہا لے ہے) کہ اپنے گھروں سے (کھانا) کھاؤ یا اپنے باپ کے گھر سے یا

بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ

اپنی ماں کے گھر سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا

بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ

اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا اپنی پھوپھیوں

عَمَّتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ

کے گھروں سے یا اپنے ماموں کے گھروں سے یا اپنی خالائوں کے گھروں سے

أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ مِمَّا تَرَكَ آبَاؤُكُمْ لَكُمْ لَيْسَ

یا ان گھروں سے جن کی کنجیاں تمہارے اختیار میں ہیں یا اپنے دوستوں کے گھروں سے (پھر اس میں بھی)

عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا وَأَشْتَاتًا

کچھ گناہ نہیں کہ سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ

بِطَانَةِ

تاکید

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحِلُّوا شَعَائِرَ اللَّهِ

مسلمانو! خدا کے (ٹھیرائے ہوئے دینی) آداب و ارکان کی بے توقیری نہ کرو

بِطَانَةِ

۱۹۲

# پوٹھا باب

رزق، عزت، دولت و فضیلت کیسے ملتی ہے

کوشش کرنے سے کتنا ملتا ہے

وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ

اور یہ کہ انسان کو اتنا ہی ملے گا جتنی کہ اس نے کوشش کی ہے

پت الفجر

انسان کو مالدار کون بناتا ہے

وَأَنْتَ هُوَ أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ

اور یہ کہ وہی (لوگوں کو) مالدار صاحب سرمایہ کرتا ہے

پت الفجر

۱۔ اس آیت کے پڑھنے کے بعد نظم کا وہ حصہ جس کی سرخی ”ہم سے اسلاف نے کیا کیا“ جو حصہ اول کے آٹھویں باب کے آخر میں دی گئی ہے پڑھنا چاہئے۔

۲۔ خود مالدار بننا چاہتے ہو اور قوم کو خوشحال بنانا چاہتے ہو تو احکام قرآنی اور تعلیمات نبوی پر خود عمل کرو اور اپنے بھائیوں کو اس پر عمل کرنے کی تحریک کرو۔

## تقسیم روزی

(۱)

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ط

اللہ جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی چاہتا ہے نہیں ٹہلی کر دیتا ہے

بِسْمِ الرَّعْدِ

(۲)

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ ط

(اے پیغمبر!) تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کی روزی چاہتا ہے نہیں ٹہلی

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا ○

کر دیتا ہے اور وہ اپنے بندوں (کے حال) سے باخبر (اور انکی ضرورتوں کو) دیکھنے والا ہے

بِسْمِ ابْنِ إِسْرَائِيلَ

## تقسیم عزت و مداح

(۱)

يُؤْتِي الْحِكْمَةَ مَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُؤْتَ الْحِكْمَةَ

جس کو چاہتا ہے (بات کی) سمجھ دیتا ہے اور جس کو (بات کی) سمجھ دی گئی تو بے شک

فَقَدْ أُوتِيَ خَيْرًا كَثِيرًا وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا

اُس نے بڑی دولت پائی اور نصیحت بھی وہ مانتے ہیں جو

أُولُو الْأَلْبَابِ ○

سمجھ دار ہیں

پہ البقرة

(۲)

وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللَّهُ بِهِ بَعْضَكُمْ عَلَى بَعْضٍ ط

اور خدا نے جو تم میں سے ایک کو دوسرے پر برتری سے رکھی ہے اس کا کچھ ارمان نہ کرو

پہ النساء

(۳)

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ تَشَاءُ ط إِنَّ رَبَّكَ حَكِيمٌ

ہم جس کے چاہتے ہیں (اس کے) مرتبے بلند کر دیتے ہیں (اے پیغمبر) بیشک تمہارا پروردگار حکمت والا

عَلِيمٌ ○

(اور سب کچھ جانتا ہے)

پہ الانعام

(۴)

نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مِّنْ تَشَاءُ ط وَفَوْقَ كُلِّ

ہم جس کو چاہتے ہیں (حسن تمہارے) اس کے درجے بلند کر دیتے ہیں اور دنیا میں ہر ایک (وہ)

ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ○

سے بڑھ کر (دوسرا) دانا (موجود) ہے

پہ یوسف

فَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ دَعَانَا ثُمَّ إِذَا

انسان (کی عادت ہے کہ اس) کو جب کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو ہم کو پکارتا ہے پھر جب ہم

خَوَّلْنَاهُ نِعْمَةً مِّنَّا قَالَ إِنَّمَا أُوتِيتُهُ عَلَىٰ

اس کو اپنی طرف سے کوئی نعمت عطا فرماتے ہیں تو کہنے لگتا ہے کہ یہ تو مجھ کو بس (میری) لیاقت کی

عِلْمٍ بَلْ هِيَ فِتْنَةٌ وَلَكِنَّ أَكْثَرَهُمْ

وجہ سے ملی ہے (انسان کا ایسا کہنا غلط ہے) بلکہ (یہ نعمت) آزمائش ہے مگر

لَا يَعْلَمُونَ ۝

اکثر آدمی سمجھتے نہیں

پ ۲۳ الزمر

نفع و نقصان انسان کو کس طرح پہنچتا ہے

مَا أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللَّهِ وَمَا

(اے بندے حقیقت حال تو یہ ہے کہ) تجھ کو کوئی فائدہ پہنچے تو (سمجھ کہ) اللہ کی طرف سے ہے اور تجھ کو

أَصَابَكَ مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنَ نَفْسِكَ ط

کوئی نقصان پہنچے تو (سمجھ کہ) تیرے نفس کی طرف سے ہے پ ۲۴ النساء



# پانچواں باب

مسلمان کن کن عورتوں سے شادی کر سکتا ہے

کیا مسلمان مرد مشرک عورت سے یا مسلمان عورت مشرک مرد شادی کر سکتی ہے

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكَةَ حَتَّىٰ يُوْمِنَ بِطَوْلِهَا

اور مسلمانو! مشرک عورتیں جب تک ایمان نہ لائیں ان سے نکاح نہ کرو۔ اور مشرک کرنے والی

مُؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَلَوْ أَعْجَبَتْكُمْ

عورت کیسی ہی بھلی کیوں نہ ہو اس سے مسلمان لوندی بہتر۔

وَلَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكِينَ حَتَّىٰ يُوْمِنُوا وَلَعَبْدٌ

اور مرد مشرک جب تک ایمان نہ لے آئیں اپنی عورتیں ان کے نکاح میں نہ دو۔ اور مشرک تم کو

مُؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَلَوْ أَعْجَبَكُمْ

کیسا ہی بھلا (کیوں نہ لگے) اس سے مسلمان غلام بہتر

۱۰ اس زمانہ میں تعلیم یافتہ طبقہ نے ایک نیا قانون یعنی سول میرج ایکٹ نافذ کرایا ہے جس کی رو سے غیر مسلم سے

شادی کرنا جائز قرار دیا گیا ہے جو مسلمانوں کے لئے تو صریح نافرمانی حکم خدا کی ہے

أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى التَّارِكِ وَاللَّهُ يَدْعُوا

یہ مشرک (مردوزن) لوگوں کو دوزخ کی طرف بلا رہے ہیں اور اللہ اپنی عنایت سے

إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةَ بِإِذْنِهِ وَيُبَيِّنُ

بہشت اور مغفرت کی طرف بلاتا ہے اور اپنے احکام لوگوں سے

أَيُّهَا النَّاسُ لَعَلَّكُمْ تَتَذَكَّرُونَ

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ وہ ہشیار رہیں

بِالْبَقَرَةِ

کیا مسلمانوں کو اہل کتاب کی بیبیاں حلال ہیں

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُحْصَنَاتُ

اور مسلمان بیابتا بیبیاں اور جن لوگوں کو تم سے

مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلِكُمْ إِذَا

پہلے کتاب دی جا چکی ہے ان میں کی (بھی) بیابتا بیبیاں (تمہارے لئے) حلال ہیں۔

أَتَيْتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ مُحْصِنِينَ غَيْرَ

بشرطیکہ ان کے مہر ان کے حوالہ کرو (اور) تمہارا ارادہ (ان کو) قید (نکاح) میں لانے

مُسْفِحِينَ وَلَا مُتَّخِذِي أَخْدَانٍ ط وَمَنْ

کا ہونے کہ کھلم کھلا بدکاری کرنے کا اور نہ جوڑی چھپے آشنا بنانے کا اور جو

يَكْفُرُ بِالْإِيمَانِ فَقَدْ حَبِطَ عَمَلُهُ وَهُوَ فِي

ایمان کی ان باتوں کو نہ مانے تو اس کا کیا ادھر اسب، اکارت اور

الْأَخْرَجَ مِنَ الْخَيْرِينَ ○

آخرت میں (بھی) وہ نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا

پت لیا آید

نکاح کن کن عورتوں سے جائز اور کن کن عورتوں سے ناجائز ہے

(۱)

وَلَا تَنْكِحُوا مَا نَكَحَ آبَاؤُكُمْ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا

اور جن عورتوں کے ساتھ تمہارے باپ نے نکاح کیا ہو تم ان کے ساتھ نکاح نہ کرنا مگر

مَا قَدْ سَلَفَ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَمَقْتًا وَ

جو ہو چکا (سو ہو چکا) تاہم یہ بڑی بے حیائی اور غضب کی بات تھی اور بہت ہی

سَاءَ سَبِيلًا ○ حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ أُمَّهَاتُكُمْ وَ

بڑا بدستور تھا (مسلمانوں!) تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں

بَنَاتُكُمْ وَأَخَوَاتُكُمْ وَعَشْرَاتُكُمْ وَخَالَاتُكُمْ وَ

اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور

بَنَاتُ الْأَخِ وَبَنَاتُ الْأُخْتِ وَأُمَّهَاتُكُمْ

بھتیجیاں اور بھانجیاں اور تمہاری (رضاعی) مائیں جنہوں نے

الَّتِي أَرْضَعْنَكُمْ وَأَخَوَاتِكُمْ مِنَ الرِّضَاعَةِ

تم کو دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں

وَأُمَّهَاتُ نِسَائِكُمْ وَرَبَائِبِكُمُ الَّتِي فِي حُجُورِكُمْ

اور تمہاری مائیں یہ سب تم پر حرام ہیں اور جن بیبیوں کے ساتھ تم صحبت کر چکے

مِنْ نِسَائِكُمُ الَّتِي دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَإِنْ لَمْ

ہو ان کی گیلٹ لڑکیاں جو (غالباً) تمہاری گودوں میں پرورش پاتی ہیں (تم پر حرام ہیں) لیکن اگر ان

تَكُونُوا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ

بیبیوں کے ساتھ تم نے صحبت نہ کی ہو تو (گیلٹ لڑکیوں سے نکاح کر لینے

وَحَلَائِلُ أَبْنَائِكُمُ الَّذِينَ مِنْ أَصْلَابِكُمْ

پر) تم پر کچھ گناہ نہیں اور تمہاری بہنیں (یعنی) تمہارے اپنے صلبی بیٹوں کی بیبیاں (بھی تم پر حرام ہیں)

وَأَنْ تَجْمَعُوا بَيْنَ الْأُخْتَيْنِ إِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ

اور دو بہنوں کا ایک ساتھ نکاح میں رکھنا بھی حرام ہے) مگر جو ہو چکا (سو ہو چکا)

إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَحِيمًا

بیشک اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے پناہ

(۲)

وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ

اور وہ عورتیں (بھی حرام ہیں) جو (دوسروں کی) قید (نکاح) میں ہوں مگر وہ جو

اِيْمَانِكُمْ كَتَبَ اللهُ عَلَيْكُمْ وَاحِلًا لَكُمْ

کافروں کی لڑائی میں قید ہو کر تمہارے قبضے میں آئی ہوں (یہ حکم خدا کا تحریری ہے جو تم پر لازم کیا جاتا ہے) اور

مَا وَرَاءَ ذَلِكَ أَنْ تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُمْ

(جو عورتیں تم پر حرام کی گئیں) انکے علاوہ سب عورتیں تمہارے لئے حلال ہیں بشرطیکہ شہوت رانی کے لئے

مُحْصِنِينَ غَيْرِ مُسْفِحِينَ فَمَا اسْتَمْتَعْتُمْ

نہیں بلکہ قید (نکاح) میں لانے کی غرض سے ہوں یعنی مہر کے بدلہ نکاح کرنا چاہو۔ پھر جن عورتوں سے تم

بِهِ مِنْهُنَّ فَاتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ فَرِيضَةً

نے لطف (محبت) اٹھایا ہو تو ان سے جو مہر ٹھیرا ہے ان کے حوالہ کر دو اور ٹھیرانے پیچھے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِي مَا تَرَضِيْتُمْ بِهِ مِنْ

(مہر کے کم و بیش کرنے پر) آپس میں راضی ہو جاؤ تو تم پر اس میں کچھ گناہ نہیں

بَعْدِ الْفَرِيضَةِ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

اللہ (سب کے حال سے) واقف ہے اور سب کام حکمت اور تدبیر سے کرتا ہے

بِالنِّسَاءِ

لوٹدی سے نکاح کرنے کی اجازت کس کو اور کس حالت میں ہے

وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا أَنْ يَنْكِحَ

اور تم میں سے جس کو مسلمان بیبیوں سے نکاح کرنے کا مقصدور نہ ہو تو خیر لوٹدیاں (ہی سہی)

الْمُحْصَنَاتِ الْبُوعْمِنْتِ فَمِنْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ

جو (کافروں کی) لڑائی میں تم مسلمانوں کے قبضہ میں آجائیں بشرطیکہ ایسا

مِنْ فَتْيَاتِكُمُ الْبُوعْمِنْتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِكُمْ

رکھتی ہوں اور اللہ تمہارے ایمان کو خوب جانتا ہے (آدم زاد ہونے کے اعتباراً

بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ فَإِن كُوهُنَّ بِإِذْنِ أَهْلِهِنَّ

سے تم ایک دوسرے کے ہم جنس ہو پس (بیتناں) لونڈی والوں کے اذن سے ان کے ساتھ

وَأَتُوهُنَّ أَجُورَهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ مُحْصَنَاتٍ

نکاح کر لو اور دستور کے مطابق ان کے مہر جو اے کر دو مگر شرط یہ ہے کہ قید (نکاح) میں لائی

غَيْرِ مُسْفَحَاتٍ وَلَا مُتَّخِذَاتِ أَخْدَانٍ فَإِذَا

جائیں (اور نہ) (تو تم سے) بازاری عورتوں کا سا تعلق رکھنا چاہتی ہوں اور نہ خانگیوں کا سا پھر

أُحْصِنَ فَإِنِ اتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ

اگر قید (نکاح) میں آئے پیچھے کوئی بے حیائی کا کام کریں تو جو سزا بی بی کی ہے

نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنَاتِ مِنَ الْعَذَابِ ذَلِكَ

اُس کی آدمی لونڈی کی۔ لونڈی سے نکاح کرنے کی اجازت اسی کو

لِئِنْ خَشِيَ الْعَنَتَ مِنْكُمْ وَأَنْ تَصْبِرُوا خَيْرٌ

ہے جس کو تم میں گناہ (کر بیٹھنے) کا خوف ہو اور صبر کرو تو تمہارے حق میں بہتر ہے

لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ

اور اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے یہ النساء

تیمم عورتوں سے نکاح کی اجازت ہے یا نہیں؟

وَيَسْتَفْتُونَكَ فِي النِّسَاءِ ۗ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ

اور اے پیغمبر! لوگ تم سے (تیمم) عورتوں کے ساتھ نکاح کرنے کا حکم مانگتے ہیں تو تم (ان کو)

فِيهِنَّ وَمَا يُثَلِّ عَلَيْكُمْ فِي الْكِتَابِ فِي تَمِيمِ

سمجھا دو کہ اللہ تم کو ان کے (نکاح کے) بارے میں اجازت دیتا ہے (اور پہلے بھی اجازت تھی) اور

النِّسَاءِ الَّتِي لَا تُوْتُونَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ

(پہلے) قرآن میں جو حکم تم کو سنایا جا چکا ہے سو (وہ واقع میں) ان تیمم عورتوں کے بارے میں ہے جن کو تم ان کا

وَتُرْعَبُونَ أَنْ تُنكِحُوهُنَّ

حق جو ان کے لئے ٹھہرا دیا گیا ہے نہیں دیتے اور (باوجود اس کے) انکے ساتھ نکاح کرنے کی طرف غلبہ

ہے النساء

رانڈوں کا نکاح کرنا چاہئے یا نہیں

وَأَنْكِحُوا الْأَيَامَىٰ مِنْكُمْ وَالصَّالِحِينَ مِنْ

اور اپنی رانڈوں کا نکاح کر دو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں میں سے ان کے جو نیک بخت ہوں اگر

عِبَادِكُمْ وَإِمَائِكُمْ ۗ إِنْ يَكُونُوا فُقَرَاءَ يُعْزِمُ

یہ لوگ محتاج ہونگے تو اللہ اپنے فضل سے ان کو غنی کر دے گا

لے ماشیہ اگلے صفحہ پر دیکھو

اللَّهُ مِنْ فَضْلِهِ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

اور اللہ گنجائش والا (اور سب کے حال سے) واقف ہے

پٹ النور

کیا بیوہ عورتوں سے حیلے سے اور چپکے سے نکاح کر لینا چاہیے

وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيمَا عَرَّضْتُمْ بِهِ مِنْ

اور اگر تم کسی بات کی آڑ میں ان عورتوں کو نکاح کا پیام دو یا اپنے دلوں میں

خِطْبَةِ النِّسَاءِ أَوْ أَكْنَنْتُمْ فِي أَنْفُسِكُمْ عِلْمَ

چھپائے رکھو تو اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں اللہ کو معلوم ہے کہ تم کو

اللَّهُ أَنْتُمْ سَتَدْرُؤُنَّهُنَّ وَلَكِنْ لَا تُؤَاعِدُوهُنَّ

ان (عورتوں سے نکاح کر لینے) کا خیال آئے گا (تو مضائقہ کی بات نہیں) مگر ان سے (نکاح کا) ٹھیراؤ تو چپکے

سِرًّا إِلَّا أَنْ تَقُولُوا قَوْلًا مَعْرُوفًا

سے بھی نہ کرنا ہاں جائز طور پر کہہ گزرو (تو کچھ ہرج کی بات نہیں) پٹ البقرة

۱۰ آج کل تو اس حکم سے فائدہ حاصل کرنے کی ہنود خوب کوشش کر رہے ہیں۔ ان میں جو شخص بدواہ بواہ کرتا ہے

اسکی خوب ہمت افزائی کرتے ہیں۔ مگر ہمارے یہاں تو شرفا میں خود بیوہ عورتیں عقد ثانی کرنا معیوب سمجھتی ہیں

اور مرد بھی بیوہ سے شادی کرنے میں بچکپاتے ہیں۔ ہاں اگر بیوہ مالدار ہو تو ضرور اس کی طرف توجہ کی جاتی ہے۔ خود

ہمارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے غریبے غریب بواہوں سے عقد کیا ہے کہ مسلمان اس حکم کی پیروی کریں۔



# چھٹا باب

میاں بیوی کا آپس میں کیسا برتاؤ ہونا چاہئے

مرد کو عورت پر کیوں برتری ہے بسر چڑھی عورت کا علاج کیا ہے

الرِّجَالُ قَوَّامُونَ عَلَى النِّسَاءِ بِمَا فَضَّلَ اللَّهُ

مرد عورتوں کے سر پر ہیں اس کے دو سبب ہیں (ہیں ایک یہ کہ اللہ نے بعض (یعنی مردوں)

بَعْضَهُمْ عَلَى بَعْضٍ وَبِمَا أَنْفَقُوا مِنْ أَمْوَالِهِمْ

کو بعض (یعنی عورتوں) پر (دل کی مضبوطی اور جسمانی توانائی میں برتری دی ہے اور دوسرا سبب یہ ہے کہ مردوں نے

فَالصَّلٰحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا

(عورتوں پر) اپنا مال خرچ کیا ہے تو جو نیک بیبیاں ہیں (مردوں کا) کمانتی ہیں (اور خدا کی عنایت کے ان کے پیچھے

حَفِظَ اللّٰهُ وَالَّتِي تَخَافُونَ نُشُوزَهُنَّ

اہر ایک چیز کی حفاظت رکھتی ہیں اور تم کو جن بیبیوں کے سر چڑھنے کا اندیشہ ہو تو پہلی دفعہ ان کو

فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ

سمجھا دو پھر ان کے ساتھ بہتری موقوف کر دو اور اس پر بھی نہ مانیں تو ان کے ساتھ مار پیٹ سے

وَاضْرِبُوهُنَّ فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ

پیش آؤ پھر اگر تمہاری بات ماننے لگیں تو تم بھی ان پر (ناحق کے چھڑے رکھنے کے لئے) پہلو

سَبِيلًا إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا كَبِيرًا

نڈھونڈتے پھرو۔ اللہ (سب پر) غالب اور بڑا زبردست ہے (تو اس سے ڈرتے رہو)

پ النساء

کیا مرد کو عورت پر فوقیت عطا کی گئی ہے

وَاللرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ وَاللَّهُ عَزِيزٌ حَكِيمٌ

ہاں مردوں کو عورتوں پر فوقیت ہے اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے

پ البقرة

کیا مرد و عورت کے حقوق برابر قرار دیے گئے ہیں

وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ

اور جیسے (مردوں کا حق) عورتوں پر ویسے دستور کے مطابق عورتوں کا حق (مردوں کا)

پ البقرة

اعمال کے بارے میں مرد و عورت میں کیا فرق ہے

فَاَسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ اَنِّي لَا اُضِيعُ عَمَلًا

تو ان کے پروردگار نے ان کی دعا قبول کر لی (اور فرمایا) کہ تم میں سے کسی (نیک عمل کرنے والے کے)

عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَىٰ بَعْضُكُمْ

عمل کو اکارت نہیں جانے دیتے مرد ہو یا عورت (اس بابے میں مرد عورت میں کچھ فرق نہیں کیونکہ)

مِّنْ بَعْضٍ

تم سب ایک دوسرے کی جنس ہو  
بَابُ الْعَمَلِ

کیا مرد کو اعمال کے لحاظ سے عورت پر فوقیت ہوگی

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا كَتَبُوا ط وَاللِّسَاءِ نَصِيبٌ

مردوں نے جیسے اعمال کئے ہوں ان کو (ثواب میں سے) ان کا حصہ۔ اور عورتوں نے جیسے عمل کئے

مِّمَّا كَتَبْنَ ط وَسَأَلُوا اللّٰهَ مِنْ فَضْلِهِ ط اِنَّ

ہوں ان کو (ثواب میں سے) ان کا حصہ۔ اور ہر وقت اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو

اللّٰهُ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝

اللہ ہر چیز سے بخوبی واقف ہے  
بَابُ النِّسَاءِ

مرد یا عورت بد فعلی کرے تو کیا علاج ہے

(۱)

وَالَّتِي يَأْتِيَنَّ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَائِكُمْ

اور (مسلمانو!) تمہاری عورتوں میں سے جو عورتیں بدکاری کی مرتکب ہوں تو ان

فَأَسْتَشْهِدُ وَأَعْلِيَهُنَّ أَرْبَعَةٌ مِّنْكُمْ فَإِنْ

(کی فعلی) پر اپنے لوگوں میں سے چار کی گواہی لو۔ پس اگر گواہ ان کی

شَهِدُوا فَأَمْسِكُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ حَتَّىٰ يَتَوَفَّاهُنَّ

بدکاری کی تصدیق کریں تو (سزا کے طور پر) ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ

الْمَوْتُ أَوْ يَجْعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا ۝

موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی رستہ نکالے

پہ النساء

(۲)

وَالَّذِينَ يَأْتِيَنَّاهُمْ مِّنْكُمْ فَادُّوهُمَا فَإِنْ تَابَا

اور جو دو شخص تم لوگوں میں بدکاری کے مرتکب ہوں تو ان کو پھینکو پھر اگر توبہ کریں

وَأَصْلَحَا فَأَعْرِضُوا عَنْهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ

اور اپنی اصلاح کر لیں تو ان سے (اور زیادہ) تعرض نہ کرو کیونکہ اللہ بڑا توبہ قبول

تَوَّابًا رَّحِيمًا ۝

پہ النساء کرنے والا مہربان ہے

کیا عورتوں کو میراث سمجھ کر ان پر زبردستی قبضہ کرنا چاہئے

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَجِلُّ لَكُمْ أَنْ

مسلمانوں! تم کو روانہ نہیں کہ عورتوں کو میراث (میت) سمجھ کر زبردستی

یہ تفسیر صحیح ہے اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی

# تَرِثُوا النِّسَاءَ كَرِهًا

ان پر قبضہ کر لو

بِ النِّسَاءِ

بیوی ناپسند ہو تو کیا کرنا چاہئے

فَإِنْ كَرِهْتُمُوهُنَّ فَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُنَّ وَتَكْرَهُنَّ وَتَكْرَهُنَّ

اور تم کو (کسی وجہ سے) بی بی ناپسند ہو تو عجب نہیں کہ تم کو ایک چیز ناپسند ہو اور

يَجْعَلُ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا كَثِيرًا

اللہ اس میں بہت خیر و برکت دے

بِ النِّسَاءِ

دوسری بیوی کرو تو پہلی بیوی سے کیا سلوک کرنا چاہئے

وَإِنْ أَرَدْتُمْ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ

اور اگر تمہارا ارادہ ایک بی بی کو بدل کر اسکی جگہ دوسری بی بی کرنے کا ہو تو گو تم نے

وَأَنْتُمْ أَحَدٌ لَّهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَأْخُذُ مِنْهُ

پہلی بی بی کو ڈھیر سا مال دے دیا ہوتا ہم اس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لینا کیا (تمہاری غیرت جائز رکھتی

شَيْءًا أَنْ تَأْخُذُوا مِنْهُ بُهْتَانًا وَأَنْتُمْ مُبِينُونَ

جسے کہ کسی قسم کا بہتان لگا کر اور صریح بیجا بات کر کے اپنا دیا ہوا اُس سے واپس لیتے ہو

بِ النِّسَاءِ

کئی بیویاں کرو تو ان سے کیا سلوک کرنا چاہئے

وَلٰكِنْ تَسْتَطِيعُوْنَ اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ

اور تم (اپنی طرف سے) بہتیرا چاہو لیکن یہ تو تم سے نہیں ہو سکے گا کہ (کئی کئی) بیبیوں میں (پوری پوری)

حَرَصْتُمْ فَلَا تَبْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا

برابری کر سکو تو بالکل (ایک ہی کی طرف) مت جھک پڑو کہ دوسری کو (اس طرح) چھوڑ بیٹھو گویا (اومڑیں)

كَالْمُعَلَّقَةِ ۗ وَاِنْ تَصَدِّحُوْا وَتَتَّفِقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

لنک رہی ہے اور اگر (آپس میں) موافقت کرو اور (ایک دوسرے پر زیادتی کرنے سے) بچے رہو

كَانَ عَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝

توانند بخشنے والا مہربان ہے

پ النساء

کس شرط کے ساتھ چار بیویوں کی اجازت ہے

فَاِنْ خِفْتُمْ اَلَّا تَعْدِلُوْا فَوَاحِدَةٌ اَوْ مَا مَلَكَتْ

لیکن اگر تم کو اس بات کا اندیشہ ہو کہ (کئی بیبیوں میں) برابری کے ساتھ برتاؤ نہ کر سکو گے تو اس صورت میں ایک ہی

اَيْمَانِكُمْ ۗ ذٰلِكَ اَدْنٰى اَلَّا تَعْوِلُوْا ۗ

بی بی کرنا یا جو لونڈی تمہارے قبضے میں ہو (اسی پر قناعت کرنا) نامنصفانہ برتاؤ سے بچنے کیلئے یہ تیرے زیادہ قرین مصلحت سے

پ النساء

اسی سلسلہ میں چند ارشاداتِ نبوی اس باب کے آخر میں اضافہ کئے جاتے ہیں۔ تاکہ ہمارے مسلم بھائی بہنوں کو جو عام طور سے ناواقف ہیں، معلوم ہو کہ رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے آپس کے برتاؤ کے کئے کیا بدایتیں اپنی زبان سے ارشاد فرمائی ہیں۔ اور کس طرح وہ محبت، امن و چین سے خانہ داری کی زندگی بسر کر سکتے ہیں۔

۱۔ مسلمان کو اپنی بیوی کے ساتھ سختی سے پیش نہ آنا چاہئے۔ اگر وہ اس کی ایک بات سے ناراض ہوتا ہے تو اس کی ایک خوبی سے خوش بھی ہونا چاہئے (سیر)

۲۔ تم میں سے سب سے زیادہ اچھا شخص وہ ہے جو سب سے اچھا سلوک اپنی بیوی سے کرتا ہو (مشکوٰۃ)

۳۔ جس قدر زیادہ اخلاق و محبت سے ایک مسلمان اپنی بیوی سے پیش آتا ہے وہ اتنا ہی زیادہ ایمان کا پختہ ہے۔ دو ہستیوں کے بائے میں اللہ سے ڈرو۔ ایک عورت، دوسرا یتیم۔ (ترغیب)

۴۔ بیوی سے محبت سے پیش آنا اور اسکے منہ میں لقمہ دینا بہترین فیاضی و صدقہ ہے (موہب)

۵۔ ایک دوسرے کو عورتوں کے ساتھ بھلائی کرنے کو کہو۔ کیونکہ تمہارے ساتھ ان کی شادی ہوئی ہے۔ تم کو کوئی اختیار نہیں ہے کہ جب تک ان سے کوئی ناپاک حرکت سرزد نہ ہو ان پر سختی کرو۔ اور اگر وہ تمہارے ساتھ وفادار ہیں تو ان کے خلاف کوئی بات نہ کرو۔ کیونکہ تمہارا حق عورتوں پر ہے۔ اور عورتوں کا تمہارے اوپر۔ (حقوق الزوجین)

۶۔ اگر کسی شخص کی دو بیویاں ہوں اور وہ ان میں سے ایک سے زیادہ رغبت کرے تو قیامت کے دن اس حالت میں جائیگا کہ اس کا نصف بن گرا ہوگا (مشکوٰۃ)

۷۔ مردہ عورت کا تعلق ایسا ہے جیسے دو جوڑوان بچے (ایک جان دو قالب) (موہب)

۸۔ انسان کو خوش کرنے والی چیزوں سے دنیا بھری پڑی ہے۔ مگر سب سے زیادہ خوشی پہنچنے کی

پر مہیز کار اور پارسا عورت ہے

(کنز العمال)

۹۔ اگر کسی کے یہاں بڑکی پیدا ہوتی ہے اور وہ اس کی پرورش اچھی طرح کرتا ہے تو وہ دوزخ کی آگ سے

محفوظ رہے گا۔

(کنز العمال)

۱۰۔ جو کوئی لڑکیوں کے ساتھ بھلائی کرے گا دوزخ سے محفوظ رہے گا (خصائص)

۱۱۔ جب کبھی حضرت بنی بنی فاطمہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت مبارک میں حاضر ہوتی ہیں

تو حضور آپ کا استقبال فرماتے۔ اور اپنی جگہ سے اٹھ کر ہاتھ پکڑ کر پیار کرتے اور اپنی جگہ بٹھاتے۔

(سیرت)

۱۲۔ جب کوئی عورت پانچوں وقت نماز پڑھتی اور رمضان کے مہینوں میں روزے رکھتی ہے۔ صاحب

عصمت ہے اور خاوند کی فرمانبرداری کرتی ہے، تو کہہ دو اس سے کہ جنت میں جس دروازے سے

(ترغیب)

چاہے داخل ہو جائے

۱۳۔ اگر میں کسی کو کسی کے لئے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے

(مشکوٰۃ)

۱۴۔ تین شخصوں کی نہ نماز قبول ہوتی ہے اور نہ ان کی نیکی اور پرکوب جاتی ہے۔ منجملہ ان کے وہ عورت

(مشکوٰۃ)

ہے جس سے خاوند ناراض ہو

۱۵۔ جو عورت مرجائے اور اس کا خاوند اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں داخل ہوگی (اجیال العلوم)

یہ وہی حقوق ہیں جن کے لئے ہماری غیر مسلم تعلیم یافتہ بہنیں آج ترس رہی ہیں۔ اور جن کے قبول

کرنے کے لئے مردوں پر زور دے رہی ہیں۔ مگر افسوس ہم پر کہ ہماری خداداد دولت سے دوسرے فائدہ

اٹھانے کی فکر کریں اور ہم کو پتہ تک نہیں کہ وہ کیا ہے اور کہاں ہے۔

خدا کا قانون (اسلام) غیروں کے دلوں میں گنجائش پیدا کر رہا ہے۔ اور روز بروز ان کو اپنا گرویدہ

کرتا چلا جا رہا ہے۔ مگر ہم ہیں کہ کوسوں دُور ہیں۔ اور حالت یہ ہو رہی ہے۔

جہالت نہیں چھوڑتی ساتھ دم بھر

تعصب نہیں بڑھنے دیتا دم بھر



# ساتواں باب

میاں بیوی میں کھٹ پٹ ہو تو کیا کرنا چاہئے

میاں بیوی میں جھگڑا ہو تو کیا کرنا چاہئے

وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَأَبْعَثُوا حَكَمًا

اور اگر تم کو میاں بیوی میں کھٹ پٹ کا اندیشہ ہو تو ایک بیچ مرد کے کنبہ میں سے مقرر کرو

مِّنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِّنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا

اور ایک بیچ عورت کے کنبہ سے اگر بیچوں کا دلی ارادہ میاں بیوی میں اصلاح

إِصْلَاحًا يُوفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا إِنَّ اللَّهَ كَانَ

کر دینے کا ہوگا تو اللہ ان کے سمجھانے بچھانے سے، دونوں میں موافقت کر دے گا اللہ سب کے

عَلِيمًا خَبِيرًا

دلی ارادوں سے واقف ہے

رَبِّ النَّسَاءِ

کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی کا اندیشہ ہو تو کیا کرے

وَإِنْ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ

اور اگر کسی عورت کو اپنے شوہر کی طرف سے زیادتی یا بے رغبتی کا اندیشہ ہو تو (میں بی بی)

إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا

دونوں (میں کسی) پر کچھ گناہ نہیں کہ (اصلاح کی کوئی بات ٹھیک کر) آپس میں

بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ وَأُحْضِرَتِ

صلح کر لیں۔ اور صلح (بہر حال) بہتر ہے اور (تھوڑا بہت) بخل تو سب

الْأَنْفُسُ الشُّرَّطٌ وَإِنْ تُحْسِنُوا وَتَتَّقُوا فَإِنَّ

ہی کی طبیعت میں ہوتا ہے (اور اگر ایک دوسرے کے ساتھ) سلوک کرو اور (سخت گیری سے) بچے رہو تو

اللَّهُ كَانَ بِمَاتَعْمَلُونَ خَبِيرًا

خدا تمہارے (ان نیک) کاموں سے باخبر ہے (وہ تم کو اس کا اجر دے گا)

بِالنَّمٰ

اگر میاں بی بی میں میل نہ ہو سکے تو کیا کرنا چاہئے

وَإِنْ يَتَفَرَّقَا يُغْنِ اللَّهُ كُلًّا مِنْ سَعَتِهِ

اور اگر (میاں بی بی میں) اصلاح کی کوئی صورت نہ بن پڑے اور ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں تو اللہ اپنے خزانہ غیب کے

وَكَانَ اللَّهُ وَاسِعًا حَكِيمًا ۝

دنوں کو بے نیاز کر دے گا اور اللہ کے ہاں (بڑی) گنجائش ہے اور اس کی تدبیر (بڑی) حکم (تدبیر) ہے  
پہ النساء

عورت کا چہرہ کیسا ہوتا ہے

إِنَّ كَيْدَ كُنَّ عَظِيمًا ۝

کچھ شک نہیں کہ تم عورتوں کے چہرے (غضب کے ہوتے) ہیں

پہ یوسف

پاک دامن عورتوں پر تہمت لگانے کی سزا کیا ہے

إِنَّ الَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ الْغَافِلَاتِ

جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگاتے ہیں جو (بجاریاں ایسی باتوں سے محض)

الْمُؤْمِنَاتِ لُعْنُوا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَمَا

بے خبر ہیں اور ایمان رکھتی ہیں ایسے لوگ دنیا اور آخرت (دونوں) میں ملعون ہیں اور

لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ۝

قیامت کے دن ان کو بڑا عذاب ہوگا

پہ النور

## طلاق

اگر بیوی سے نہ ملنے کی قسم کھالی ہے تو کیا کرنا چاہئے

لِلَّذِينَ يُؤَلُّونَ مِنْ نِسَائِهِمْ تَرَبُّصُ أَرْبَعَةِ

اور جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس جانے کی قسم کھا بیٹھیں ان کو چار مہینے کی

أَشْهُرٍ فَإِنْ فَأَوْوُ فَإِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ وَإِنْ

جہلت ہے پھر اس مدت میں رجوع کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے اور اگر

عَزَمُوا الطَّلَاقَ فَإِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ

طلاق کی ٹھان لیں تو بھی اللہ سنتا جانتا ہے  
ہا البقرة

طلاق عورتوں کو کتنے دنوں رکنا چاہئے

وَالْمُطَلَّقَاتُ يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ ثَلَاثَةَ

اور جن عورتوں کو طلاق سے دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو تین دفعہ کپڑوں کے آنے تک

قُرُوءٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُنَّ أَنْ يَكْتَسِبْنَ مَا خَلَقَ

رک رکھیں اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتی ہیں تو جو کچھ

اسے وہ چیز جو اللہ کو ناپسند ہے مگر بضرورت جائز قرار دی گئی ہے طلاق ہے (حدیث)

اللَّهُ فِي أَرْحَامِهِمْ إِنْ كُنْ يُؤْمِنُ

بھی (بچے کی قسم سے) خدانے اُن کے پیٹ میں پیدا کر رکھا ہو

بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ط

اس کا چھپانا ان کو جائز نہیں

پ البقرة

کیا طلاق دی ہوئی عورت زوجیت میں واپس لی جاسکتی ہے

وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَلِكَ إِنْ أَرَادُوا

اور ان کے شوہر (ان کو) اچھی طرح رکھنا چاہیں تو وہ اسس انہیں انکو (اپنی زوجیت میں)

إِصْلَاحًا ط

واپس لینے کے زیادہ حقدار ہیں

پ البقرة

دوسری دفعہ طلاق دینے کے بعد کیا ہو سکتا ہے

الطَّلَاقُ مَرَّتَيْنِ فَاِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ اَوْ

طلاق (جس کے بعد رجوع بھی ہو سکتا ہے وہ دو ہی طلاقیں ہیں) جو دو دفعہ کر کے دی جائیں پھر (دو طلاقوں کے

تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ ط

بعد یا تو) دستور کے مطابق ازوجیت میں رکھنا یا حسن سلوک کے ساتھ خست کر دینا

پ البقرة

دوسری دفعہ طلاق دینے کے بعد عورت کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ

اور جب تم نے عورتوں کو (دوبارہ) طلاق دے دی اور ان کی عدت پوری ہونے کو

فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ أَوْ سِرِّحُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

آئی تو (دو باتوں میں سے ایک بات اختیار کر لو یا تو رجوع کر کے) دستور کے مطابق ان کو زوجیت میں

وَلَا تُنْسِكُوهُنَّ ضِرَارًا لِنَعْتِدُوا وَاجٍ وَمَنْ

رکھو یا (تیسری طلاق دیکر) ان کو اچھی طرح خصمت کر دو ایذا ہی کیلئے ان کو (اپنی زوجیت میں) نہ رکھنا کہ

يَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهُ وَلَا تَتَّخِذُوا

(بعض کو ان پر) لگو زیادتی کرنے اور جو ایسا کرے گا وہ کچھ اپنا ہی کھوئے گا اور اللہ کے احکام کو ہنسی

آيَاتِ اللَّهِ هُزُوا وَإِذْ ذُكِّرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

کہیں نہ سمجھو اور اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں ان کو یاد کرو

وَمَا أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ

(اور) اس کا یہ احسان بھی یاد کرو کہ اُس نے تم پر کتاب اور عقل کی باتیں اتاریں

يُعِظُكُمْ بِهِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

(اور) منظور یہ ہے کہ تم کو ان کے ذریعے نصیحت کرے اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو

بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے

بِالْبَقَرَةِ

کیا جو کچھ عورت کو مرد نے دیدیا ہے طلاق کے بعد واپس لے لینا جائز ہے

وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ مِنْ شَيْءٍ

اور جو تم ان کو دے چکے ہو اُس میں سے تم کو کچھ (بھی واپس) لینا جائز نہیں

إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَإِنْ

مگر یہ کہ میاں بی بی کو اس بات کا خوف ہو کہ خدا نے میاں بی بی کے سلوک کی جو حدیں ٹھیر دی ہیں ان پر قائم

خِفْتُمَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللَّهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

نہیں رہ سکیں گے تو اس صورت میں کہ تم لوگوں کو اس کا خوف ہو کہ میاں بی بی اللہ کی (باندھی ہوئی) حدوں پر قائم

فِي مَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا

نہیں رہ سکیں گے اور عورت (اپنا پیچھا چھڑانے کے غرض) کچھ نہ بکھے تو ہمیں زونوں پر گناہ نہیں۔ یہ اللہ کی باندھی

تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَأُولَٰئِكَ

ہوئی حدیں ہیں تو ان سے (آگے) مت بڑھو اور جو اللہ کی (باندھی ہوئی) حدوں سے آگے بڑھ جائیں گے تو

هُمُ الظَّالِمُونَ

یہی برسرِ نہی ہیں

بِالْبَقَرَةِ

کیا بیوہ عورت کو کچھ مال دے کر واپس لے لینا چاہئے

وَلَا تَعْضُلُوهُنَّ لِتَذْهَبُوا بِبَعْضِ مَا آتَيْتُمُوهُنَّ

اور جو کچھ تم نے ان کو (ترکہ شوہری میں سے) دیا ہے اس میں چھین لینے کی نیت سے ان کو (گھروں میں) قید نہ رکھو (کہ دوسرے سے نکاح

إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبِينَةٍ

نہ کرنے پائیں) ہاں ان سے کوئی کھلی بدکاری سرزد ہو تو (قید رکھنے کا) مصلحت نہیں  
پہ النساء

اگر تین دفعہ طلاق دے دی تو پھر کیا کرنا چاہئے

فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا تَحِلُّ لَهَا مِنْ بَعْدِ حَتَّىٰ

اب اگر عورت کو تیسری بار طلاق دے دی تو اسکے بعد جب تک عورت دوسرے شوہر سے نکاح نہ کرے اس

تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ ۖ فَإِنْ طَلَّقَهَا فَلَا جُنَاحَ

کیلئے حلال نہیں ہو سکتی ہاں اگر (دوسرا شوہر) ہم بستری کر کے طلاق دے دے تو دونوں (میاں بیوی)

عَلَيْهِمَا أَنْ يَتَرَاجَعَا إِنْ ظَنَّا أَنْ يُقِيمَا

پر کچھ گناہ نہیں کہ وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کریں بشرطیکہ دونوں کو توقع ہو کہ اللہ کی (باندھی ہوئی)

حُدُودَ اللَّهِ ۗ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ يُبَيِّنُهَا

حدود پرستائیں گے اور یہ اللہ کی (باندھی ہوئی) حدیں ہیں جن کو ان لوگوں کے لئے بیان فرمایا



## لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ٥

جو اصلاح خانہ داری کو سمجھتے ہیں

پ البقرة

کیا طلاق دی ہوئی عورتوں کو کسی دوسرے سے نکاح کرنے سے دیکھا جائے

وَإِذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَبَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا

اور جب تم عورتوں کو (تین بار) طلاق دیدو اور وہ اپنی (عدت کی) مدت پوری کریں اور جائز طور

تَعْضُلُوهُنَّ أَنْ يَنْكِحْنَ أَزْوَاجَهُنَّ إِذَا تَرَاضُوا

پر آپس میں (کسی سے) ان کی مرضی مل جائے تو ان کو (دوسرے) شوہر سے نکاح کر لینے سے نہ روکو

بَيْنَهُمْ بِالْمَعْرُوفِ ۗ ذَٰلِكَ يُوعِظُ بِهِ مَنْ

یضیحت اس کو کی جاتی ہے جو تم میں اشارہ اور

كَانَ مِنْكُمْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ ۗ ذَٰلِكُمْ

آخرت پر ایمان رکھتا ہو یہ تمہارے لئے بڑی

أَذَىٰ لَكُمْ وَأَطْهَرُ ۗ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ

پاکیزگی اور صفائی کی بات ہے اور (خانہ داری کی مصلحتوں کو) اللہ ہی خوب جانتا

لَا تَعْلَمُونَ ۝

ہے اور تم نہیں جانتے

پ البقرة

دودھ پلانے کی میعاد کیسا ہے

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ

اور جو شخص (بی بی کو طلاق دینے کے پیچھے ایسی اولاد کو) پوری مدت دودھ پلوانا چاہے

كَامِلَيْنِ لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يُتِمَّ الرَّضَاعَ

تو مائیں اپنی اولاد کو پورے دو برس دودھ پلائیں

بِالْبَقَرَةِ

طلاق عورت بچے کو دودھ پلانے تو باپ کو اس کے ساتھ کیا سلوک کرنا چاہئے

وَعَلَى الْمَوْلُودِ لَهُ رِشْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ

اور جس کا بچہ ہے (یعنی باپ) اس پر دستور کے مطابق ماؤں کا کھانا کپڑا دینا لازم ہے

بِالْمَعْرُوفِ لَا تَكْلَفُ نَفْسٌ إِلَّا وُسْعَهَا لَا

(نان و نفقہ کے ٹھیراؤ میں) کسی کو تکلیف نہ دی جائیگی مگر وہیں تک کہ اس کی گنجائش ہو۔

تُضَارُّ وَالِدَةُ بَوْلِهَا وَلَا مَوْلُودٌ لَهُ بَوْلُهُ

مادر کو اس کے بچہ کی وجہ سے نقصان نہ پہنچایا جائے اور نہ اس کو جس کا بچہ ہے (یعنی باپ کو)

وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَلِكَ فَإِنْ أَرَادَا

اس بچہ کی وجہ سے کسی طرح کا نقصان پہنچایا جائے اور (دودھ پلانے کا نان و نفقہ جیسا) اصل باپ پر (ویسا ہی

فِصَالًا عَنْ تَرَاضٍ مِّنْهُمَا وَتَشَاوُرٍ فَلَا

اس کے وارث پر پھر اگر وقت سے پہلے (ماں باپ) دونوں اپنی مرضی اور صلاح سے

جُنَاحَ عَلَيْهِمَا

(دودھ) چھڑانا چاہیں تو ان پر کچھ گناہ نہیں

بِالْبَقَرَةِ

بچہ کو دایہ سے دودھ پلویا جائے

تو ماں سے کوئی سلوک کرنا چاہیے یا نہیں

وَإِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَرْضِعُوا أَوْلَادَكُمْ

اور اگر تم اپنی اولاد کو (کسی دایہ سے) دودھ پلوانا چاہو تو (اس میں بھی) تم پر

فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِذَا سَأَلْتُمْ مَّا آتَيْتُمُ

کچھ گناہ نہیں بشرطیکہ جو تم نے بستور کے مطابق (ماؤں کو) دینا کیا تھا

بِالْمَعْرُوفِ وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ

(ان کے) حوالہ کر دو اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جانے رہو کہ جو کچھ بھی تم

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا

کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے

بِالْبَقَرَةِ

## عَدَّتْ

عَدَّتْ کیا ہے اور اُس کی عَدَّتْ کتنی ہے

وَالَّذِينَ يُتَوَفَّوْنَ مِنْكُمْ وَيَذَرُونَ أَزْوَاجًا

اور تم میں جو لوگ مرجائیں اور بیویاں چھوڑیں تو (عورتوں کو چاہئے کہ)

يَتَرَبَّصْنَ بِأَنْفُسِهِنَّ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا

چار مہینے دس دن اپنے تئیں روکے رکھیں

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيهَا

پھر جب اپنی عَدَّتْ کی مدت پوری کر لیں تو جائز طور پر جو کچھ اپنے حق میں کریں اس کا

فَعَلْنَ فِي أَنْفُسِهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَاللَّهُ بِمَا

تم (واژنانِ مَیْت) پر کچھ الزام نہیں اور تم لوگ جو کچھ (بھی) کرتے

تَعْمَلُونَ خَيْرٌ

ہو اللہ کو اس کی خبر ہے  
پ البقرة

کیا میعادِ عَدَّتْ ختم ہونے سے پہلے نکاح جائز ہے

وَلَا تَعْزَمُوا عُقْدَةَ النِّكَاحِ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْكِتَابُ

اور جب تک میعادِ مقررہ (یعنی عَدَّتْ) اختتام کو نہ پہنچے عقدِ نکاح کی بات سنی نہ کر بیٹھنا اور جانے رہو کہ

أَجَلَهُ وَأَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ ۝

(جو کچھ تمہارے جی میں ہے اللہ اس کو جانتا ہے تو اس سے ڈرتے رہو اور یہ بھی جاننے رہو کہ اللہ بخشنے والا بڑا مہربان ہے)

پ البقرة

عدت کی میعاد کب سے شمار کرنی چاہئے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ

لِأَنَّ بَعْضَ الْمُسْلِمِينَ إِذَا طَلَّقَ نِسَاءَهُنَّ لَمْ يَحْتَسِبْ عِدَّتَهُنَّ كَمَا جَاءَتْ فِي الْقُرْآنِ

لِعِدَّتِهِنَّ وَأَحْصُوا الْعِدَّةَ وَاتَّقُوا اللَّهَ رَبَّكُمْ

شروع میں طلاق دو اور طلاق کے بعد ہی سے عدت گننے لگو اور اللہ سے جو تمہارا پروردگار ہے ڈرتے رہو

پ الطلاق

کیا دورانِ عدت میں عورت کو اپنے گھر سے رخصت کر دینا چاہئے

لَا تَخْرُجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا

اِذَا طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ أَوْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ فِي الْبُيُوتِ

أَنْ يَأْتِيَنَّ بِفَاحِشَةٍ مُبَيِّنَةٍ وَبِذَلِكَ حُدُودُ

الْحَدِيثِ (اگر کام لڑ بیٹھیں تو ان کو نکال دینے کا مضانقہ نہیں اور یہ اللہ کی (باندھی ہوئی) حدیں

اللَّهِ ط وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللَّهِ فَقَدْ ظَلَمَ

سے جس شخص نے اللہ کی (باندھی ہوئی) حدوں سے باہر قدم رکھا تو اس نے آپ ہی

نَفْسَهُ لَا تَدْرِي لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ بَعْدَ

اپنے اوپر ظلم کیا اے شخص جو (بنی بنی کو طلاق دیتا ہے) تو نہیں جانتا شاید اللہ طلاق کے بعد

ذَلِكَ أَمْرًا

(رہا پکی) کوئی صورت پیدا کرے

بیت الطلاق

عورت عدت پوری کرنے پر آئے تو کیا سلوک کرنا چاہئے

فَإِذَا بَلَغْنَ أَجَلَهُنَّ فَأَمْسِكُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ

پھر جب عورتیں اپنی عدت پوری کرنے پر آئیں تو (رجوع کر کے) سیدھی طرح ان کو (اپنی زوجیت

أَوْ فَارِقُوهُنَّ بِمَعْرُوفٍ وَأَشْهِدُوا ذَوَىٰ

میں) رکھے رہو یا سیدھی طرح ان کو رخصت کر دو اور (جو کچھ بھی کرو) اپنے لوگوں میں دو

عَدْلٍ مِّنكُمْ وَأَقْبِرُوا الشَّهَادَةَ لِلَّهِ ذَلِكُمْ يُوعَظُ

معتبر (آدمیوں) کو گواہ کرو اور (گواہوں کو) اسی کی ضرورت آپڑے تو) اللہ کا پاس کر کے ٹھیک ٹھیک گواہی دینا

بِهِ مَن كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَن

یضیحت کی باتیں ان لوگوں کو سمجھائی جاتی ہیں جن کو اللہ اور آخرت کا یقین ہے اور جو شخص

يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجًا وَيَرْزُقْهُ مِن

خدا سے بڑا تر ہے گا خدا اس کے لئے (آپس کے لڑائی جھگڑے سے) نجات کی شکل نکال دینگا اور اس کو وہاں سے

حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۖ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ

مذوق پہنچائے گا جدھر سے اس کو اوتھم و اگمان بھی نہ تھا اور جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھے گا تو خدا اس کی

فَهُوَ حَسْبُهُ ۗ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ ۗ قَدْ جَعَلَ

مشکلات حل کرنے، کو کافی ہے۔ بیشک جو خدا کو منظور ہوتا ہے وہ اس کو پورا کر کے رہتا ہے۔ اور اللہ نے توہم

اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ عَاقِبَةً ۚ

چیز کا ایک اندازہ ٹھہرا رکھا ہے

پتہ الطلاق

بُورِھِی عورت کی میعاد کب سے شمار کرنی چاہئے

وَالْوَالِدَاتُ يُعْسَنَ مِنَ الْمَحِيضِ مِنْ نِسَائِكُمْ

اور (مسلمانوں) تمہاری اطلاق، بیبیوں میں سے جن کو (پیرانہ سالوں کی وجہ سے) عیسے کے لئے کی میعاد نہیں رہی

إِنْ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلَاثَةُ أَشْهُرٍ وَالْوَالِدَاتُ لَمْ

اگر تم کو شبہ ہو تو ان کی عدت، حیض سے نہیں بلکہ دنوں کے حساب سے تین مہینے اور علیٰ ہذا القیاس

يَحِضْنَ ۗ وَأُولَاتُ الْأَحْمَالِ أَجَلُهُنَّ أَنْ يَضَعْنَ

جن عورتوں کو حیض آنے کی نوبت نہیں آئی یہی تین مہینے ان کی عدت ہے اور جو حاملہ ہوں (سو)

حَمْلَهُنَّ ۗ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مِنْ أَمْرِهِ يُسْرًا ۗ

ان کی عدت ان کے بچہ جنم تک اور جو اللہ سے ڈرتا رہے گا خدا اس کا کام آسان کرے گا

پتہ الطلاق

## تاکید

ذَلِكَ أَمْرُ اللَّهِ أَنْزَلَهُ إِلَيْكُمْ وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ

(مسلمانو! یہ (احکام جو اوپر مذکور ہوئے) فرمودہ خدا ہیں جو اُس نے تمہاری طرف بھیجے ہیں اور جو خدا سے ڈرتا

يُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ وَيُعْظِمْ لَهُ أَجْرًا

رہے گا (آخرت میں) اس کے گناہوں کو اس سے دُور کرے گا اور اس کو بڑا اجر دے گا (سوالگ)

بیت الطلاق

طلاق عورتوں کو عدت کے زمانہ میں کہاں رکھنا اور ان سے کیسا

سلوک کرنا چاہئے، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو کیسا کرنا چاہئے

أَسْكِنُوهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِنْ وُجْدِكُمْ

طلاق عورتوں کو (عدت کے لئے) اپنے مقدر کے مطابق وہیں رکھو جہاں تم خود رہو

وَلَا تُضَارُّوهُنَّ لِتُضَيِّقُوا عَلَيْهِنَّ وَإِنْ

اور نیز ان پر سختی کرنے کے لئے ان کو ایذا نہ دو اور اگر حاملہ ہوں

كُنَّ أُولَاتٍ حَمْلٍ فَأَنْفِقُوا عَلَيْهِنَّ حَتَّى يَضَعْنَ

تو بچہ جننے تک ان کا خرچ اٹھائے رکھو پھر (بچہ جننے پیچھے) اگر وہ (بچے کو) تمہارے



حَالِكُنَّ فَإِنْ أَرْضَعْنَ لَكُمْ فَارْتُوهُنَّ بِأُجُورِهِنَّ

لئے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی دودھ پلائی دو اور آپس کی

وَأْتِرُوا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوفٍ وَإِنْ تَعَاسَرْتُمْ

صلح سے دستور کے مطابق (اجرت وغیرہ) ٹھیرالو اور آپس میں کشمکش کر گئے تو مرد کو کوئی اور

فَسَتَرْضِعُهُنَّ الْآخَرَىٰ ○

عورت (بیتراہنگی ہو) اسے لئے بچہ دودھ پلانے کی

پت الطلاق

دودھ پلائی کا معاوضہ عورت کو کس قدر دینا چاہئے

لِيُنْفِقَ ذُو سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهِ وَمَنْ قُدِرَ

جس کو گنجائش ہو اس کو چاہئے کہ وہ اپنی گنجائش کے قدر میں خرچ کرے اور جس کی آمدنی کم ہو

عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَتْهُ اللَّهُ ط لَّا

وہ بتنا خواتین کو دینا ہے اسی کے مطابق خرچ کرے اور خدا نے جتنا

يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَّا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ

جس کو دے رکھا ہے اس سے بڑھ کر کسی کو تکلیف دینی نہیں چاہتا (گھبرائے کی بات نہیں) خدا

بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ○

تنگی کے بعد جلد فرغت (بھی) آئے گا

پت الطلاق

## مہر

جن عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو، اور ان سے مہر نہ ٹھیرایا گیا ہو ان کا کیا حق ہے

لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَقْتُمْ النِّسَاءَ مَا لَمْ

اگر تم نے عورتوں کو ہاتھ نہ لگایا ہو اور نہ ان کا مہر ٹھیرایا ہو اور اس سے پہلے ان کو طلاق دے دو تو

تَسُوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لِهِنَّ فَرِيضَةً مِّمَّا مَلَاحَظْتُمْ

اس میں تم پر کچھ گناہ نہیں ہے ایسی عورتوں کے ساتھ سلوک کرو مقدور والے پر اپنی حیثیت کے قدر سلوک

عَلَى الْمَوْسِعِ قَدْرَهُ وَعَلَى الْبُقْتِرِ قَدْرَهُ مَتَاعًا

کرنا لازم ہے اور بے مقدار پر اپنی حیثیت کے قدر (اور) سلوک (جو کچھ بھی ہو) دستور کے

بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ

مطابق جن کا شیوہ احسان کرنے کا ہے ان پر ایسی عورتوں کا بھی ایک طرح کا حق ہے

پ البقرة

نصف مہر کی حالت میں معاف ہے

وَإِنْ طَلَقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَسُوهُنَّ وَ

اور اگر ہاتھ لگانے سے پہلے عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کا مہر ٹھیرا چکے ہو تو جو کچھ

قَدْ فَرَضْتُمْ لَكُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا

تم نے ٹھہرایا تھا اس کا آدھا (دینا آئے گا) مگر یہ کہ عورتیں چھوڑ بیٹھیں

فَرَضْتُمْ إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوا الَّذِي

یا مرد جس کے ہاتھ میں عقد نکاح کا جوڑے رکھنا یا توڑ دینا ہے (پہن حق) چھوڑ دے

بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ ط وَأَنْ تَعْفُوا أَقْرَبُ

یعنی مہر بھرا دینے پر راضی ہونا اور (پہن حق) چھوڑ دینا تو یہ پر مہر سزاگاری سے

لِلتَّقْوَى ط وَلَا تَسُوا الْفَضْلَ بَيْنَكُمْ

زیادہ قریب ہے اور آپس کی بڑائی کو مست بھولو

إِنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھ رہے

پ البقرة

پورے مہر کی طرح ادا کرنا چاہئے

وَأْتُوا النِّسَاءَ صَدُقَاتِهِنَّ نِحْلَةً فَإِنْ طِبْنَ

اور عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی کے ساتھ دے ڈالو یہ اگر خوش دلی کے ساتھ

لَكُمْ عَنْ شَيْءٍ مِّنْ نَّفْسِكُمْ أَفْكَوهُ هِنًا مَّزِينًا

اس میں سے کچھ تم کو چھوڑ دینا تو اس کو رچتا بچتا سمجھ کر ان سے لکھا دینا

پ النساء

ظہار کیا ہے اور اس کا علاج کیا ہے

الَّذِينَ يُظْهِرُونَ مِنْ نِسَائِهِمْ مَا هُنَّ

مسلمانوں جو لوگ تم میں سے اپنی بیبیوں کے ساتھ ظہار کر بیٹھیں وہ (کچھ) ان کی مائیں

أُمَّهَاتِهِمْ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ وَ

تو ہیں، نہیں ان کی مائیں تو وہی ہیں جنہوں نے ان کو جنا ہے مگر ان

إِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنْكَرًا مِنَ الْقَوْلِ وَزُورًا

بی بی کو ماں کہہ بیٹھنے سے انہوں نے ایک بیہودہ اور جھوٹی بات کہی اور بیشک

إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ۝ وَالَّذِينَ يُظْهِرُونَ

اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے اور جو لوگ اپنی بیبیوں سے

مِنْ نِسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ

ظہار کرتے ہیں پھر لوٹ کر وہی کام کرنا چاہتے ہیں جس کو کہ چکے ہیں (کہ نہیں کریں گے) تو ایک دوسرے

رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ أَنْ يَتَمَاسَّا ذَلِكُمْ تُوعَظُونَ

کو بتھانے سے پہلے (مرد کو) ایک برہہ آزاد کرنا چاہئے (مسلمانوں! تم کو یہ نصیحت کی جاتی

بِهِ ۖ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

بتھانے کو اس پر کاہ بند رہو) اور جو کچھ بھی تم کرتے ہو اللہ کو اس کی سب خبر ہے پھر جس کو (برہہ) میسر نہ ہو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ أَنْ

تو ایک دوسرے کو باہم لگانے سے پہلے دو روز لگاتار روزے رکھنے

يَتِمَّ آسَاءَ فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فِإِطْعَامُ سِتِّينَ

روزے رکھے اور جس سے نہ ہو سکیں تو ساٹھ مسکینوں کو

مِسْكِينًا ذَلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَ

کھانا کھادو یہ حکم سن لے دیا جاتا ہے کہ تم لوگ اللہ اور اس کے رسول پر پورا پورا

تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ وَاللُّكْفِرِينَ عَذَابُ

یہاں مذکور ہے اللہ کی (پابندی) حدیں ہیں اور جو کفر میں

الْأِيمِ

سزا ہے

یہ بھی حد ہے



# آنکھوں کا باب

مسلمانوں میں پردہ کس حد تک ہونا چاہئے

دوسرے گھروں میں کیسے جانا چاہئے

(۱)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتًا غَيْرَ بُيُوتِكُمْ

مسلمانو! اپنے گھروں کے سوا (دوسرے) گھروں میں گھروالوں سے پوچھے اور ان سے

حَتَّى تَسْتَأْذِنُوا وَتَسَلِّمُوا عَلَى أَهْلِهَا ذَٰلِكُمْ

سلام عیسا کیے بغیر نہ جایا کرو یہ تمہارے حق میں

خَيْرٌ لَّكُمْ لَعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ

بہتر ہے (یہ حکم تم کو اس غرض سے دیا گیا ہے) کہ جب ایسا موقع ہو تو تم (اس کا خیال رکھو

بچا النور

(۲)

فَإِنْ لَّمْ تَجِدُوا فِيهَا أَحَدًا فَلَا تَدْخُلُوهَا

پھر اگر تم کو وہاں نہ ہو کہ گھر میں کوئی آدمی موجود نہیں تو جب تک تمہیں (خاص) اجازت نہ ہو

حَتَّى يُؤْذَنَ لَكُمْ وَإِنْ قِيلَ لَكُمْ ارْجِعُوا

ان میں نہ جاؤ اور اگر گھر میں کوئی ہو اور تم سے کہا جائے کہ (اس وقت موقع نہیں)

فَارْجِعُوا هُوَ أَزْكَى لَكُمْ وَاللَّهُ بِمَا

لوٹ جاؤ تو اچھے بات لوٹ کر یہ نوٹ آتا تھا اس لئے زیادہ صفائی کی بات ہے جو کچھ بھی

تَعْمَلُونَ عَلَيْهِ

کرتے ہو اللہ اس کو جانتا ہے

بَابُ النُّورِ

پروردہ

(۱۱)

قُلْ لِلْمُؤْمِنِينَ يَغُضُّونَ أَبْصَارَهُمْ وَ

اے پیغمبر! مسلمانوں سے کہو کہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں

يَحْفَظُوا أَرْجُلَهُمْ ذَلِكَ أَزْكَى لَهُمْ إِنْ

کی حفاظت کریں اس میں ان کی زیادہ صفائی ہے (لوگ) جو

اللَّهُ خَيْرٌ بِمَا يَصْنَعُونَ

کچھ بھی کیا کرتے ہیں اللہ کو (سب) خبر ہے

بَابُ النُّورِ

۱۱۔ مگر ہم کیا کرتے ہیں۔ اس خوف سے کہ ناراض ہو جاویں گے۔ یہ کہنے کی ہمت تو ہوتی نہیں کہ اس وقت ہٹنے

کا موقع نہیں ہے۔ بلکہ نوکر یا گھر کے کسی بچے سے کہلوادیا جاتا ہے کہ صاحب خانہ گھر میں نہیں میں صاحب خانہ

کے اس فعل سے برا اثر نکروں اور سچوں پر پڑتا ہے اور سچے اس طرح جھوٹ بولنا سیکھتے ہیں۔

وَقُلْ لِلْمُؤْمِنَاتِ يَغْضُضْنَ مِنْ أَبْصَارِهِنَّ

اور (لے پنیز) مسلمان عورتوں کے کہو کہ (وہ بھی) اپنی نظریں نیچی رکھیں

وَيَحْفَظْنَ فُرُوجَهُنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ

اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں اور اپنی زینت (کے مقامات) ظاہر نہ ہونے دیں

إِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلَى

مگر جو اس میں سے اچاڑنا چاہا کھلا رہتا ہے (تو اس کا ظاہر ہونے دینا مضائقہ کی بات نہیں) اور اپنے سینوں

جُيُوبِهِنَّ وَلَا يُبْدِينَ زِينَتَهُنَّ إِلَّا لِبُعُولَتِهِنَّ

پر دوپٹوں کی بٹھل مارے رکھیں اور اپنی زینت (کے مقامات کو) کسی پر ظاہر نہ ہونے دیں مگر اپنے شوہروں پر

أَوْ آبَائِهِنَّ أَوْ آبَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ أَبْنَاءِهِنَّ أَوْ

یا اپنے باپ پر یا اپنے خاوند کے باپ پر یا اپنے بیٹوں پر یا اپنے

أَبْنَاءِ بُعُولَتِهِنَّ أَوْ إِخْوَانِهِنَّ أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ

شوہروں کے بیٹوں پر یا اپنے بھائیوں پر یا اپنے بھتیجیوں پر

أَوْ بَنِي إِخْوَانِهِنَّ أَوْ نِسَائِهِنَّ أَوْ مَا مَلَكَتْ

یا اپنے بھانجیوں پر یا اپنی (یعنی اپنی میل) کی عورتوں پر یا اپنے ماتھے کے مال

أَيْمَانُهُنَّ أَوِ التُّبَعِ عِندَ غَيْرِ أُولِي الْأَرْبَابَةِ

(یعنی لونڈی غلاموں) پر یا (گھر کے پلے ہوئے ایسے) خدمتیوں پر کہ مرد تو ہیں مگر عورتوں سے کچھ غرض و



مِنَ الرِّجَالِ أَوِ الطِّفْلِ الَّذِينَ لَمْ يَظْهَرُوا

مطلب، نہیں رکھتے ہیں (جیسے خواجہ سرا یا بڈھے بھوسے) یا لڑکوں پر جو عورتوں کے

عَلَى عَوْرَتِ النِّسَاءِ

پردہ کی بات سے آگاہ نہیں ہٹا لٹو۔

عورت کو چلتے وقت کس بات کا لحاظ رکھنا چاہئے

وَلَا يَضْرِبْنَ بِأَرْجُلِهِنَّ لِيُعْلَمَ مَا يُخْفِينَ مِنْ

در چلنے میں اپنے پاؤں ایسے نہ رکھیں کہ لوگوں کو اس کے اندرونی زیور

زِينَتِهِنَّ ۗ وَتَوْبُوا إِلَى اللَّهِ جَمِيعًا أَيُّهَا الْمُؤْمِنُونَ

کی خیر ہو اور مسلمانو! تم سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو

لَعَلَّكُمْ تَفْلِحُونَ

تاکہ تم آخرت میں کامیاب ہو سکو۔

پرنے کے اوقات کن کن سے ہیں اور کس کس وقت اجازت مانگ کر کسی کے پاس اندر جانا چاہئے

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِيَسْتَأْذِنَكُمْ الَّذِينَ مَلَكَتْ

مسلمانو! تمہارے ہاتھ کے مال (یعنی لونڈی غلام) اور تم میں سے جو حدیٰ بلوغ کو

اَيُّهَاكُمْ وَالَّذِينَ لَمْ يَبْلُغُوا الْحُلُمَ مِنْكُمْ

نہیں پہنچے تین وقتوں میں (تمہارے پاس آنے کی) تم سے اجازت

ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ وَحِينَ

لیا کریں (ایک تو) نماز صبح سے پہلے اور (دوسرے) جب تم دوپہر کو

تَضَعُونَ ثِيَابَكُمْ مِنَ الظَّهِيرَةِ وَمِنْ

(سونے کے لئے معمول کے مطابق) کپڑے اتار دیا کرتے ہو اور (تیسرے)

بَعْدِ صَلَاةِ الْعِشَاءِ ثَلَاثُ عَوْرَاتٍ لَكُمْ لَيْسَ

نمازِ عشاء کے بعد یہ تین وقت تمہارے پردے کے وقت ہیں ان (اوقات)

عَلَيْكُمْ وَلَا عَلَيْهِمْ جُنَاحٌ بَعْدَ هُنَّ

کے سوانہ تو (بے اذن آنے دینے میں) تم پر کچھ گناہ اور نہ (بے اذن چلے آنے میں) ان پر کچھ گناہ۔ کیونکہ وہ)

طَوُّفُونَ عَلَيْكُمْ بَعْضُكُمْ عَلَى بَعْضٍ

اکثر تمہارے پاس آتے جاتے رہتے ہیں اور تم میں سے بعض کو (یعنی لوٹدی غلاموں کو) بعض کے (یعنی تمہارے) پاس آنے

كَذَلِكَ يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ

جاننے کی ضرورت لگی رہتی ہے (تو بار بار اذن مانگنے میں بڑی تکلیف ہوگی) یوں اللہ (اپنے) احکام تم سے کھل کھل کر بیان کرتا ہے

عَلِيمٌ حَكِيمٌ

اللہ جانتا ہے اور حکمت والا ہے

چل النور

لڑکا جب بالغ ہو تو اس کو بھی اجازت لینی چاہئے یا نہیں

وَإِذَا بَلَغَ الْأَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوا

اور (سلمانو!) جب تمہارے لڑکے (حد) بلوغ کو پہنچیں تو جس طرح ان سے اگلے (یعنی ان سے بڑی عمر کے

کما استأذن الذين من قبلهم كذلك

گھروں میں آنے کے لئے) اذن مانگا کرتے ہیں اسی طرح ان کو بھی اذن مانگنا چاہئے۔ یوں اللہ اپنے احکام

يَبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ

تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ جانتے والا حکمت والا ہے

بیت النور

کون سی عورتیں دوپٹہ وغیرہ اتار کر رہ سکتی ہیں

وَالْقَوَاعِدُ مِنَ النِّسَاءِ الَّتِي لَا يَرْجُونَ

اور بڑی بوڑھی عورتیں جن کو نکاح کی امید (باقی) نہیں رہی اگر اپنے کپڑے

نِكَاحًا فَلَيْسَ عَلَيْهِنَّ جُنَاحٌ أَنْ يَضَعْنَ

(دوپٹہ وغیرہ) اتار رکھا کریں تو اس میں ان پر کچھ گناہ نہیں

شَيْئًا بِهِنَّ غَيْرَ مُتَبَرِّجَاتٍ بِزِينَةٍ وَأَنْ

بشرطیکہ ان کو (اپنا) بناؤ دکھانا منظور نہ ہو اور اگر اس کی بھی

يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرًا لَّهُنَّ وَاللَّهُ سَمِيمٌ

احتیاط رکھیں تو ان کے حق میں بہتر ہے اور اللہ (سب کی) سنتا

عَلِيمٌ

(اور سب کچھ) جانتا ہے

پہا النوہ

کیا مسلمان عورتوں کو گھونگٹ نکالنا چاہئے

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّأَزْوَاجِكَ وَبَنَاتِكَ وَ

اے پیغمبر! اپنی بیٹیوں اور اپنی بیٹیوں اور مسلمانوں

نِسَاءِ الْمُؤْمِنِينَ يُدْنِينَ عَلَيْهِنَّ مِنْ

کی عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی چادروں کے گھونگٹ

جَلَا بِيْبِهِنَّ ذَٰلِكَ أَدْنَىٰ أَنْ يُعْرَفْنَ فَلَا

مکال لیا کریں اس سے غائب ہونے والا (گگ) پہچان پڑے گی (کہ نیک نیت ہیں)

يُؤْذِينَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا

اور کوئی چھیڑے گا نہیں اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پہا الاحزاب

حدِ فطرت سے کون لوگ بڑھ جاتے ہیں

وَالَّذِينَ هُمْ لِأَفْئِدَتِهِمْ أَحْفَظُونَ ۗ إِلَّا عَلَىٰ

اور جو لوگ اپنی شہرہ نگاہوں کو بچائے رہتے ہیں مگر اپنی بیبیوں

أَزْوَاجِهِمْ أَوْ مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُهُمْ فَإِنَّهُمْ

اور ہاتھ کے مال پر (یعنی لونڈیوں سے ان کے ساتھ مصروف ہوتے ہیں) ان پر کچھ

غَيْرُ مَلُومِينَ ۗ فَمَنْ ابْتَغَىٰ وَرَاءَ ذَلِكَ

الزام نہیں ہاں جو لوگ ان کے علاوہ (اور کے) طلبگار ہوں

فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْعَادُونَ ۗ

تو وہ لوگ (سمجھو کہ) حدِ فطرت سے بڑھ گئے ہیں

۲۹ المعارف

### احادیث نبوی

۱- خیال رکھو کہ کوئی مرد اکیلا کسی عورت کے پاس نہ بیٹھے جب تک کہ وہ اس کے قریب کی رشتہ دار نہ ہو۔

۲- رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے کہ مرد و عورتوں کے بیچ میں چلے۔

(مشکوٰۃ)

# نَوَائِبُ

مُسلِمَانُونَ كَوُوصِيَّتِ كَيْسَ كَرْنِي چَآئِنَ اُنْ كِى وَاثَرُونَ كَمُحَقُّوقِ كُنِيَايَا

مُسلِمَانُونَ كَوُوصِيَّتِ اَوْرَا سِ كِي تَكْمِيلِ كَيْسَ كَرْنِي چَآئِنَ

كُتِبَ عَلَيكُمْ اِذَا حَضَرَ اَحَدُكُمْ الْمَوْتُ اِنْ

(مُسلِمَانُونَ!) تُمْ كُو حَكْمِ دِيَا جَاتَا هَيَا كَرَجَبِ تَمِّ مِي سَي كَسِي كِي سَا مَنِي نَمُوتِ اَمُوجُودِ هُو (اَوْرَا) ۱۰

تَرَكَ خَيْرًا مِّمَّا مَلَكَ الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ وَ

كُچھ مَالِ چھوڑنِي وَا لَاهُو تُو مَالِ بَآپِ اَوْرِ رَشْتَه دَارُونَ كِي لِي

الْاَقْرَبِينَ بِالمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَي الْمُتَّقِينَ ۱۱

وَاجِبِي طُورِ پَرِ وِصِيَّتِ كَر دِي جُو (خُدَا سِي) ڈَرْتِي هِي اِنِ پَرِ (اِنُورِ كَا يَرِ اِيك) حَقِّ جِي

فَمَنْ بَدَّلَهُ بَعْدَ مَا سَمِعَهُ فَإِنَّمَا إِثْمُهُ

پُچھرِ جُو وِصِيَّتِ كِي سُنِي پُچھِي اِسِ كُو كُچھ بَدَلِ دِي تُو اِسِ كَا گِنَه

عَلَى الَّذِينَ يُبَدِّلُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ سَيِّئٌ عَلَيْهِمْ

انہیں لوگوں پر ہے جو وصیت کو بدلیں بے شک اللہ سب کی سنتا اور سب کچھ جانتا ہے

فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ جَنَفًا أَوْ إِثْمًا فَأَصْلَحَ

اور جس کو وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی خاص شخص کی) طرفداری یا کسی کی (حق تلفی کا اندیشہ ہو اور وہ

بَيْنَهُمْ فَلَا إِثْمَ عَلَيْهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ

دارتوں میں میل کرادے تو ایسی صورت میں اس پر وصیت بدلنے کا کچھ گناہ نہیں بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پ البقرة

میت کے مال میں کن کن کو حق پہنچتا ہے

(۱)

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدِ وَالْ

مال باپ یا رشتہ داروں کے ترکے میں تھوڑا ہوا بہت مردوں کا

الْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ

حق ہے اور (ایسا ہی) مال باپ یا رشتہ داروں کے ترکے میں

الْوَالِدِينَ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ

عورتوں سے کا بھی حق ہے اور یہ حق بہت

كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا

پ النساء

بھیرا ہوا ہے

سہ اگلے صفحہ پر دیکھو

## وَإِذَا حَضَرَ الْقِسْمَةَ أُولُو الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ

اور جب (ترکہ کی) تقسیم کے وقت (دور کے) رشتہ دار اور یتیم بچے

## وَالسَّكِينِ فَأَرْزُقُوهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ

اور مساکین آموجود ہوں تو ان میں سے کچھ ان کو بھی دے دیا کرو اور ان کی خواہش

## قَوْلًا مَّعْرُوفًا

کی قدر دیتے نہیں پڑے تو ان کو نرمی سے بجا دو

بیت النساء

(حاشیہ صفحہ گزشتہ) دنیا کے تمام مذہبوں میں اسلام ہی اکیلا ایسا ہے جس نے آج سے چودہ سو برس پہلے عورتوں کے حقوق کی حمایت میں جو نہایت بے رحمانہ طریقہ سے ہمیشہ سے پامال کئے جا رہے تھے آواز بلند کی اور انکے ماں باپ یا رشتہ داروں کے ترکہ میں ان کا حصہ قرار دیا صرف اسی پر اکتفا نہ کیا بلکہ عورت کی قدرتی کمزوری کا لحاظ رکھتے ہوئے پلار برابر کرنے کو مہر کا حق بھی عطا کیا کہ خاوند اس کی اس کمزوری کی بجائے فائدہ نہ اٹھا سکے کہ جب جی چاہے علیحدگی کر کے اسکو مصیبت میں ڈال دے۔ اور اگر تعلقات اس درجہ ناکوار ہو جائیں کہ علیحدگی ہی میں بہتری ہو تو علیحدگی یا بیوہ ہونے کی پریشانی میں مہر کی رقم اس کی مدد کر سکے۔ پھر علیحدگی ہونے کے بعد بھی عورت کو دوسرے مرد سے شادی کرنے کی اجازت دے کر مشکلات کو جو دنیا میں دن رات دہرنے لگا کر پیش آتی رہتی ہیں حل کر دیا۔ ہماری ہم وطن ہندو بہنیں اپنی مشکلات سے پریشان ہو کر اسلام کی ان خوبیوں سے مستفید ہونے کے لئے بڑے شہد سے انہی حقوق کا جن سے وہ محروم تھیں مطالبہ کر رہی ہیں اور ان کے اس عمل سے اسلام کا یہ دعویٰ کہ وہی تمام قوموں، تمام زمانوں، تمام ممالک اور انسانی ترقی کی تمام منزلوں کا کفیل ہے سچا ثابت ہو رہا ہے۔



غُربا کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہئے

وَلْيَخْشَ الَّذِينَ لَوْ تَرَكَوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً

اور وارثانِ حقدار کو ڈرنا چاہئے کہ اگر خود اپنے (مڑے) پیچھے اولادِ ضعیف چھوڑ جائے

ضِعْفًا خَافُوا عَلَيْهِمْ فَلْيَتَّقُوا اللَّهَ وَ

تو ان (کے حال) پر ان کو ایسا بچھڑا ترس نہ آتا تو چاہئے کہ (غربا کے ساتھ سختی کرنے میں)

لِيَقُولُوا اقْوَالًا سَدِيدًا

اللہ سے ڈریں اور ان سے یہ بھی طرح بات کریں

پ النساء

میت کے مال میں کس کو کتنا ملنا چاہئے

(۱)

يُوصِيكُمُ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمُ لِلذَّكَرِ مِثْلُ

(مسلمانوں) تمہاری اولاد کے (حصوں کے) بارے میں اللہ تم سے کہے رکھتا ہے کہ لڑکے کو دوڑ کیوں

حِظِّ الْأُنثِيَيْنِ فَإِنْ كُنَّ نِسَاءً فَوْقَ

کے برابر حصہ (دیا کرو) پھر اگر لڑکیاں (دو یا) دو سے بڑھ کر

اِثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ

بہوں تو ترکہ میں ان کا (حصہ) دو تہائی اور اگر اکیسی

وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ وَلَا بَوِيهَ لِكُلِّ

ہو تو اس کو آدھا اور میت کے مال باپ کو (یعنی) دونوں میں

وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ إِنْ كَانَ

ہر ایک کو ترکے کا چھٹا حصہ اس صورت میں کہ میت کے

لَهُ وَكَوْنُهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلَدٌ وَوَرِثَةٌ

اولاد ہو اور اگر اس کے اولاد نہ ہو اور اس کے وارث

أَبُوهُ فَلِأُمِّهِ الثُّلُثُ فَإِنْ كَانَ لَهُ إِخْوَةٌ

(صرف) ماں باپ ہوں تو اس کی ماں کا حصہ ایک تہائی (باقی باپ کا، لیکن اگر ماں باپ کے علاوہ

فَلِأُمِّهِ السُّدُسُ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّةِ يُوصِي

میت کے (ایک سے زیادہ) بھائی (یا بہنیں) ہوں تو ان کا چھٹا حصہ (مگر یہ حصے) میت کی وصیت

بِهَا أَوْ دَيْنٍ طَّابَتْ أَيْبَاءُكُمْ وَأَبْنَاؤُكُمْ لَا

(کی تعمیل) اور ادائے قرض کے بعد دیئے جائیں تم اپنے باپ دادوں یعنی اصول اور بیٹوں (پوتوں یعنی فروع)

تَدْرُونَ إِلَيْهِمْ أَقْرَبُ لَكُمْ نَفَعًا

کو نہیں جان سکتے کہ نفع رسائی کے اعتبار سے کون تم سے زیادہ قریب ہے

فَرِيضَةٌ مِّنَ اللَّهِ إِنْ كَانَ

(پس) اپنی رائے کو دخل نہ دو اور یوں سمجھو کہ حصوں کا قرار اللہ کا ٹھیرا یا ہوا ہے اللہ بے شبہ (سب کچھ)

عَلَيْهَا حَكِيمًا

جانتا ہے (اور سب) مصلحتوں سے واقف ہے

بِالنِّسَاءِ

وَلَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ أَزْوَاجُكُمْ إِنْ لَمْ يَكُنْ

اور جو ترکہ تمہاری بیبیاں چھوڑیں اگر ان کے اولاد نہیں تو ان کے ترکہ میں

لَهُنَّ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمْ

تمہارا آدھا اور اگر ان کے اولاد ہے تو ان کے ترکہ میں تمہارا چوتھائی مگر ان کی وصیت

الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَ مَنْ بَعْدَ وَصِيَّتِهِ يُوصِيَنَّ

کی تمہیں اور ادائے قرض کے بعد اور تم جو کچھ ترکہ

بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَلَهُنَّ الرُّبْعُ مِمَّا تَرَكَتُمْ إِنْ

چھوڑو اور تمہارے پچھلے اولاد نہ ہو تو بیبیوں کا حصہ

لَمْ يَكُنْ لَكُمْ وَلَدٌ فَإِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ

چوتھائی اور اگر تمہارے اولاد ہو تو تمہارے ترکہ میں

فَلَهُنَّ الشُّهُنُ مِمَّا تَرَكَتُمْ مِنْ بَعْدِ وَصِيَّتِهِ

بیبیوں کا آٹھواں حصہ اور یہ حصے بھی تمہاری وصیت کی تمہیں

تُوصُونَ بِهَا أَوْ دَيْنٍ وَإِنْ كَانَ رَجُلٌ

اور ادائے قرض کے بعد (دینے جائیں) اور کسی مرد یا عورت کی میراث ہو اور

يُورِثُ كَلَّةً أَوْ امْرَأَةً وَوَلَةَ أَخٍ أَوْ أُخْتًا

ان کے باپ بیٹا (یعنی اصل و فروع) نہ ہو اور دوسری ماں سے اس کے بھائی

فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ فَإِنْ كَانُوا

یا بہن ہو تو ان میں سے ہر ایک کا چھٹا (حصہ) اور اگر ایک ہے

أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ فَهُمْ شُرَكَاءُ فِي الثُّلُثِ مِنْ

زیادہ ہوں تو ایک تہائی میں (برابر کے) سب شریک (یہ حصے بھی)

بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُوصَىٰ بِهَا أَوْ دَيْنٍ غَيْرِ

میت کی وصیت کی تعمیل اور (ادائے) قرض کے بعد دیئے جائیں بشرطیکہ میت نے کسی کو

مُضَارًّا وَصِيَّةً مِّنَ اللَّهِ وَاللَّهُ عَلِيمٌ

نقصان نہ پہنچانا چاہا ہو (یہ) فرمان الہی ہے اور اللہ (سب کچھ جانتا ہے)

حَلِيمٌ

اور (لوگوں کی نافرمانیوں پر) برداشت کرتا ہے

بِالنِّسَاءِ

ایسی میت کے ترکہ میں جس کے نہ ماں ہو نہ باپ کس کو کیسا ملنا چاہئے

يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

(اے پیغمبر!) لوگ تم سے اکلالہ کے بارے میں فتویٰ طلب کرتے ہیں (تو ان لوگوں سے)

إِنْ أَمْرٌ وَأَهْلَكَ لَيْسَ لَهُ وَلَدٌ وَلَهُ أُخْتٌ

کہہ دو کہ اللہ اکلالہ کے بارے میں تم کو حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی ایسا شخص مر جائے جس کے اولاد نہ ہو

فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ، وَهُوَ يَرِثُهَا إِنْ لَمْ

اور اذباپ ادا کر اسی کو کلا رکھتے ہیں اور اسکے صرف ایک بہن ہو تو بہن کو اس کے ترکہ کا آدھا اور بہن مر

يَكُنْ لَهَا وَكَوَلِدٌ فَإِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا

جائے اور اس کے اولاد نہ ہو تو اس کے سارے مال کا وارث یہ بھائی۔ پھر اگر بہنیں دو ہوں یا زیادہ

الثُّلُثُ مِمَّا تَرَكَ، وَإِنْ كَانُوا إِخْوَةً رِجَالًا

تو ان کو اس کے ترکہ میں دو تہائی اور اگر بھائی بہن ملے جائیں ہوں (کچھ مرد اور کچھ)

وَنِسَاءً فَلِلَّذَكَرِ مِثْلُ حَقِّ الْأُنثِيَّاتِ

عورتیں تو دو عورتوں کے حصے کی قدر ایک مرد کا حصہ

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ أَنْ تَضِلُّوا وَاللَّهُ بِكُلِّ

تم لوگوں کے بھٹکنے کے خیال سے اللہ اپنے حکم تم سے کھول کھول کر بیان کرتا ہے اور اللہ

شَيْءٍ عَلِيمٌ

سب کچھ جانتا ہے

بیت النساء

سے پالک بیٹیوں سے مسلمانوں کا کیا رشتہ ہو

وَمَا جَعَلَ أَزْوَاجَكُمْ أَرْوَاحَ تَنْظُرُونَ

اور نہ تم لوگوں کی بیبیوں کو جن سے تم نظار کر لیتے ہو

مِنْهُمْ أُمَّهَاتِكُمْ وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَاءَكُمْ

تمہاری ماں بنایا اور نہ تمہارے لئے پاکوں کو

أَبْنَاءَكُمْ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُمْ بِأَفْوَاهِكُمْ وَاللَّهُ

تمہارا بیٹا بنایا یہ تمہارے اپنے منہ کی کہن ہے اور اللہ تو

يَقُولُ الْحَقَّ وَهُوَ يَهْدِي السَّبِيلَ ۗ أَدْعُوهُمْ

حق بات فرماتا ہے اور وہی (لوگوں کو) سیدھا راستہ دکھاتا ہے لے پاکوں کو ان کے

لِأَبَائِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِنْدَ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ

حقیقی نام سے پکارا کرو۔ یہی بات اللہ کے نزدیک زیادہ ترقرین انصاف ہے پس اگر تم کو ان کے

تَعْلَمُوا آبَاءَهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ فِي الدِّينِ وَ

باپ نہ معلوم ہوں تو تمہارے اپنے بھائی ہیں اور نیز تمہارے دینی دوست ہیں (تو ان کے

مَوَالِيكُمْ ۗ وَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ فِيمَا

مناسب حال لفظوں سے ان کو بلایا کرو) اور تم سے اس میں بھول ہو جائے تو اس میں تم پر کچھ

أَخْطَأْتُمْ بِهِ ۗ وَلَٰكِن مَّا تَعَمَّدَتْ قُلُوبُكُمْ

گناہ نہیں مگر ماں دل سے (یہ) ارادہ کر کے ایسا کرو (تو البتہ گناہ کی بات ہے)

وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۝

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے

پک الاحزاب

# دسواں باب

کوئی مسلمان چوری قتل و زنا کرے تو اس کو کیا سزا ملنی چاہئے

چور کو کیا سزا دینی چاہئے

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوا أَيْدِيَهُمَا

اور (مسلمانوں) مرد چوری کرے تو اور عورت چوری کرے تو ان کے ہاتھ کٹو تو ان کے ہاتھ کٹو

جَزَاءُ بِمَا كَسَبَا ۖ نَكَالًا مِّنَ اللَّهِ ۗ وَاللَّهُ

(بلا امتیاز) دونوں کے ہاتھ کاٹ ڈالو یہ تعزیر ان کے حق میں خدا کی طرف سے قرار پائی ہے اور

عَزِيزٌ حَكِيمٌ

اللہ زبردست انتظامی مصلحتوں والا ہے

بِ الْمَأْبُودَةِ

۱۱۔ نئی تہذیب اس سزا کو قطعی و حتمی فعل سمجھے گی، لیکن یہ امر واقع ہے کہ اگر چوری کرنے والے کو یہ سزا دینی شروع کر

دی جائے تو چوری کا نام نہ رہ جائے۔ موجودہ زمانہ کی سزا قطعی بے اثر ثابت ہوئی ہے۔ کیونکہ جیل خانہ میں جو

آرام ملتا ہے وہ عام طور پر مجرموں کو گھر پر نصیب نہیں ہوتا۔ اور جیل میں بڑی بے فکری سے کئی پکائی روٹی مفت کا

کپڑا علاج کو ڈاکٹر وغیرہ سب بلا کوڑی پیسہ خرچ کئے مل جاتے ہیں تو پھر اصلاح کا کیا موقع ہے ۱۲

کیا چور کو معافی دی جاسکتی ہے

فَمَنْ تَابَ مِنْ بَعْدِ ظُلْمِهِ وَأَصْلَحَ فَإِنَّ

اور جو اپنے قصور کے پیچھے توبہ کرے اور اپنی عادت (سنوارے تو اللہ

اللَّهُ يَتُوبُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

اُس کی توبہ قبول کر لیتا ہے کیونکہ اللہ بندوں کے گناہ بخشنے والا مہربان ہے  
پ الْمَائِدَة

(۲)

الْمُتَعَلِّمُ أَنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اے مخاطب! چور کی توبہ قبول ہونے کا تعجب نہ کر، کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں اللہ ہی کی حکومت ہے

يُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ وَيَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ

جس کو چاہے عذاب دے اور جس کو چاہے معاف کرے اور اللہ

عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝

ہر چیز پر قادر ہے  
پ الْمَائِدَة

قتلِ انسان کس حالت میں جائز اور کس حالت میں ناجائز ہے

(۱)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ ۝

اور جان جس (کے مارنے) کو اللہ نے حرام کر دیا ہے (اس کو) مار نہ ڈالنا مگر حق پر

۲۵۴



ذَلِكُمْ وَصَّكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ○

یہ وہ باتیں ہیں جن کا حکم تم کو خدا نے دیا ہے تاکہ تم (دنیا میں رہنے کا طریقہ) سمجھو

پہ الاغنام

(۲)

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَ

اور کسی جان کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کر دیا ہے ناحق قتل نہ کرنا اور

مَنْ قُتِلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيِّهِ سُلْطٰنًا

جو شخص ظلم سے مارا جائے تو ہم نے اسکے والی (وارث) کو (قاتل کے قصاص لینے کا) اختیار دیا

فَلَا يُسْرِفُ فِي الْقَتْلِ إِنَّهُ كَانَ مَنْصُورًا ○

تو اس کو چاہئے کہ خون کے بدلے میں زیادتی نہ کرے کیونکہ واجبی بدلہ لینے میں بھی اس کی جیت ہے

پہا بنی اسرائیل

قاتل کو کیا سزا دینی چاہئے

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَنْ يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا

اور کسی مسلمان کو رو نہیں کہ کسی مسلمان کو (جان سے) مار ڈالے مگر غلطی سے

خَطَاً وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَاً فَتَحْرِيرُ

(مار ڈالا ہو تو دوسری بات ہے) اور جو مسلمان کو غلطی سے مار ڈالے تو ایک بردہ

رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهَا

آزاد کر دے اور وارثانِ مقتول کو خون بہا دے (سوا لگ) مگر یہ کہ

إِلَّا أَنْ يَصَّدَّقُوا ۖ فَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ

وارثانِ مقتولِ خُونِ بہا سنا کر دیں پھر اگر مقتول ان لوگوں میں کا ہو جو تم

عَدُوِّكُمْ وَهُوَ مَوْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ

مسلمانوں کے دشمن ہیں اور وہ خود مسلمان ہو تو (بس) ایک مسلمان بردہ آزاد کرنا

مُؤْمِنَةٌ وَإِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَ

ہوگا اور اگر مقتول ان لوگوں میں کا ہو جن میں اور تم میں

بَيْنَهُمْ مِيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ

صلح کا عہد و پیمانہ ہے تو قاتل کو چاہئے کہ وارثانِ مقتول کو خُونِ بہا پہنچائے

وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُؤْمِنَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ

اور اس کے علاوہ ایک مسلمان بردہ آزاد کرے اور جس کو (بردہ آزاد کرنے کا) مقدر نہ ہو

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ

تو لگا تار دو مہینے کے روزے رکھے کہ توبہ کا یہ طریقہ اللہ کا

اللَّهِ ۖ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝ وَمَنْ

ٹھیرا یا ہوا ہے اور اللہ سب کے حال سے واقف ہے اور اس کا انتظام بڑا نیکو انتظام ہے اور جو

يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعِدًّا فَجَزَاءُ جَهَنَّمَ

مسلمان کو دیدہ دانستہ لے گا تو اس کی سزا دوزخ ہے

خَالِدًا فِيهَا وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهُ

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس پر اللہ کا غضب نازل ہوگا اور اس پر خدا کی لعنت

وَأَعَدَّ لَهُ عَذَابًا عَظِيمًا ۝

پڑے گی اور اللہ نے اس کیلئے بڑا سخت عذاب تیار کر رکھا ہے  
پہ النساء

زنا کے متعلق کیا حکم ہے

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّانِيَ إِِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ

اور زنا کے پاس (ہو کر بھی) نہ پھٹنا کیونکہ وہ بے حیائی ہے اور بہت

سَبِيْلًا ۝

ہی بڑا چلن  
پہ بنی اسرائیل

زنا اور زنا کی تہمت لگانے کی کیا سزا ہے

سُورَةٌ أَنْزَلْنَاهَا وَفَرَضْنَاهَا وَأَنْزَلْنَا فِيهَا

یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے اتارا اور یہ (دستور العمل) ہمارا ہی باندھا ہوا ہے اور ہم نے اس میں

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ لِّعَلَّكُمْ تَذَكَّرُونَ ۝ الزَّانِيَةُ

کھلے کھلے احکام نازل کئے ہیں تاکہ تم (مسلمان ان کو یاد رکھو اور ان پر عمل کرو) عورت اور مرد زنا

وَالزَّانِي فَاجِدُ وَإِكْلٌ وَاحِدٌ مِّنْهُمَا مِائَةٌ

کریں تو اُن میں سے ہر ایک کو سو ڈڑے

جَلْدَةٍ ۖ وَلَا تَأْخُذْكُمْ بِهَا رُفَاةٌ فِي

مارو اور اگر اللہ اور روزِ آخرت کا یقین رکھتے ہو تو

دِينِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ

اللہ کے حکم کی تعمیل میں تم کو ان کے (حال) پر (کسی طرح کا) ترس

الْآخِرِ ۚ وَلِيَشْهَدَ عَدَابَهُمَا طَائِفَةٌ مِّنَ

دامنگیر نہ ہو اور (نیز) ان کے سزا دیتے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت (ان کی فضیلت

الْمُؤْمِنِينَ ۚ الَّذِينَ لَا يَنْكِحُوا إِلَّا زَانِيَةً أَوْ

کے لئے) موجود رہے بدکار مرد تو اپنی رغبت سے جب نکاح کرے گا غالباً بدکار عورت یا مشرک

مُشْرِكَةً ۚ وَالَّذِينَ لَا يَنْكِحُهَا إِلَّا زَانٍ أَوْ

عورت سے نکاح کرے گا اور بدکار عورت بھی غالباً اپنا جیسا ڈھونڈے گی اور اس کو بدکار یا مشرک

مُشْرِكٌ ۚ وَحُرِّمَ ذَلِكَ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ ۝

کے سوا اور کوئی نکاح میں نہیں لائے گا اور دیندار مسلمان پر تو ایسے تعلقات حرام ہیں

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ الْمُحْصَنَاتِ ثُمَّ لَمْ يَأْتُوا

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (زنا کی) تہمت لگائیں اور چار گواہ

بِأَرْبَعَةٍ شُهَدَاءَ ۖ فَاجْلِدُوهُمْ ثَمَانِينَ

نہ لاسکیں تو ان کے اتنی دڑے

جَلْدَةً ۚ وَلَا تَقْبَلُوا لَهُمْ شَهَادَةً أَبَدًا ۚ

مارو اور (آئندہ) کبھی ان کی گواہی قبول نہ کرو

وَأُولَئِكَ هُمُ الْفٰسِقُونَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ تَابُوا

اور یہ لوگ خود بدکار ہیں مگر جنہوں نے ایسا کئے پیچھے توبہ کی

مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ وَأَصْلَحُوا ۚ فَإِنَّ اللّٰهَ غَفُورٌ

اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا

رَحِيمٌ ۝

مہربان ہے

بِسْمِ اللّٰهِ

خاوند بیوی پر زنا کا عیب لگائے تو کیا ثبوت ہونا چاہئے

وَالَّذِينَ يَرْمُونَ اَزْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ

اور جو لوگ اپنی بیبیوں پر زنا کا عیب لگائیں اور بجز اپنے اُن کا

شُهَدَاءُ اِلَّا اَنْفُسُهُمْ فَشَهَادَةُ اَحَدِهِمْ

کوئی گواہ نہ ہو ایسے مدعیوں میں سے ہر ایک کا ثبوت یہی ہے کہ وہ

اَرْبَعٌ شَهَدَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهُ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝

چار بار خدا کی قسم کھا کر بیان کرے کہ بلا شک و شبہ اپنے دعوے میں سچا ہے

وَالْخَامِسَةَ اَنَّ لَعْنَتَ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كَانَ

اور پانچویں دفعہ یوں کہے کہ اگر وہ جھوٹ بولتا ہو تو اس پر

# مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

اللہ کی لعنت

چھ انوار



عورت کی برائت کیسے ہو سکتی ہے

وَيَدْرُؤُا عَنْهَا الْعَذَابَ اِنْ تَشْهَدَ اَرْبَعٌ

اور (مرد کے حلف کے چھپے) عورت (کے سر پر) سے اس طرح سزا مل سکتی ہے کہ وہ چار بار

شَهِدَاتٍ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمِنَ الْكٰذِبِيْنَ ۝

خدا کی قسم کھا کر بیان کر دے کہ یہ شخص سزا سزا جھوٹا ہے اسی پانچویں

الْخَامِسَةَ اِنَّ غَضَبَ اللّٰهِ عَلَيْهَا اِنْ كَانَ

(پانچویں) (کے) کہ اگر یہ (شخص اپنے دعوے میں) سچا ہو تو مجھ پر خدا ہی کا غضب (پڑے) اور اگر یہ بات

مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝ وَكُوْلًا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ

نہ ہوتی کہ تم لوگوں پر اللہ کا فضل اور اس کا کرم ہے (اور وہ تم کو اپنے فضل و کرم سے یہ قاعدے تسلیم فرمائیں)

وَرَحْمَتُهُ ۝ وَاِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَكِيْمٌ ۝

اور (نیز) یہ کہ اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا اور (مصلح خانہ داری سے) واقف ہے

چھ انوار

۝



مكتبة دار الفکر





مكتبة دار الفکر



